WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولیرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

1Ltr. MRP : Rs.849/-
کرکٹ کا اصلی مزہ صرف لکھمی گھی کے ساتھ
1Ltr. MRP : Rs.786/-
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھمی گھی
لکھمی گاوا گھی
خدمت کا 120 رواں سال
نقل سے ہوشیار
ہالوگرام دیکھ کر خریدیں
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
For Distributorship : 033- 35632817/ 9123943048

Pages:12 ● 250 شمارہ: ● 12 جلد: ● KOLKATA ● Monday, 15th September, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40661166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۲ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۱۵ ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

منی پور میں موسلا دھار بارش کے بعد اچانک سیلاب اور زمین کھسکنے سے کئی علاقے زیرِ آب، گھروں کو نقصان

منی پور14 ستمبر: منی پور میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہونے والی زبردست بارشوں کے نتیجے میں اچانک سیلاب اور زمین کھسکنے کے متعدد واقعات رونما ہوئے ہیں۔ انتظامیہ نے اتوار کو بتایا کہ امپھال ایسٹ کے ہینگانگ پوکپی، سنتی کھونگ بل اور سیونگ کھوک کھونو اور امپھال ویسٹ کے کاکوا اور ساگول بند کے علاقوں میں بارش کے پانی نے متعدد مقامات کو ڈھانپ دیا جس کے باعث کئی گھروں اور رہائشی احاطوں میں پانی داخل ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے کہا کہ کچھ گھروں کے نچلے حصے مکمل طور پر زیرِ آب آگئے اور بجلی و رابطہ متاثر ہونے سے امدادی کارروائیاں مشکل ہوئی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ ریاست کے بیشتر حصوں میں گزشتہ چوبیں گھنٹوں میں درمیانی سے شدید بارش ریکارڈ کی گئی جس کی وجہ سے ندی نالوں کا پانی تیزی سے بڑھا۔ پانی کے تیز بہاؤ کے باعث ندی کنارے بستیاں خطرے میں آگئیں تاہم حکام کے مطابق اہم ندی نالوں مثلاً امفال، نمبل اور ایرل کا پانی ابھی تک خطرے کی سطح تک نہیں پہنچا مگر صورتحال مسلسل نظر میں رکھی جا رہی ہے۔ پہاڑی اضلاع میں زمین کھسکنے اور تودے گرآنے کے واقعات خاص طور پر پریشان کن رہے۔ نونی ضلع کے آوانگ کھول، سناچی اور کامجونگ میں مختلف مقاموں سے لینڈ سلائیڈ کی اطلاعات آئیں جن کے نتیجے میں سڑکوں اور آمد و رفت کے راستوں پر مٹی کے تودے آگرے اور کچھ جگہوں پر رابطے منقطع ہوگئے۔ انتظامیہ نے ان علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو محتاط رہنے اور غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ واٹر ریسورسز ڈیپارٹمنٹ نے چشمہ پھاٹکوں اور ڈیموں کی نگرانی

............باقی صفحہ 04 پر

غزہ کے مغرب میں ''سکیورٹی کارروائی'' کے بعد شدید جھڑپیں جاری۔ اب تک 26 پناہ گاہیں تباہ

غزہ، 14 ستمبر (یو این آئی) غزہ کے مغرب میں "سکیورٹی کارروائی" کے بعد شدید جھڑپیں جاری ہیں جبکہ اسرائیلی فوج کے حملوں میں شدت کے بعد غزہ میں محصور شہری بڑی تعداد میں نقل مکانی کر رہے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے غزہ شہر پر حملوں میں تیزی لاتے ہوئے پناہ گزین مراکز کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ العربیہ/الحدث کے نمائندے کے مطابق غزہ میں ہفتے کی صبح سے اب تک 26 پناہ گاہیں تباہ ہو چکی ہیں۔ مسلسل بمباری کے نتیجے میں 74 فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں، جن میں سات افراد ایسے بھی شامل ہیں جو جنوبی اور وسطی غزہ میں امدادی سامان کے منتظر تھے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے ایک بیان میں کہا کہ "غزہ پر طوفان جاری ہے"۔ ایکس پلیٹ فارم پر اپنے بیان میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ "برج النور گر چکا ہے اور غزہ کے شہریوں کو زبردستی جنوب کی طرف نکلنے پر مجبور کیا جا رہا ہے"۔ ان کا مزید کہنا تھا

............باقی صفحہ 04 پر

غزہ سٹی پر اسرائیل کے فضائی حملے تیز، 12 بچوں سمیت 32 کی موت، مقامی لوگوں میں دہشت اور غم وغصہ

غزہ سٹی میں اسرائیل کے وحشیانہ فضائی حملوں سے حالات مزید تباہ کن ہو گئے ہیں۔ ہفتہ کو صحت افسروں نے جانکاری دی کہ تازہ حملوں میں کم سے کم 32 لوگوں کی موت ہوگئی۔ ان میں 12 بچے بھی شامل ہیں۔ لاشوں کو غزہ کے شفا اسپتال کے مردہ گھر میں لایا گیا جہاں صحت اہلکاروں نے اس کی تصدیق کی۔ گزشتہ کچھ دنوں سے اسرائیل نے غزہ سٹی پر اپنے حملے تیز کر دیئے ہیں۔ اس دوران کئی اونچی عمارتوں کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا گیا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ان عمارتوں کا استعمال حماس کے ذریعہ نگرانی ا؟ لات لگانے کے لیے کیا جا رہا تھا۔ ہفتہ کو بھی فوج نے دعویٰ کیا کہ اس نے غزہ سٹی کی ایک اور اونچی عمارت کو نشانہ بنایا جو حماس کے استعمال میں تھی۔ اسرائیل نے غزہ سٹی کے لوگوں کو علاقہ خالی کرنے کا حکم دے دیا ہے لیکن وہ وہاں سے

............باقی صفحہ 04 پر

'جملوں کی بارش کرنے آرہے ہیں وزیراعظم'، بہار دورہ سے قبل تیجسوی یادو نے نریندر مودی پر کسا طنز

پٹنہ، 14 ستمبر: وزیراعظم نریندر مودی کے 15 ستمبر کو ہونے والے بہار دورہ سے قبل بہار کے سابق وزیر اعلیٰ اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما تیجسوی یادو نے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اتوار (14 ستمبر) کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''وزیراعظم پھر جملوں کی بارش کرنے آرہے ہیں۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کبھی مسائل پر بات نہیں کرتے۔ انتخاب کا وقت ہے صرف دراندازوں کی بات کرتے ہیں۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ ''وزیراعظم جملے کی بارش کرنے آرہے ہیں۔ کوئی ترقیاتی کام نہیں ہو رہا ہے۔ وزیراعظم کسی حقیقی مسئلہ پر نہیں بولیں گے۔ وہ صرف دراندازوں کے بارے میں باتیں کریں گے۔ وہ بہار کی ترقی یا غریبوں کی زندگی کو بہتر بنانے کے بارے میں بات نہیں کریں گے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''وزیراعظم پورنیہ آرہے

............باقی صفحہ 04 پر

اسرائیل کا دوحہ حملہ: اوسلو اور ابراہیمی معاہدے دفن، عرب دنیا بے بس

دوحہ، 14 ستمبر، اسرائیل نے گزشتہ دنوں قطر کی راجدھانی دوحہ کے ڈپلومیٹک علاقے پر اچانک بمباری کر کے ایک بار پھر یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ نہ عالمی قانون کا پاس رکھتا ہے، نہ عالمی رائے عامہ کی پرواہ کرتا ہے، اور نہ ہی کسی ثالثی کو خاطر میں لاتا ہے۔ اس حملے کا اصل ہدف وہ حماس کے رہنما تھے جو امریکہ کی ثالثی میں جاری مفاہمتی گفتگو کے لئے قطر میں موجود تھے۔ حماس نے اس حملے میں اپنے چھ افراد کی موت کی تصدیق کی لیکن کہا کہ اس کے لیڈران محفوظ رہے۔ یہ کارروائی دراصل اسرائیل

............باقی صفحہ 04 پر

'ہم اقتدار کا لطف لینے نہیں آئے، 6 ماہ میں نئی پارلیمنٹ کو ذمہ داری سونپ دیں گے'، سوشیلا کارکی کا اعلان

کھٹمنڈو، 14 ستمبر: نیپال کی نئی عبوری وزیراعظم سوشیلا کارکی نے عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنے پہلے خطاب میں واضح کیا کہ ان کی حکومت اقتدار کے مزے لینے نہیں بلکہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اور ان کی ٹیم 6 ماہ سے زیادہ اقتدار میں نہیں رہیں گے اور نئی منتخب پارلیمنٹ کے قیام کے بعد اقتدار اس کے حوالے کر دیا جائے گا۔ سوشیلا کارکی اتوار کو کھٹمنڈو کے سنگھ دربار پہنچیں جہاں انہوں نے باضابطہ طور پر وزارت عظمیٰ کا قلمدان سنبھالا۔ اس موقع پر نیپالی آرمی کے سربراہ بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ تقریب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا، ''ہم یہاں اقتدار کا ذائقہ چکھنے نہیں آئے۔ ہماری حکومت صرف عبوری مدت کے لیے ہے، تاکہ ملک میں امن قائم ہو اور آئندہ انتخابات تک حالات کو سنبھالا جا سکے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ پرتشدد

............باقی صفحہ 04 پر

Mezban
Restaurant & Caterer
میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کیٹرر
کی دوسری شاخ
اب
65B، شیکسپیئر سرانی 7 پوائنٹ، پارک سرکس، کولکاتا۔ 17 میں
آپ کی خدمت میں حاضر ہے
پیش خدمت ہے
انڈین، مغلائی اور چائنیز کے لذیذ کھانے

مٹن بریانی	مٹن چانپ	مٹن قورمہ	مٹن رزالہ
چکن بریانی	چکن چانپ	چکن بھرتہ	چکن دوپیازہ
چکن تندوری	چکن ٹکہ	چکن ریشمی کباب	اور بٹر نان کے علاوہ
زعفرانی فرنی	گاجر حلوہ،	گلاب جامن	شاہی ٹکڑا وغیرہ

MeZban
Restaurant & Caterer
65B, Shakespare Sarani, Near 7 Point, Park Circus, Kolkata - 700017
6, Ripon Street, Kolkata-700016
033 4520 3099 / 81000 87846 / 89614 87690
FOLLOW US :

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)
مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے
گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر (20034-121001
ہیڈ آفس گوڑیا بوڑال، کولکاتا - 700103
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224
کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے
ہم لوگوں کی خدمات:
★ سبھی عمرہ و زیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر واحد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاء اللہ
17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپئے
(محض -/10,000 ہزار روپئے سے بکنگ کروائیں، باقی روپئے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)
اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔
ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

حج عمرہ زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف و بدر زیارتوں کا بہتر انتظام ''الحفصہ ٹراویلس'' کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000 روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بگنان)	8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، ٹیابرج)	7003821823

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

15 ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 02 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 22 منٹ
ظہر	11 بج کر 32 منٹ
عصر	3 بج کر 57 منٹ
مغرب	5 بج کر 45 منٹ
عشاء	6 بج کر 56 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

آسام میں زلزلہ، شمالی بنگال کے بڑے علاقے لرز اٹھے، کولکاتا میں بھی ہلکے جھٹکے، ریکٹر اسکیل پر شدت 5.9 تھی

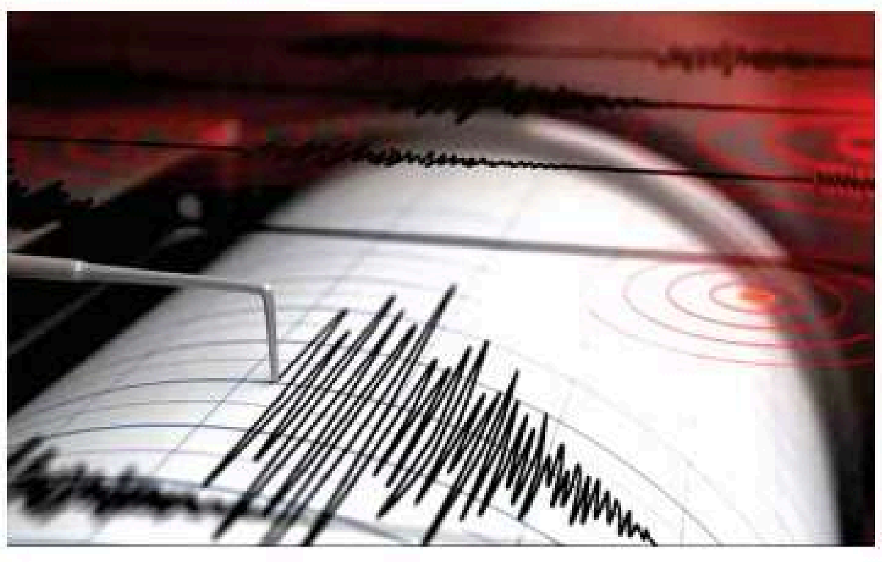

سلی گڑی: 14 ستمبر (عوامی نیوز سروس) آسام میں اچانک زلزلہ آیا۔ وہاں سے زلزلے کے جھٹکے شمالی بنگال تک بھی پھیل گئے۔ کولکاتا میں بھی ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ اتوار کی دوپہر تک زلزلے کے جھٹکے سے ہر طرف خوف و ہراس کا ماحول تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 5.9 تھی۔ زلزلے کا مرکز آسام کا ڈھیکیاجولی تھا۔ ابھی تک کسی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے۔

اتوار کو، یہ تقریباً 4:40 بجے تھا۔ اچانک بنگال سے متصل آسام کا ڈھیکیاجولی علاقہ پرتشدد طور پر لرز اٹھا۔ چند ہی سیکنڈ میں زلزلے کے جھٹکے شمالی بنگال میں بھی پھیل گئے۔ دارجلنگ، سلی گوڑی، جلپائی گوڑی، علی پور دوار، کوچ بہار سمیت وسیع علاقے لرزنے لگے۔ بہت سے لوگ خوف کے عالم میں گھروں سے باہر نکل آئے۔ گھریلو پنکھے سمیت مختلف اشیاء جھولنے لگیں۔ کولکاتا شہر میں بھی زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ دوپہر کے وقت سڑک پر چلنے والے لوگوں نے ہلکا ہلکا جھٹکا محسوس کیا لیکن یہ بہت کم وقت کے لیے تھا۔ آسام یا شمالی بنگال میں ابھی تک کسی بھی جگہ نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ تاہم، یہ خیال کیا جاتا ہے کہ آسام میں زلزلے کے منبع کے قریب نقصان ہوا ہے۔ شمالی بنگال نے 2011 میں وشوکرما پوجا کے دوران ایک بڑا زلزلہ دیکھا۔ سکم سمیت پہاڑی علاقے شدید متاثر ہوئے۔ ریکٹر اسکیل پر اس کی شدت چھ کے لگ بھگ تھی۔ 14 سال گزرنے کے بعد بھی شمالی بنگال کے لوگوں کا خوف نہیں چھوڑا ہے۔ اس سال پھر ستمبر ہے اور وشوکرما پوجا آ گئے ہے اور اس وقت زلزلہ ہے، اس لیے لگتا ہے کہ یادیں لوٹ آئی ہیں۔ علاقہ مکینوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔

جادوپور 10 فیصد کی وجہ سے برباد ہے، کلیان نے طالب علم کی موت کیلئے ایس ایف آئی، سی پی ایم کو ذمہ دار ٹھہرایا

ہگلی: 14 ستمبر (عوامی نیوز سروس) طالب علم کی موت کی وجہ سے جادوپور یونیورسٹی ایک بار پھر خبروں میں ہے۔ ثقافتی پروگرام کے بعد تھرڈ ایئر کے طالب علم کی لاش کیمپس کی جھیل سے برآمد ہوئی۔ ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ اس کی موت نشے کی حالت میں پانی میں گرنے سے ہوئی۔ تعلیمی برادری ایک بار پھر اس بات پر ہنگامہ آرائی کا شکار ہے کہ یونیورسٹی کے احاطے میں ایسا واقعہ کیسے ہو سکتا ہے۔ اس بار سیرام پور سے ترنمول ایم پی کلیان بنرجی نے جادوپور واقعہ کے لیے بائیں بازو کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے، "جادوپور میں یہ صورتحال ایس ایف آئی اور سی پی ایم کی وجہ سے ہے۔ جہاں بھی بائیں بازو ہے، وہاں کسی نہ کسی طرح کی پریشانی ہے۔ وہ کبھی کوئی تخلیقی کام نہیں کر سکتے۔"

مختلف حلقے ہمیشہ سے جادوپور یونیورسٹی میں انتہائی بائیں بازو کی طلبہ سیاست کی 'سرگرمی' کے بارے میں آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ حکمراں ترنمول کانگریس نے بارہا اس مسئلہ کو اٹھایا ہے۔ جب بھی جادوپور کیمپس میں کوئی ناخوشگوار واقعہ ہوتا ہے تو اس کے لیے انتہائی بائیں بازو کے طلبہ کو موردالزام ٹھہرایا جاتا ہے۔ اس بار، ترنمول ایم پی نے آرٹس کے ایک طالب علم کی اچانک موت کے لیے عملی طور پر ان پر انگلی اٹھائی۔ اتوار کو کلیان بنرجی نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "وہاں کیا ہوا، اس کے بارے میں کچھ نہیں کہنا، تاہم، SFI، CPM، الٹرا لیفٹ - یہ سب جادوپور کا ماحول خراب کر رہے ہیں، صرف 10 فیصد لڑکوں کی وجہ سے یونیورسٹی کی بدنامی ہو رہی ہے، جب وہاں کوئی پروگرام ہوتا ہے تو وہاں پر 12 بجے کے قریب طالب علموں کو ہوش نہیں ہوتا، رات 11 بجے تک کوئی نہیں ہوتا۔"

کلیان بنرجی نے مزید کہا، "بائیں بازو والوں نے کچھ نہیں کیا، ان کا کردار اب بھی وہی ہے، اب جادوپور سے ممنوعہ اشیا دستیاب ہیں، یہ سب وہاں کے گانجے کے عادی اور منشیات کے عادی ہیں، یہ سب بائیں بازو کے ہیں۔" تاہم بائیں بازو نے ترنمول ممبر پارلیمنٹ کے تبصروں کی سخت مخالفت شروع کر دی ہے۔ ایم پی بائیں بازو کے لیڈروں کی موت جیسے المناک واقعہ پر سیاست کر رہے ہیں۔

نل ہٹی میں پتھر کی کان غیر قانونی طور پر چلائی جا رہی تھی، 6 مزدوروں کی ہلاکت پر مالک گرفتار

بیربھوم: 14 ستمبر (عوامی نیوز سروس) پتھر کی ایک غیر قانونی کان میں لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں 6 مزدور ہلاک ہوگئے۔ بیربھوم کے نلہاٹی میں پیش آئے اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولیس نے اب پتھر کی کان کے مالک کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام سنجیو گھوش عرف بھولو ہے۔ گرفتار شخص کو آج رامپورہاٹ سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ تفتیش کار گرفتار شخص سے ان کی تحویل میں پوچھ گچھ کرنا چاہتے ہیں۔

غیر قانونی پتھر کی کان نل ہٹی کے بہادر پور علاقے میں واقع ہے۔ جمعہ کی صبح مزدور پتھر کی کان میں کام کرنے گئے تھے۔ مزدور پتھر کاٹ رہے تھے کہ اوپر سے کان کی مٹی اور پتھر گر گئے۔ مزدور ملبے تلے دب گئے۔ دوسروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہ خبر نل ہٹی تھانے تک پہنچ گئی۔ پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ اس واقعے میں چھ مزدور ہلاک ہو گئے۔ مزید چار کارکنوں کو شدید زخمی حالت میں بچا لیا گیا۔ زخمیوں کا رامپورہاٹ سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ واقعے کی تحقیقات کے بعد پولیس کو پتہ چلا کہ یہ کان غیر قانونی تھی۔ نلہاٹی کا رہنے والا سنجیو گھوش نامی شخص اس کان کا مالک ہے۔ پولیس نے اس کی تلاش میں مختلف مقامات پر تلاشی شروع کر دی۔ پولس نے اس شخص کو کل ہفتہ کی رات نل ہٹی علاقہ سے گرفتار کیا تھا۔ گرفتار شخص سے ابتدائی پوچھ گچھ کی گئی۔ آج بروز اتوار گرفتار شخص کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ گرفتار شخص کو پولیس کی تحویل میں لینے کی درخواست کی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ امن دیپ نے کہا کہ اس علاقے میں پہلے بھی کئی غیر قانونی پتھر کی کانیں بند ہو چکی ہیں۔ اس کان میں خفیہ طریقے سے کام ہو رہا تھا۔ اس وقت لینڈ سلائیڈنگ اور پتھروں اور مٹی کی وجہ سے چھ مزدور ہلاک ہو گئے تھے۔ مزید چار کارکن شدید زخمی ہیں۔ کان کے مالک کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ کام کس کی مدد سے ہو رہا تھا؟ اور اس میں کون کون ملوث ہے؟ ان معاملات کا پتہ لگانے کے لیے گرفتار شخص کو تحویل میں لے لیا جائے گا۔ کان کو بند کر دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے بتایا کہ ایسی کوئی غیر قانونی کان تو نہیں معلوم کرنے کے لیے مہم چلائی جائے گی۔

12 اردو میڈیم اسکولوں میں بنگلہ زبان کی تعلیم کا خرچ اردو اکاڈمی ادا کرے گی: ندیم الحق

ہندی فلموں میں اردو کے کردار سے متعلق مبارک علی مبارکی نے اردو کے رول کی تعریف کی

کولکاتا 14 ستمبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے مولانا آزاد آڈیٹوریم میں دو بہترین پروگرام ہوئے جب اکاڈمی کا سہ ماہی جریدہ خصوصی پیشکش "ہندی فلموں میں اردو کا کردار" کا اجراء اکاڈمی کے نائب چیئرمین محمد ندیم الحق (ممبر راجیہ سبھا) کے ہاتھوں ہوا۔ ڈاکٹر دبیر احمد نے پروگرام کی نظامت کی۔ اس پروگرام میں سکریٹری محترمہ نزہب زینب کے علاوہ اکاڈمی کے ممبران بشمول ڈاکٹر نوشاد عالم، شمس الصالحین، اشتیاق احمد (راجو) اور مختار علی موجود تھے۔ اس موقع پر محمد ندیم الحق نے ممتاز ادیب و شاعر مبارک علی مبارکی کو موقع دیا کہ وہ اس جریدہ کے خصوصی نمبر ہندی فلموں میں اردو کا کردار پر اپنی باتیں رکھیں اور مبارک علی مبارکی نے فی البدیہہ ہندی فلموں میں اردو کے کردار کو بہت ہی خوبصورت پیرائے میں اجاگر کیا اور کہا کہ بہت ساری ہندی سرٹیفکیٹ والی فلمیں ریلیز ہوئیں جو خالص اردو زبان پر مشتمل تھیں۔ انہوں نے مغل اعظم، پاکیزہ کے علاوہ گرم ہوا، بہو بیگم، میرے محبوب، محبوب کی مہندی وغیرہ کا ذکر کیا جس میں کئی فلموں کو ہندی سرٹیفکیٹ کے ساتھ ریلیز کیا گیا۔ اس سلسلے میں جناب مبارکی نے خصوصی مبارکباد فلمساز و ہدایت کار ناصر حسین کو دی جن کی ہر فلم کا سرٹیفکیٹ انہوں نے سنسر بورڈ سے لڑ کر اردو میں حاصل کیا۔

اس دوران 70 طلباء و طالبات جو درجہ دوازدہم کے تھے انہیں بک گرانٹس کے طور پر چھ ہزار روپے علامتی چیک کی صورت میں ادا کیے گئے۔ اس موقع پر جناب ندیم الحق نے کہا کہ ہم کسی بھی طالب علم کو پیسے کی کمی سے ڈراپ آؤٹ ہونے نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا اس وقت مقابلہ جاتی امتحان میں بنگلہ کا لازمی زبان کا درجہ دیا گیا تھا اور یہ ضروری بھی ہے کہ ہر اس ریاست میں وہاں کی مادری زبان پر عبور ہونا چاہئے۔ انہوں نے شہر و مضافات کے 12 اہم اردو اسکولوں کو منتخب کیا ہے جہاں بنگلہ زبان کی خصوصی تعلیم دی جائے گی اور اس کا سارا خرچ اکاڈمی برداشت کرے گی۔ ندیم الحق صاحب کی اس بات سے سامعین نے زوردار تالیوں کے ساتھ استقبال کیا۔ ڈاکٹر دبیر احمد نے بھی اپنی تقریر میں طلبا و طالبات سے نصیحت آمیز گفتگو کی۔ فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر کی کمی محسوس کی گئی جو ناسازی طبیعت کی وجہ سے نہ آسکے۔

☆☆☆

تارکیشور میں سلنڈر پھٹنے سے زبردست آگ، 6 دکانیں جل کر خاکستر

ہگلی: 14 ستمبر (محمد شعیب عالم) ہگلی ضلع کے تارکیشور کے چمپاڈانگا بس اسٹینڈ علاقے میں اتوار کی صبح ایک سلنڈر پھٹنے سے زبردست آگ لگ گئی اور کچھ ہی دیر میں ایک کے بعد ایک چھ دکانیں جل کر خاکستر ہوگئیں۔ عینی شاہدین کے مطابق بس اسٹینڈ کے علاقے میں چائے ناشتے کی دکان میں اچانک تین گیس سلنڈر پھٹ گئے۔ زوردار دھماکے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا دھماکے کے بعد آگ تیزی سے قریبی ریسٹورنٹ، پھولوں کی دکان اور دیگر دکانوں تک پھیل گئی۔

مقامی لوگوں نے فوری طور پر آگ بجھانا شروع کر دی تاہم آگ کے شعلے اتنے شدید تھے کہ اس پر قابو نہ پا سکے۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی گاڑی موقع پر پہنچ گئی اور جنگی پیمانے پر آگ بجھانے کا کام شروع کر دیا۔ فائر بریگیڈ حکام کا کہنا ہے کہ سلنڈر پھٹنے سے تمام دکانیں مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئیں۔ تاہم اس حادثے میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ خبر لکھے جانے تک صحیح نقصان کا اندازہ نہیں لگایا گیا ہے۔ تہوار کے موسم سے عین قبل اس واقعہ نے تاجروں کو شدید صدمہ پہنچایا ہے۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ دکانوں میں آگ سے بچاؤ کا کوئی مناسب نظام نہیں تھا۔ فائر ڈیپارٹمنٹ نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

موسلا دھار بارش سے تیستا اوور فلو، دارجلنگ میں قومی شاہراہ پر پانی بہہ گیا

سلی گڑی: 14 ستمبر (عوامی نیوز سروس) موسلا دھار بارش نے پہاڑوں پر پھر تباہی مچا دی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ دارجلنگ اور کالمپونگ کے قریب نیشنل ہائی وے نمبر 10 پر مختلف مقامات پر تیستا کا پانی بڑھ گیا ہے۔ سکم کا ایک وسیع علاقہ شدید بارش سے متاثر ہوا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہاں مٹی کے تودے گرنے سے ایک شخص کی موت ہوگئی ہے۔ مسلسل موسلا دھار بارش کے باعث پہاڑی تیستا نے پھر تباہ کن شکل اختیار کر لی ہے۔

پچھلے کچھ دنوں سے شمالی بنگال کے پہاڑی اضلاع میں موسلا دھار سے بہت زیادہ بارش ہو رہی ہے۔ سکم بھی شدید بارشوں کی زد میں ہے۔ شمالی اور مغربی سکم میں کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے۔ کچھ دن پہلے شمالی سکم میں مٹی کے تودے گرنے سے چار افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ کل، ہفتہ کے بعد سے موسلا دھار بارش کی وجہ سے مختلف مقامات پر ایک بار پھر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے۔ ابتدائی اطلاعات یہ بھی موصول ہوئی ہیں کہ مغربی سکم میں مٹی کے تودے گرنے سے ایک شخص کی موت ہوئی ہے۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ دارجلنگ اور کالمپونگ میں کئی مقامات پر وقفے وقفے سے لینڈ سلائیڈنگ ہو رہی ہے۔

دریائے تیستا ایک بار پھر شدید بارشوں کے باعث تباہی کا شکار ہو گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ دارجلنگ اور کالمپونگ میں کئی مقامات پر قومی شاہراہ نمبر 10 پر تیستا کا پانی بہہ رہا ہے۔ تیستا میں خطرے کا الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ دریائے مہانندا میں پانی کی سطح بھی بڑھ رہی ہے۔ تیستا اور مہانند عملی طور پر پوری طرح کھل رہے ہیں۔ دارجلنگ اور کالمپونگ میں قومی شاہراہ نمبر 10 ابھی تک لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں نہیں آئی ہے۔ تاہم سکم میں قومی شاہراہ پر مٹی کے تودے گرنے کی اطلاعات ہیں۔ شمالی سکم رنگ روڈ پر لینڈ سلائیڈنگ نے اپر جنگھو میں سڑک کا رابطہ منقطع کر دیا ہے۔ اتوار کی علی الصبح بالائی جنگھو کے شمالی سکم رنگ روڈ پر ایک بڑا لینڈ سلائیڈنگ ہوا۔ جس کے نتیجے میں فدانگ اور سنکلانگ کے درمیان اہم سڑک کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ٹریفک کی آمد و رفت مکمل طور پر متاثر ہوئی ہے۔ مسافر پھنسے ہوئے ہیں۔ انتظامیہ نے ڈرائیوروں کو قومی شاہراہ پر گاڑی چلاتے ہوئے محتاط رہنے کا پیغام جاری کیا ہے۔ پوجا کے موقع پر ایک بار پھر زبردست بارش سے سیاحت کے تاجر پریشان ہیں۔ تاجروں کو خدشہ ہے کہ اگر قومی شاہراہ دوبارہ لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آئی تو اس سے سیاحت متاثر ہوگی۔

ہندوستانی سمندری حدود سے 19 بنگلہ دیشی ماہی گیر گرفتار، دراندازی کی سازش؟

بروئی پور: 14 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ہندوستانی سمندری حدود سے 19 بنگلہ دیشی ماہی گیر گرفتار۔ کیا وہ منصوبہ بندی کے مطابق غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے؟ یا ماہی گیر غلطی سے پانی کی لائن عبور کر گئے، یہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ تفتیش کار گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کر کے اسرار سے پردہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ بنگلہ دیش کے فیروز پور سے تعلق رکھنے والے 19 ماہی گیروں نے ہفتے کے روز بھارتی آبی لائن کو عبور کیا۔ انہیں بی ایس ایف نے تلاشی مہم کے دوران گرفتار کیا تھا۔ گرفتاری کے بعد تمام ماہی گیروں کو سندربن ساحلی تھانے کی پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ ساحلی تھانے کی پولیس نے ان سے پوچھ گچھ کی۔ گرفتار افراد نے ہندوستانی پانی کی لائن کیوں کراس کی؟ کیا یہ غلطی تھی یا جان بوجھ کر؟ معلوم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

تاہم گرفتار افراد کا ماہی گیر ہونے کا دعویٰ کرنے کے باوجود یہ سچ ہے یا نہیں، تفتیش کار بھی حیران ہیں۔ بنگلہ دیش میں بدامنی کے بعد بہت سے لوگ غیر قانونی طور پر پانی کی لائن عبور کر کے سندربن کے راستے بھارت میں داخل ہو گئے ہیں۔ کئی بنگلہ دیشی شہریوں کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تفتیش کار گرفتار کیے جانے والوں کے محرکات کے بارے میں حیران ہیں۔ اتفاق سے حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد بنگلہ دیش میں اقلیتی برادری کسی بھی قیمت پر ملک چھوڑنے کے لیے بے چین تھی۔ مرکز نے دراندازی کو روکنے کے لیے سرحد پر نگرانی بڑھا دی۔ کئی بنگلہ دیشی گرفتار بھی ہوئے ہیں۔ ان میں یہ واقعہ دراندازی کے خوف کو دور نہیں کر سکتا۔

بسنتی ہائی وے کے کنارے سے نامعلوم خاتون کی لاش برآمد

باروئی پور: سڑک کے کنارے سے ایک نامعلوم خاتون کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ اتوار کو جنوبی 24 پرگنہ کے بسنتی میں لاش کی برآمدگی سے سنسنی پیدا ہوگئی۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ بسنتی ہائی وے جنوبی 24 پرگنہ کے چوباگا علاقے کے اوپر سے گزرتی ہے۔ شاہراہ کے دونوں طرف کئی جگہوں پر گھنی جھاڑیاں ہیں۔ آج اتوار کو ایک خاتون کی لاش جھاڑیوں میں پڑی دیکھی گئی۔ مقامی لوگوں نے لاش دیکھ کر پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے جا کر لاش برآمد کر لی۔ معلوم ہوا ہے کہ خاتون کے پہنے ہوئے کپڑوں کا انتظام نہیں کیا گیا تھا۔ جسم پر کئی مقامات پر زخموں کے نشانات ہیں۔

ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ خاتون مقامی نہیں ہے۔ لاش جھاڑیوں میں کیسے آئی؟ کیا اسے کہیں اور مار کر وہاں پھینک دیا گیا تھا؟ اس کے کپڑے غیر مسدود حالت میں پائے گئے۔ تو کیا اس کی عصمت دری کی گئی؟ یا وہ ہائی وے پر سڑک کے حادثے کی وجہ سے مر گئی؟ پہلے ہی کئی سوالات اٹھائے جا چکے ہیں۔ پولیس ان سوالات کے جوابات تلاش کر رہی ہے۔ تفتیش کاروں نے خاتون کی شناخت جاننے کے لیے مختلف علاقوں میں تلاش شروع کر دی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

لکشمن چودھری قتل کے احتجاج میں پوسٹر لگانے والوں پر حملہ تین زخمی بااثر شخص کیخلاف کارروائی کیوں نہیں: متاثرین

ہگلی: 14 ستمبر (محمد شعیب عالم) بانسبیڑیا میں حالیہ لکشمن چودھری قتل معاملے سے جڑا تنازعہ شدت اختیار کرنے لگا ہے۔ لکشمن چودھری کے قتل سے جوڑ کر اس علاقے کے بااثر شخص کے خلاف لگاتار شکایتیں درج کروانے کے باوجود بھی اس بااثر شخص کی گرفتاری یا پھر قانونی کارروائی کیوں نہیں ہو رہی ہے۔ اسی بات کو لیکر گزشتہ دنوں تروینی علاقے کے مختلف جگہوں پر علاقے کا بااثر شخصیت بیدیاناتھ ساہا کے نام کا پوسٹر چسپاں کیا گیا تھا۔ جس کو لیکر پورے بانسبیڑیا شہر میں گہما گہمی کا ماحول طاری ہوگیا۔ ابھی چہ میگوئیاں چل ہی رہی تھی کہ ہفتے کی رات بالکل اسی طرح کی پوسٹر بانسبیڑیا کے علاقے میں کچھ لوگ چسپاں کر رہے تھے کہ ایک دم سے ہنگامہ شروع ہوگیا دیکھتے ہی دیکھتے زبردست جھڑپ ہوگئی نتیجے میں تین لوگ زخمی ہوگئے۔ اسکے بعد مقامی لوگوں کی مدد سے اسی حالت میں یہ تینوں دلیپ دے، اجے داس اور ابھیجیت بھٹاچاریہ موگرا اسپتال پہونچائے گئے۔ یہاں ابتدائی علاج کیبعد موگرا تھانے میں شکایت درج کروائی گئی۔ انکے ساتھ تھے سابق بی جے پی ایم ایل اے انتخاب میں سپتوگرام حلقہ سے قسمت آزمانے والے دیبابرتا بسواس (دیبو) یہاں موجود تھے۔ اس موقعے پر دلیپ دے نے صحافیوں کو بتایا کہ لکشمن چودھری کے اصلی مجرم کی گرفتاری کا مطالبات لیکر ہم لوگ بانسبیڑیا کے علاقے میں پوسٹر لگا رہے تھے کہ اسی درمیان بیدناتھ ساہا کے شاگرد وہاں پہنچ گئے اور ہم لوگوں پر حملہ کر دیا۔

دلیپ دے نے مزید الزامات لگاتے ہوئے کہا کہ جب پولیس خود بتا رہی ہے کہ بیدناساہا کے شاگرد شیبو (شب ناتھ ساؤ) قتل میں ملوث ہے اور اس نے جرم قبول بھی کیا ہے اور شیبو اسی بیدناتھ ساہا کا شاگرد ہے جسکے لئے لکشمن چودھری بھی کام کرتا تھا اور لکشمن چودھری کے خون ہونے کے بعد سے اسکے گھر والے لگاتار بیدناتھ ساہا پر اس قتل میں ملوث ہونے کا الزام لگا رہے ہیں مگر پولیس اسکے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ اسی صورتحال کو دیکھتے ہوئے ناگرک سماج احتجاج کے طور پر قاتلوں کے خلاف پوسٹر لگا رہے ہیں۔ گزشتہ رات جب ہم پوسٹر لگا رہے تھے کہ اسی درمیان بیدناتھ ساہا کے شاگرد اسلحہ کیساتھ حملہ کر دیئے اور بے رحمی سے مارا پیٹا۔ ہم پولیس، انتظامیہ سے گزارش کرتے ہیں کہ جلد سے جلد انکے خلاف قانونی کارروائی ہو ورنہ ہم لوگ بھی مر جائیں گے۔ ادھر انکی جسمانی صورتحال دیکھتے ہوئے ان تینوں کو چنسورہ امام باڑہ اسپتال میں منتقل کیا گیا جہاں یہ زیر علاج ہیں۔ وہیں لکشمن چودھری کے گھر والے خاص طور پر اسکا چھوٹا بھائی بلرام چودھری لگاتار سوشل میڈیا، فیسبک پر بیدناتھ ساہا کو اپنے بھائی کا اصلی قاتل بتاتے ہوئے وڈیو پوسٹ کر رہا ہے۔ ساتھ ہی لگاتار پولیس کیساتھ سوالات بھی لائیو اسٹریمنگ کرتے نظر آ رہا ہے۔ حالانکہ پولیس بار بار یہی کہہ رہی ہے کہ لکشمن کے قاتل کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور وہ گناہ قبول بھی کر لئے ہیں انکے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ رہی بات جسکے خلاف کارروائی کرنے کی بات کی جا رہی ہے نام لیا جا رہا ہے اسکے لئے ثبوت بھی تو ضروری ہے۔ پولیس لکشمن کے گھر گزشتہ کل بھی گئی تھی وہاں گھر والوں کو سمجھانے کی کوشش کی مگر گھر والوں کا ایک ہی سوال تھا کہ اس بااثر شخص کی گرفتاری کیوں نہیں ہو رہی ہے یا اس سے پولیس پوچھ تاچھ کیوں نہیں کر رہی ہے؟ ادھر اس قتل کو لیکر سوشل میڈیا پر کئی سارے لوگ یہ بھی پوسٹ کر رہے ہیں کہ "بانسبیڑیا کی فضاء مکدر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے"۔ بانسبیڑیا علاقے کی شانتی پرامن ماحول کو آلودہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے انتظامیہ خاموش تماشائی کیوں؟ ادھر گزشتہ رات تحریری شکایت ملنے کے بعد پولیس کا کہنا ہے کہ پولیس اپنے طور پر کارروائی شروع کر دی ہے۔

ایس ایس سی کے دوسرے مرحلے کا امتحان کامیاب

براتیا کا ماڈل جوابی پرچے اپ لوڈ کرنے کا اعلان

کولکاتا، 14ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی کے دوسرے مرحلے کے اساتذہ کی بھرتی کا امتحان ایک شفاف عمل میں مکمل ہوا۔ ماڈل جوابی پرچے جلد شائع کیے جائیں گے، انٹرویوز نومبر میں شروع ہوں گے۔ براتیا نے ماڈل جوابی پرچے اپ لوڈ کرنے کا اعلان کیا۔ ایس ایس سی کے دوسرے مرحلے کے اساتذہ کی بھرتی کا امتحان ایک شفاف اور ٹیکنالوجی پر مبنی نظام میں مکمل ہوا۔ ریاستی وزیر تعلیم براتیا باسو نے کہا کہ امتحان کی ماڈل جوابی شیٹ 20 ستمبر تک ایس ایس سی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دی جائے گی۔ یہ ماڈل جوابی شیٹ دو سال تک محفوظ رہے گی اور اگر امیدوار چاہیں تو پانچ دنوں کے اندر آن لائن اعتراضات اٹھا سکتے ہیں۔ ایس ایس سی دوسرے مرحلے کے امتحان کے بارے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے براتیا باسو نے کہا کہ بھرتی کے عمل کی شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے کئی نئے اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انٹرویوز نومبر سے شروع ہوں گے اور بھرتی کا عمل دسمبر تک مکمل کر لیا جائے گا۔ وزیر تعلیم نے یہ بھی کہا کہ جوابی پرچوں کی سکین شدہ تصاویر دس سال تک محفوظ رہیں گی۔ اس سے امیدواروں کے اعتماد اور تحفظ میں اضافہ متوقع ہے۔ ریاستی حکومت ایس ایس سی ٹیچر کی بھرتی کے سلسلے میں جو شفاف اور تیز قدم اٹھا رہی ہے اس کا ملازمت کے متلاشیوں پر مثبت اثر پڑ رہا ہے۔ دیگر ریاستوں کے امیدواروں کی شرکت بھی قابل ذکر ہے۔ 7 ستمبر کے امتحان میں دیگر ریاستوں سے 31,362 امیدواروں نے حصہ لیا۔ اور 14 ستمبر کو، اتر پردیش، بہار اور دیگر ریاستوں سے 13,517 امیدواروں نے گیارہویں اور بارہویں جماعت کے لیے اساتذہ کی بھرتی کے امتحان میں حصہ لیا۔ براتیا باسو نے کہا کہ آج کے امتحان میں کل 2 لاکھ 46 ہزار سے زیادہ امیدواروں نے شرکت کی۔ 93 فیصد درخواست دہندگان نے امتحان میں شرکت کی۔ ایس ایس سی ذرائع کے مطابق گیارہویں اور بارہویں سطح پر ہندی زبان کے اساتذہ کی بھرتی کے لیے 370 اسامیاں ہیں۔ اس لیے دوسری ریاستوں کے امیدوار آہستہ آہستہ دلچسپی لینے لگے ہیں۔ انٹرویو نومبر سے شروع ہوں گے اور پھر SSC اہل امیدواروں کی فہرست شائع کرے گا۔ سپریم کورٹ کے حکم پر 2016 کے ٹیچر ریکروٹمنٹ پینل کو منسوخ کرنے کے بعد یہ بھرتی کا عمل نئے سرے سے شروع ہوا ہے۔ ایس ایس سی کے دوسرے مرحلے کا امتحان 7 اور 14 ستمبر کو دو دنوں میں منعقد ہوا تھا۔ اس عمل کے ذریعے ریاست بدعنوانی کے الزامات کو ختم کرکے اساتذہ کی فوری بھرتی کا راستہ صاف کرنا چاہتی ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر ایس ایس سی ٹیچر ریکروٹمنٹ امتحان کی شفافیت میں اس طرح اضافہ ہوتا ہے تو مستقبل میں بھرتی کا عمل تیز اور قابل اعتماد ہوگا۔ چونکہ امیدوار ماڈل جوابی ورقوں کو دیکھ کر اعتراضات اٹھا سکتے ہیں اور اسکین شدہ جوابی شیٹس طویل عرصے تک محفوظ رہتی ہیں، اس لیے شفافیت کو تقویت ملے گی۔ ملازمت کے متلاشی اب امید کر رہے ہیں کہ اگر ایس ایس سی ٹیچر کی بھرتی دسمبر تک مکمل ہو جاتی ہے تو ریاست کے اسکولوں میں طویل عرصے سے چلی آ رہی اساتذہ کی کمی بھی بڑی حد تک دور ہو جائے گی۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مستقبل میں رفتار اور شفافیت میں مزید اضافہ ہوگا کیونکہ ریاستی حکومت کی پہل کے تحت ایس ایس سی امتحان کا عمل ٹیکنالوجی پر مبنی ہے۔

☆

درگا پوجا سے پہلے کولکاتا میں مودی کی آمد

لال بازار کی سخت ٹرافک نظام

کولکاتا، 14ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) درگا پوجا سے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی دوبارہ کولکاتا آ رہے ہیں۔ تین روزہ کمبائنڈ کمانڈرز کانفرنس 15 ستمبر سوموار سے فورٹ ولیم میں ایسٹرن کمانڈ ہیڈ کوارٹر میں شروع ہو رہی ہے۔ وزیر اعظم افتتاحی تقریب میں شرکت کے لیے موجود ہوں گے۔ اس لیے لالبازار نے ان کے دورے کے پیش نظر دو دن کے لیے شہر میں ٹریفک پر سخت پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ 14 ستمبر: شہر کی اہم سڑکوں پر دوپہر 3 بجکر 30 سے رات 8 بجے تک مال گاڑیوں کی نقل و حرکت پر مکمل پابندی ہوگی۔ راج بھون ساؤتھ گیٹ سے آر آر ایونیو، ریڈ روڈ، جے اینڈ این آئی لینڈ سے ما یور اپول تک ٹریفک پر پابندی ہوگی۔ اے جی سی بوس یور اپول سے ہاسپٹل روڈ، لورز لین، خضر پور روڈ سے جے اینڈ این آئی لینڈ تک مال بردار گاڑیوں پر بھی پابندی ہوگی۔ 15* ستمبر: صبح 7 بجکر 30 بجے سے شام 4 بجے تک بھاری گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی ہوگی۔ گاڑیوں کو راج بھون ساؤتھ گیٹ سے آر آر ایونیو، ریڈ روڈ، جے اینڈ این آئی لینڈ سے فورٹ ولیم ایسٹ گیٹ اور خضر پور روڈ تک داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ * راج بھون کے آس پاس کی سڑکوں پر 14 ستمبر کی صبح 6 بجے سے 15 ستمبر کی رات 10 بجے تک بھاری گاڑیوں پر مکمل پابندی رہے گی۔ * گورنمنٹ پلیس ایسٹ سے بی بی ڈی باغ ساؤتھ کراسنگ تک کئی سڑکیں 14 ستمبر کی رات 10 بجے سے 15 ستمبر کی شام 4 بجے تک مکمل طور پر بند رہیں گی۔ لال بازار نے کہا کہ وزیر اعظم کے دورہ کے دن شہر کی کئی سڑکوں پر ٹریفک کا رخ تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ متبادل سڑک کے انتظامات ہوں گے تاہم حتمی فیصلہ صورتحال کے مطابق کیا جائے گا۔ مجموعی طور پر، درگا پوجا سے پہلے مصروف وقت کے دوران مودی کے دورے کی وجہ سے اہل کولکاتا کو ٹریفک کے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بنگلہ میں نام نہ لکھنے پر تجارتی لائسنس منسوخ: میئر کی سخت وارننگ

کولکاتا، 14ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) میئر فرہاد حکیم نے کولکاتا میں دکانوں، کاروباری اداروں اور مختلف تنظیموں کو خبردار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر تنظیمیں بنگلہ میں سائن بورڈ نہیں لگائیں تو ان کے تجارتی لائسنس منسوخ ہو سکتے ہیں۔ واضح ہو کہ کارپوریشن نے 30 اگست کو ایک ہدایت جاری کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ 30 ستمبر تک تمام تنظیموں کے سائن بورڈ پر نام بنگلہ میں لکھنا ہوگا۔ نام دوسری زبانوں میں لکھے جا سکتے ہیں، لیکن بنگلہ لازمی ہے۔ میئر کی ہدایات کے مطابق چونکہ 30 ستمبر کو درگا پوجا کا آٹھواں دن ہے، اس لیے تہوار کے دوران کوئی تعزیری کارروائی نہیں کی جائے گی۔ تاہم اس قانون کو درگا پوجا کے بعد لاگو کیا جائے گا۔ میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ جو دکانیں یا تنظیمیں بنگلہ میں نام نہیں لکھیں گی تو ان کے ٹریڈ لائسنس منسوخ کر دیے جائیں گے۔ یہ اقدام بنگلہ زبان کے وقار اور تحفظ کیلئے ہے۔ ذہن نشین رہے کہ حال ہی میں ہندستان کی کئی ریاستوں میں بنگلہ بولنے والے تارکین وطن کارکنوں پر حملوں نے سیاسی تنازعہ کو جنم دیا ہے۔ اس تناظر میں ترنمول بنگلہ زبان کی پہچان اور وقار کے تحفظ کے لیے سرگرم ہے۔ میونسپل انتظامیہ نے اس نئی گائیڈ لائن میں بنگلہ زبان کے استعمال پر بھی خصوصی زور دیا ہے۔ میئر کے اس بیان کے بعد شہر کی تاجر برادری میں بحث چھڑ گئی ہے۔ کئی لوگوں کے مطابق بنگلہ کو ترجیح دینا فطری اور منطقی ہے۔ تاہم کچھ تاجروں کا خیال ہے کہ اگر یہ ہدایت نامہ اچانک نافذ ہو گیا تو انہیں اضافی دباؤ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ خاص طور پر پرانے سائن بورڈز کو تبدیل کرنے میں وقت اور لاگت دونوں درکار ہوں گے۔ فرہاد حکیم نے کہا کہ اس قدم کا مقصد دوسری زبانوں کی بے عزتی کرنا نہیں ہے۔ بنگلہ میں نام لکھنے کا مطلب ہندی کی بے عزتی کرنا نہیں ہے۔ بنگلہ اس شہر کی جان ہے، چاہے وہ سرکاری ہو یا نجی، ہمارا مقصد ہر جگہ بنگلہ کے وقار کو یقینی بنانا ہے۔ میونسپل عہدیداروں نے اعتراف کیا کہ یہ سوال ہے کہ کیا کولکاتا میونسپل ایکٹ براہ راست تجارتی لائسنس منسوخ کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ قانون کے مطابق دکان مالکان کمشنر کی اجازت سے نام کے بورڈ لگا سکتے ہیں، کسی فیس کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن زیادہ تر ادارے اس اصول پر عمل نہیں کرتے۔ نتیجے کے طور پر اگر کوئی بنگلہ سائن بورڈ نہیں ہے۔ تو اجازت منسوخ کر دی جائے گی، جس سے تاجر گائیڈ لائن پر عمل کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

ای ڈی نے اب ممی چکرورتی کو طلب کیا

کولکاتا، 14ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے مقبول اداکارہ اور ٹالی گنج سے سابق رکن پارلیمنٹ ممی چکرورتی کو طلب کیا ہے۔ الزام لگایا گیا ہے کہ اس اداکارہ کا نام ایک متنازع بیٹنگ ایپ کے مالی لین دین میں ملوث ہے۔ اس مرکزی تفتیشی ایجنسی نے آنے والے دنوں میں ان کو طلب کیا ہے۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق کئی برسوں سے غیر قانونی بیٹنگ ایپس کو آن لائن چلانے کے الزامات ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ عام لوگوں سے بڑی رقم اکٹھی کی گئی ہے اور اس میں سے زیادہ تر جعلی اکاؤنٹس کے ذریعے کرائی گئی ہے۔ منی لانڈرنگ کے اس دھندے میں کئی بااثر افراد، کاروباری شخصیات اور تفریحی دنیا کی مشہور شخصیات کے نام بھی شامل ہیں۔ اس فہرست میں ممی چکرورتی اور اروشی روتیلا کے نام سامنے آئے ہیں۔ بیٹنگ کمپنی کے پروموشنل ایونٹ میں ان کی موجودگی کے بارے میں الزامات لگائے گئے ہیں اور اس کمپنی کی جانب سے رقم کا لین دین کیا گیا تھا۔ حالانکہ ممی کے قریبی حلقے نے کہا ہے کہ وہ کسی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث نہیں ہیں۔ وہ مکمل طور پر پیشہ ورانہ وجوہات کی بناء پر تقریب میں شریک ہوئیں۔ اب اس کے پیروکار الزام لگا رہے ہیں کہ اس واقعے کی بنیاد پر انہیں سیاسی طور پر گھیرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

کولکاتا میں 26 کروڑ کی منشیات ضبط، ماسٹر مائنڈ سمیت 10 گرفتار

کولکاتا، 14ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) مرکزی ایجنسی ڈائریکٹوریٹ آف ریوینیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) نے کولکاتا میں انسداد منشیات آپریشن میں ایک بڑا حلقہ توڑ دیا ہے۔ اس رنگ سے تقریباً 26 کروڑ روپے کی منشیات ضبط کی گئی ہیں اور اس کے ماسٹر مائنڈ سمیت 10 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ 12 ستمبر کی اولین ساعتوں میں، کولکاتا زونل یونٹ کے ڈی آر آئی نے بیک وقت متعدد اڈوں پر چھاپے مارے۔ نیتا جی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے اور جادب پور کے وجے گڑھ علاقے میں دو رہائشی علاقوں میں مکمل تلاشی لی گئی۔ ماسٹر مائنڈ کے گھر سے ہائیڈروپونک ویڈ، بھنگ اور کوکین کی بڑی مقدار برآمد کر لی گئی۔ ماسٹر مائنڈ کے کرائے پر لیے گئے ایک اور گھر سے بھاری مقدار میں بھنگ پیکیجڈ اور ڈیلیوری کے لیے تیار ملی۔ مقامی طور پر منشیات کی فروخت اور تقسیم کے ذمہ دار چار ساتھیوں کو یہاں سے گرفتار کیا گیا۔ نقدی بھی برآمد ہوئی جو کہ منشیات کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم معلوم ہوتی ہے۔ دوسری جانب غیر ملکی سپلائرز سے رابطے میں رہنے والے گینگ کے ایک رکن کو بھی اسی روز گرفتار کر لیا گیا۔ آپریشن کے ایک اور مرحلے میں، ڈی آر آئی نے دم دم ہوائی اڈے پر بنکاک واپس آنے والے چار کیریئرز (جن کے ذریعے منشیات بیرون ملک سے لائی گئی تھیں) کو گرفتار کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ان میں تین خواتین ہیں۔ ان کے قبضے سے منشیات بھی برآمد ہوئی۔ مجموعی طور پر 32.466 کلوگرام بھنگ، 22.027 کلوگرام ہائیڈروپونک ویڈ، 345 گرام کوکین اور نقدی برآمد کی گئی۔ مجموعی طور پر 10 ہندستانی شہریوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس میں پورے گینگ کا ماسٹر مائنڈ، غیر ملکی واپس آنے والا کیریئر، مقامی ڈسٹری بیوٹر اور مڈل مین شامل ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کو عدالت میں پیش کیا گیا ہے اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تمام زاویوں کو دیکھنے کے لیے تفصیلی تفتیش جاری ہے۔ ڈی آر آئی نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیوں نے ایک بار پھر ملک میں منشیات کے بڑے حلقے کو توڑنے کیلئے اپنے عزم کو ثابت کر دیا ہے۔

گھر کے سامنے شراب پارٹی کی احتجاج کرنے پر

نوجوان کا بے دردی سے قتل، 6 روز بعد بھی ملزم آزاد

کولکاتا، 14ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) نوجوانوں نے اپنے گھر کے سامنے شراب پارٹی کے خلاف احتجاج کیا۔ جس کی وجہ سے اقبال پور کے ایک نوجوان دھنراج پرشاد کی جان چلی گئی۔ بدمعاش نوجوان کو سڑک پر سرعام تیز دھار ہتھیاروں سے مارتے رہے۔ دھنراج کو شدید زخمی اور خون آلود حالت میں اسپتال لے جایا گیا لیکن وہ بچ نہیں سکا۔ 37 سالہ نوجوان موت سے جنگ ہار گیا۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ پولس کو اطلاع دینے کے بعد بھی انہوں نے کارروائی نہیں کی۔ اس کے برعکس مقامی باشندوں کا الزام ہے کہ پولس نے مظاہرین کا نام شرپسندوں کو دیا۔ یہ واقعہ 8 ستمبر کو پیش آیا۔ واقعے کا مرکزی ملزم امجد تاحال فرار ہے۔ مقامی لوگ پولس کے ساتھ شرپسندوں کی ملی بھگت پر آواز اٹھا رہے ہیں۔ میئر فرہاد حکیم اتوار کو اقبال پور میں متوفی کے گھر گئے۔ انہیں بتایا گیا کہ بہار سے بدمعاشوں نے آ کر یہ جرم کیا ہے۔ فرہاد حکیم نے کہا کہ مجرم کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہوں انہیں فوری گرفتار کر کے عبرت ناک سزا دی جائے۔ میئر نے یہ بھی کہا کہ پولس کو اس معاملے پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ شرپسند باہر سے آ رہے ہیں۔ شراب کی پارٹیاں منعقد کی جا رہی ہیں۔ منشیات کا کاروبار جاری ہے۔ اس کے خلاف احتجاج کا نتیجہ موت ہے۔ یہ کیسے ہو رہا ہے؟ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سب کو ہوشیار رہنا چاہیے۔ بہار سے ویسے بھی کوئی نہیں آ سکتا۔ مقامی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ ان کو پناہ دینے اور مدد کرنے والوں کو تلاش کیا جائے۔ فی الحال مقامی لوگ احتجاج کرنے والے نوجوان کی لاش کے پہنچنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہر کوئی غصے اور خوف کی حالت میں ہے۔ مقامی باشندے پریشان ہیں کہ حالات کب سدھریں گے۔ کولکاتا میں احتجاجی نوجوان کے قتل کو 6 دن گزر جانے کے باوجود کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ تاہم مرکزی ملزم امجد اور اس کے چند ساتھیوں کے خلاف پہلے ہی تھانے میں شکایت درج کرائی جا چکی ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے پولس پر عدم توجہی کا الزام لگایا ہے۔ اس کے علاوہ مقامی باشندوں کے ایک گروپ نے پولس پر مزید سنگین الزامات لگائے ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ جن کے ناموں کی اطلاع پولس کو دی جاتی ہے ان کو پولس بتا دیتی ہے کہ ان کے نام پر کس نے یا کس چیز کی شکایت کی ہے۔ مقامی لوگ غصے سے بھڑک رہے ہیں۔ یہ بھی سنا ہے کہ شرپسند بہار سے آئے تھے۔ مقامی باشندوں نے بھی ان کی حمایت کرنے والوں کو گرفتار کرنے کی اپیل کی ہے۔

☆

پوجا کا چندہ دینے میں تاخیر پر وحشیانہ مار پیٹ کا الزام

2 کلیدی ملزم گرفتار، دو کی تلاش جاری

کولکاتا، 14ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) گوبرا، توپسیا میں پوجا کا چندہ دینے میں تاخیر پر وحشیانہ طور پر مار پیٹ کا الزام سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں پولس نے 2 ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے نام دیپک ڈے عرف چینا بابو اور رابن گونسالویس ہیں۔ متاثرہ کے خاندان کی طرف سے فراہم کردہ ویڈیو میں گرفتار دونوں افراد کو مارتے ہوئے دیکھا جا رہا ہے۔ توپسیا تھانے کی پولس نے ان دونوں کے خلاف غیر ضمانتی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ پوجا کا چندہ دینے میں تاخیر کی وجہ سے انہیں سڑک پر مارا پیٹا گیا۔ گوبرا اجول سنگھ کے اراکین کے ایک حصے پر مار پیٹ کا الزام لگایا گیا تھا۔ شکایت ملنے کے بعد تھانہ توپسیا پولس نے سرگرمی سے تحقیقات شروع کر دی۔ متاثرہ خاندان کی جانب سے فراہم کردہ ویڈیو کی بنیاد پر تفتیش شروع کر دی گئی۔ اس ویڈیو میں لڑائی کا منظر صاف نظر آ رہا ہے۔ ویڈیو میں دیپک ڈے عرف چانا بابو اور رابن گونسالویس کو مارتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ انہوں نے کل رات کولکاتا سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ وہ دھرمتلہ بس اسٹینڈ پہنچے۔ پولس نے موبائل ٹاور کی لوکیشن دیکھ کر دونوں مرکزی ملزمان کو وہاں سے گرفتار کر لیا۔ پولس کو ذرائع سے یہ بھی اطلاع ملی تھی کہ ملزم کولکاتا فرار ہو گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق گرفتار دونوں افراد کے خلاف غیر ضمانتی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ مزید 6 افراد کے خلاف شکایات ہیں۔ ان کی تلاش جاری ہے۔ متاثرہ امیت سرکار پر بھی الزامات لگائے گئے ہیں۔ جن لوگوں پر اس کی پٹائی کا الزام تھا ان کا دعویٰ ہے کہ یہ چانا بابو اس وقت کلب کا سکریٹری ہے۔ امیت پہلے کلب کے سکریٹری تھے۔ وہ کافی عرصے سے اس عہدے پر فائز تھے۔ انہیں ہٹا دیا گیا۔ چینا بابو نئے سکریٹری بن گئے۔ الزام ہے کہ جب چینا بابو نئے پوسٹر یا بینر لگانے گئے تو جھگڑا شروع ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ دونوں حکمراں جماعت سے منسلک ہیں۔ تاہم چونکہ ویڈیو میں چینا بابو اور رابن کو مارتے پیٹتے نظر آ رہے ہیں، اسی بنیاد پر ان 2 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر 8 افراد پر فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ اس وقت دونوں فریقین نے ایک دوسرے کے خلاف متعدد شکایتیں کی ہیں۔ پولس امیت سرکار کے خلاف بھی الزامات کی جانچ کر رہی ہے۔ حالانکہ امیت نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ پہلے معلوم ہوا تھا کہ امیت سرکار سے تحریری طور پر ایک دکان سے 3000 اور دوسری دکان سے 1000 ٹکے کا تاوان طلب کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ زبانی طور پر مزید 6000 روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ یعنی کل 10 ہزار روپے مانگا گیا تھا۔ امیت سرکار اور ان کے اہل خانہ کو ادائیگی میں تاخیر پر مار پیٹ کی گئی۔ مبینہ طور پر امیت کے بھائی کے ساتھ پہلے زیادتی کی گئی۔ پریشانی سن کر امیت گھر سے نیچے اتر آیا۔ اس وقت بدمعاشوں نے اس سے بحث شروع کر دی۔ اچانک بات چیت کے درمیان بدمعاشوں نے امیت کو پیٹنا شروع کر دیا۔ مبینہ طور پر امیت کو بانس اور لوہے کی سلاخوں سے مارا پیٹا گیا۔ اس کے بھائی، بیوی اور یہاں تک کہ اس کے والد پر حملہ کیا گیا جب انہوں نے اسے بچانے کی کوشش کی۔

جنوبی اضلاع میں بارش کا دوبارہ الرٹ جاری

کولکاتا، 14ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) مقررہ وقت سے تین دن پہلے ہی مانسون رخصت ہو رہا ہے۔ مانسون مغربی راجستھان سے ختم ہو رہا ہے۔ پنجاب گجرات سے بھی مانسون 2 سے 3 دن میں روانہ ہو جائے گا۔ تاہم علی پور محکمہ موسمیات نے بنگال میں مزید بارش کی پیش قیاسی کی ہے۔ شمالی بنگال میں موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں بارش کا قوی امکان ہے۔ جنوبی بنگال میں بھی ان دنوں شدید بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ اگرچہ اتوار کی صبح موسم صاف تھا، لیکن دن چڑھتے ہی آسمان ابر آلود ہونا شروع ہو گیا۔ کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں موسلا دھار بارش ہوئی۔ بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش بھی ہوئی۔ آج نہ صرف کولکاتا بلکہ مرشد آباد، بیر بھوم اور مشرقی بردوان میں بھی موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اتوار کو ہی نہیں سوموار کو بھی ایک بار پھر شدید بارش کا امکان ہے۔ ماہرین موسمیات نے پرولیا، بانکوڑہ، بیر بھوم، مغربی بردوان، مرشد آباد میں موسلا دھار بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔ منگل تک کولکاتا میں بکھری بارش کا امکان ہے۔ آسمان بنیادی طور پر ابر آلود رہے گا۔ بارش کے ساتھ ساتھ تیز ہوائیں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلیں گی۔

جادب پور یونیورسٹی: طالبہ کی موت معاملے پر این سی ڈبلیو کی پولس سے رپورٹ طلب

کولکاتا، 14ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) جادب پور یونیورسٹی کیمپس میں حال ہی میں ایک طالبہ کی موت کا ازخود نوٹس لیتے ہوئے خواتین کے قومی کمیشن (NCW) نے کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما کو ایک خط لکھا ہے، اور تین دن کے اندر کارروائی کی رپورٹ طلب کی ہے۔ واضح رہے کہ سنیچر کی رات دیر گئے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں NCW نے کہا کہ قومی کمیشن برائے خواتین نے ایک پریشان کن میڈیا رپورٹ کا ازخود نوٹس لیا ہے جس کا عنوان تھا۔ جادب پور یونیورسٹی کے اندر شعبہ انگریزی کی تیسرے سال کی 21 سالہ طالبہ کیمپس کے اندر ایک جھیل میں مردہ پائی گئی تھی۔ کمیشن نے کیمپس کی حفاظت کو یقینی بنانے میں یونیورسٹی حکام کے کردار کی تحقیقات کے ساتھ ساتھ واقعے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا بھی مطالبہ کیا۔ معزز چیئر پرسن، محترمہ وجیا رہاٹکر نے پولیس کمشنر کولکاتا کو خط لکھا ہے، جس میں مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات، فرانسک جانچ اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کے ساتھ ساتھ کیمپس کی حفاظت کو یقینی بنانے میں یونیورسٹی حکام کے کردار کی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ کمیشن نے متاثرہ کے خاندان کو بروقت اپ ڈیٹ کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ 3 دن کے اندر طلب کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ 11 ستمبر کی شام دیر گئے جادب پور یونیورسٹی کیمپس کے اندر ایک آبی ذخائر سے ایک طالبہ کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ متاثرہ طالبہ یونیورسٹی میں انگریزی ادب میں تیسرے سال کی طالبہ تھی۔ جبکہ نعش رات 10 بجے کے تھوڑی دیر بعد برآمد ہوئی۔ جمعرات کو، سی پی آئی (ایم) کے طلباء ونگ، اسٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا (SFI) کے ممبران کی طرف سے یونیورسٹی کیمپس میں ایک ثقافتی پروگرام جاری تھا۔ طالب علم کی لاش کی برآمدگی کی اطلاع منظر عام پر آنے کے بعد ثقافتی پروگرام کو فوری طور پر روک دیا گیا۔ اسے فوری طور پر قریبی K.P.C پہنچایا گیا۔ میڈیکل کالج اور اسپتال نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ کیمپس میں تیسرے سال کی طالبہ کی موت کے بعد، جاداو پور یونیورسٹی کے حکام نے سیکورٹی سخت کر دی ہے اور طلباء اور باہر کے لوگوں کے لیے کئی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ جمعہ کی رات دیر گئے جاری کردہ ایک سرکلر میں، یونیورسٹی کے حکام نے تجاوزات، صبح اور شام کی سیر، کیمپس کے اندر منشیات اور الکحل کے استعمال اور درست شناختی کارڈ کے ذریعے داخلے پر پابندی لگا دی ہے۔ ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق طالبہ کی موت ڈوبنے سے ہوئی۔ تاہم ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ سے یہ واضح نہیں ہو سکا کہ آیا وہ نشے میں تھی یا نہیں۔ پولس کے مطابق وہ ویزرا رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں، جس کے آنے میں کچھ وقت لگے گا، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا ڈوبنے کے وقت اس کے جسم میں منشیات یا دیگر زہریلا مادہ موجود تھا۔ تاہم ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جسم پر زخم کے کوئی نشان نہیں ملے۔

☆

مدیالی میں درگا پوجا کے پنڈال کی تیاری میں کاریگر سرگرم

مغربی بنگال اردو اکاڈمی میں نائب چیئرمین محمد ندیم الحق (ایم پی) کے ہاتھوں سے بک گرانٹ کا چیک وصول کرتے ہوئے ایک طالبہ۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ کی لائبریری سب کمیٹی کی میٹنگ

کولکاتا (ساجد پرویز) 13 ستمبر 2025 کو The Muslim Institute کی لائبریری سب کمیٹی کا پہلا اجلاس ہوا۔ اجلاس کی نظامت لائبریری سب کمیٹی کے سکریٹری رافع محمود صدیقی نے کی۔ اجلاس کی صدارت مسلم انسٹی ٹیوٹ کے اعزازی سکریٹری ڈاکٹر فہیم انیس نے کی۔ جناب محمد نورالدین کو لائبریری سب کمیٹی کا چیئرمین اور جناب عاطف انیس کو کمیٹی کا وائس چیئرمین منتخب کیا گیا ہے۔ ملاقات میں آنے والے کئی پروگرام اور منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں موجود کمیٹی کے ممبران میں جناب منظر جمیل، جناب شمس صالحین، محمد آصف، جناب جاوید اختر، جناب ساجد پرویز، جناب عمان احمد، جناب مزمل شفیق کلکوی، جناب ارشاد احمد اور جناب مظہر خصوصی طور پر موجود تھے۔ اجلاس کا اختتام صدر کے شکریہ پر ہوا۔

جشنِ عید میلادالنبی ﷺ کی شاندار تقریب، بچوں میں اسلامی مقابلے اور رنگارنگ جلوس کا انعقاد

کولکاتا: تلجلہ روڈ پروانج لودہا پول مسجد میں اہل سنت و جماعت اور رضا گروپ کی جانب سے جشنِ عید میلادالنبی ﷺ کے موقع پر چار روزہ خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پرمسرت موقع پر مختلف سرگرمیاں ترتیب دی گئیں جن میں بچوں کے لیے اسلامی ڈرائنگ مقابلہ، اسلامی کوئز مقابلہ اور محمدی جلوس شامل تھے۔ پروگرام میں متعدد والدوں نے شرکت کی اور خوشی کا اظہار کیا۔ خاص بات یہ رہی کہ جشن کی مناسبت سے پوری گلی کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ ایک خوبصورت مدینہ کا تھرموکول ماڈل بھی تیار کیا گیا، جو دیکھنے والوں کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ اس موقع پر 66 نمبر کونسلر فیاض احمد خان، صدر احمد وارثی، امام و خطیب شبیر عالم، صدر محمد اظہرالدین، سکریٹری محمد فاروق خان اور رضا گروپ کے تمام ممبران خصوصی طور پر موجود تھے۔ شرکاء نے میلاد کی برکات سے مستفید ہوتے ہوئے درود و سلام پیش کیے اور پروگرام کی کامیابی پر اظہارِ مسرت کیا۔ اس تقریب کے دوران کی جانے والی سرگرمیاں عوامی بھائی چارے اور روحانیت کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوئیں۔

موت العالم موت العالم

نہایت افسوس کے ساتھ یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ مغربی بنگال کے عظیم فقیہ، مفسر کنزالایمان، خلیفہ تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی غلام صمدانی رضوی صاحب قبلہ کا آج 14 ستمبر قبل اذان فجر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

دعاگو: محمد شاہد القادری
خادم مجلس۔

دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور میں نابینا بچوں کے لیے دو روزہ خصوصی تربیتی پروگرام

دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور میں 16 اور 17 ستمبر کو نابینا (آنکھوں سے معذور) بچوں کے لیے ایک خصوصی تربیتی پروگرام منعقد ہو رہا ہے۔ مدرسہ کے مہتمم نے بتایا کہ یہ پروگرام حضرت مولانا فرید پالنپوری جوگیشوری ممبئی کی نگرانی میں ہوگا۔ اس موقع پر ایک نابینا حافظ قرآن بچے کو بھی بطورِ نمونہ پیش کیا جائے گا۔ ...

مضبوطی سے یاد کرنے ور کھنے کی تدابیر، اور عمر بھر قرآن محفوظ رکھنے کے عملی اصول پیش کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ عملی مظاہرہ اور نمونے بھی دکھائے جائیں گے۔ مزید تفصیلات کے لئے اس نمبر 8777218454 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

☆☆☆

میرا محسن خلش امتیازی: خواجہ احمد حسین

خواجہ احمد حسین

خلش امتیازی

میرے محسن و دوست خلش امتیازی کو اس دنیا سے رخصت ہوئے تقریباً 27 برس گزر چکے ہیں۔ ان کا مسکراتا چہرہ، مزاحیہ انداز گفتگو اور حاضر جوابی کی بے مثال کہانیاں آج بھی مجھ سے ہم کلام ہیں۔ کم عمری میں ہم سے جدا ہونے والے بنگال کے چند ممتاز شعراء میں وکیل اختر، وحید عرشی، خلش امتیازی اور خواجہ جاوید اختر کے نام نمایاں ہیں، جنہیں ادب و شعر کی دنیا آج بھی بے حد عزت و احترام کی نظر سے یاد کرتی ہے۔

یقیناً مرنا کوئی بھی نہیں چاہتا، مگر مرنے سے کوئی نہیں بچتا۔ مگر جو لوگ اپنی خدمات، فکر و فکر الکلام کے ذریعے لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہتے ہیں، وہ بے شک اموات کے باوجود بھی زندہ جاوید ہیں۔ خلش امتیازی بھی انہی میں سے ایک ہیں۔ ان کی علمی و ادبی خدمات کو جاننے کے لیے آپ "جگتدل و کانکی نارہ" کی طرف رخ کریں، جہاں شمس اردو اسکول کی دیواروں و دروازوں پر ان کی ہر کہانی بکھری ہوئی ہے۔ ان کی شاعری اپنی جگہ ایک شاہکار ہے، اور ادبی خدمات کی گواہی احمد وکیل علیمی، بلند اقبال، شمیم جہانگیری جیسے شعراء کے قلم سے بھی ملتی ہے۔

خلش امتیازی بھی وکیل اختر اور وحید عرشی کی طرح مرنا نہیں چاہتے تھے، مگر دوستوں کی محبت، غم و درد، آنسو اور موت کی شدت ان کی تقدیر بن گئی۔ وہ ایک مہلک مرض میں مبتلا تھے، اور ہسپتال کے بسترِ مرگ پر بھی ہنسنے اور ہنسانے کا سلسلہ جاری رکھا۔ یوں اچانک 28 مئی 1998 کو ہمارے درمیان سے چمکتا ہوا یہ خورشید غروب ہوگیا۔ "انا للہ وانا الیہ راجعون"۔ مسافر اپنے گھر کو لوٹ گیا۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اس غمگین خبر نے جب میرے ذہن کو چھوا، تو میں نے وکیل اختر کا یہ شعر قبرستان میں اپنے دوستوں کو سنایا تھا:

وہ جو مرنے پہ تلا ہے اختر
اس نے جی کر بھی تو دیکھا ہوگا

اور پھر خلش کا ہی ایک مصراع ذہن میں گونجا

"طلوع اب نہ ہوگا ادب کا وہ خورشید"

قبرستان میں تمام ادباء، شعراء، دوست احباب اور شاگرد ان کی یادوں میں گم تھے۔ تدفین کے بعد ہم سب اپنے اپنے گھر کو لوٹ گئے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ 27 برس تک خلش امتیازی کا مجموعہ کلام منظرِ عام پر نہ آسکا۔ معتبر ذرائع سے خبر ملی کہ ان کے پیارے شاگرد بھائی شمیم جہانگیری ان کے مجموعہ کلام کی تیاری میں مصروف ہیں، اور مضامین تحریر کروائے جا رہے ہیں۔ یہ سن کر مجھے بے حد مسرت ہوئی۔ احباب اگر برا نہ مانے تو مجھے منور رانہ کا وہ جملہ یاد آگیا جو وہ اکثر کہا کرتے تھے:

"ہم زندوں کے مخالف اور مردوں کے شیدائی ہیں"

اللہ کا لاکھ شکر ہے کہ جلد ہی یہ قیمتی کتاب منظرِ عام پر آنے والی ہے۔

خلش امتیازی خاکسار خواجہ احمد حسین سے محض تین سال بڑے تھے، لیکن ہم دونوں کی باہمی محبت و تکلف کی حدیں بے پناہ تھیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ دونوں نے ایک ساتھ 1982 میں کانکی نارہ حمایت الغرباء ہائی اسکول میں تدریسی ذمہ داریاں نبھائیں۔ حمایت الغرباء میں مستقل ملازمت نہ ہونے کا صدمہ بھی انہیں ہمیشہ رہا۔ خلش امتیازی ذاتی زندگی میں اپنی بیٹیوں کے لیے حد درجہ محبت رکھتے تھے، اور ماشاء اللہ آج ان کی بیٹیاں کامیاب اور خوشحال ہیں۔

معروف شاعر مرحوم وحید عرشی، خلش امتیازی اور ڈاکٹر شاہد اختر کو زمانہ طالب علمی سے ہی چھوٹے بھائی کی طرح پیار کرتے تھے۔ وحید عرشی نے ایک مضمون میں لکھا تھا:

"زندگی کی کہانی بھی کتنی عجیب ہوتی ہے، آنکھیں بند ہوتے ہی آدمی افسانہ بن کر رہ جاتا ہے... زندگی کا یہ سفر اتنا طویل کیوں محسوس ہوتا ہے... اتنا دشوار کیوں ہوتا ہے؟"

یہی سوال خلش امتیازی کے دل میں بھی ہوں گے۔ زمانہ طالب علمی سے لے کر یونیورسٹی سطح تک، خلش امتیازی ایک نہایت ممتاز مقرر، ناظم اور نڈر شاعر کے طور پر جانے گئے۔

ایک احسان جو میں کبھی نہ بھول پاؤں گا، وہ 1986 کا انتخابی جلسہ ہے جب خاکسار خواجہ احمد حسین پہلی بار بھاٹ پاڑہ میونسپل پبلیٹی کے 8 نمبر وارڈ سے کونسلر کے انتخاب میں حصہ لے رہا تھا۔ خلش امتیازی تشریف لائے اور اپنے الفاظ سے مجھے تقریر کا فن سکھایا۔ آج جو پہچان مجھے مقرر کی حیثیت سے حاصل ہے، اس میں خلش امتیازی صاحب کا بے حد بڑا کردار ہے۔ آج میں بنگال پردیس کانگریس کا نہ صرف ترجمان ہوں بلکہ کل ہند کانگریس کمیٹی کی جانب سے اسٹار مقرر کی حیثیت سے بھی میرا انتخاب ہوا۔

خلش امتیازی نہایت مخلص اور درد مند انسان تھے، ایسے نادر افراد جو صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ بقول شاعر.....

"مدت کے بعد ہوتے ہیں
پیدا کہیں وہ لوگ
مٹتے نہیں دہر سے جن کے نشاں کبھی"

خلش کی شاعری پر تبصرہ کرنے میں میں خود کو قاصر سمجھتا ہوں، اس لیے قارئین سے گزارش ہے کہ ان کی تخلیقات پر احباب احمد وکیل علیمی، نسیم آتش، بلند اقبال، شمیم جہانگیری جیسے دانشوروں کی تحریروں سے استفادہ کریں۔

اپنے پیارے دوست خلش امتیازی کے اشعار پہ اپنی گفتگو کو ختم کرتا ہوں:

اک سال زندگی کا مری یوں گزر گیا
گویا کہ کوئی بوجھ تھا سر سے اتر گیا
میری تو صرف اتنی سوانحِ حیات تھی
اک آئینہ تھا، ٹوٹ گیا اور بکھر گیا

رب العالمین سے دعا ہے کہ ان کے لحد کو جنت کے باغ میں بدل دے اور ان کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔

تحریر: خواجہ احمد حسین
(سابق ممبر، مغربی بنگال اردو اکیڈمی)

بانسبیڑیا میں جماعت اسلامی ہند کی جانب سے سیرت کوئز مقابلہ کا انعقاد

بانسبیڑیا/14 ستمبر (محمد شعیب عالم) جماعت اسلامی ہند بانسبیڑیا کے زیر اہتمام آج ایک شاندار "سیرت کوئز کامپٹیشن" کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقے کے تین بڑے تعلیمی اداروں آئی ایم ہائی مدرسہ، الہدیٰ ماڈل اکیڈمی ایم ایس کے اور ڈاکٹر مختار احمد انصاری ایم ایس کے کے طلبہ و طالبات نے بھرپور حصہ لیا۔ یہ ایک تحریری کوئز کامپٹیشن تھا جس میں سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق اہم سوالات شامل کیے گئے تھے۔ مقابلے کو منظم انداز میں چلانے کے لیے طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا:

گروپ A: کلاس 7 اور 8، گروپ B: کلاس 9 اور 10، گروپ C: کلاس 11 اور 12

قریباً تین سو طلبہ و طالبات نے اس کوئز میں حصہ لیا اور سیرت النبی ﷺ پر اپنی معلومات کا اظہار کیا۔ مقابلے کی کامیابی میں جماعت اسلامی ہند اور اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن (SIO) کے کارکنان کے ساتھ ساتھ علاقے کی معزز شخصیات اور اساتذہ کرام نے بھی بھرپور تعاون پیش کیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہماری زندگی کا اصل سرمایہ ہے اور نوجوان نسل کو اس سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مقابلے کے نتائج کا اعلان 21.09.2025 کو کیا جائے گا اور کامیاب طلبہ کو انعامات سے نوازا جائے گا۔

قطر کے بعد صہیونیوں کے ارادے!

حال ہی میں صہیونی ٹولے کی طرف سے جاری 'گریٹر اسرائیل' کے نقشے نے خون سے سنے ہوئے پنجوں کے خطرناک ارادوں کو آشکار کر دیا ہے

نواب علی اختر

برسوں سے اسرائیل نے ایران اور اس کے اتحادیوں کے ساتھ تنازع کو ایک ایسی کھلی جنگ کے طور پر دیکھا ہے جس کی کوئی سرحد نہیں ہے۔ لبنان میں حزب اللہ، شام میں بشار الاسد کی سابقہ حکومت، یمن میں حوثی افواج، حتیٰ کہ ایران کی اپنی سرزمین بھی صہیونی فضائی حملوں، رہنماؤں کے قتل اور تخریب کاری سے محفوظ نہ رہی۔ اگرچہ ان کارروائیوں سے عدم استحکام پیدا ہوا لیکن انہیں اکثر خطے کے دو طاقتور ممالک کے درمیان خفیہ تنازع کے حصے کے طور پر دیکھا گیا ہے۔ جب تک لڑائی ان گروہوں اور علاقوں تک محدود رہی، دیگر ممالک نے عموماً اسے قبول کیا۔ لیکن نہیں، قطر تو ایران کی پراکسی نہیں۔ یہ تو ایک دولت مند خلیجی ریاست ہے جو مشرق وسطیٰ میں امریکہ کے سب سے بڑے فوجی اڈے کی میزبانی کرتا ہے جبکہ یہ ایک 'بڑا نان-نیٹو اتحادی' ہے جسے واشنگٹن نے باضابطہ طور پر تسلیم کیا ہے۔ دوحہ پر حملہ کر کے اسرائیل نے حد پار کر دی ہے جس کے علاقائی سلامتی کے لیے گہرے مضمرات ہوں گے۔ یہ کسی بھی خلیجی سلطنت پر بڑا حملہ ہے۔ اس حملے نے ایک اشارے کے طور پر کام کیا جس نے ہر عرب ملک کو متنبہ کیا ہے اور انہیں سوالات پوچھنے پر مجبور کر رہا ہے کہ کیا کسی بھی ملک کی خودمختاری کا واقعی احترام کیا جائے گا۔ قطر کی طرح، ترکیہ اور مصر بھی جنگ بندی مذاکرات میں ثالثی کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایسے میں مذاکرات کے دوران ثالثی کے مرکز پر بمباری کرنا خود سفارت کاری کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صہیونیوں کی اسی حرکت کے سبب تقریباً پوری دنیا اسرائیل اور اس کے قائدین پر لعنت ملامت کر رہی۔ یہ صورت حال امریکہ کو مزید تنازع میں الجھا سکتی ہے۔ کچھ لوگوں کے خیال میں اس کی ضرورت ہے تاکہ امریکہ، اسرائیل کو سمجھ بوجھ دے سکے۔ یہ تاثر کہ اسرائیل کو کھلی چھوٹ دے دی گئی ہے، یہاں تک کہ قطر جیسے قریبی اتحادی کی خودمختاری کو نظر انداز کرنا، عرب ریاستوں میں شکوک و شبہات کو بڑھا دے گا کہ کیا مغربی ممالک اسرائیل کو قابو میں کرنے کے قابل ہیں۔ دوحہ میں حماس کے رہنماؤں پر اسرائیلی بمباری صرف ایک فوجی کارروائی نہیں تھی۔ یہ اسٹریٹجک اعتبار سے کسی زلزلے سے کم نہیں تھا۔ منگل کو اسرائیل کے جنگی طیاروں نے قطر کی راجدھانی دوحہ میں ایک رہائشی کمپاؤنڈ پر بمباری کی، جس میں حماس کی قیادت کو نشانہ بنایا گیا جو امریکی سرپرستی میں ہونے والی غزہ جنگ بندی تجویز پر غور کرنے کے لیے وہاں موجود تھی۔ حالیہ حملے میں نشانہ بنائے جانے والے رہنما، حماس کے سیاسی بیورو ہیں۔ جن کے لیے حملہ کیا گیا، وہ محفوظ رہے لیکن دیگر اس حملے میں جانبر نہ ہو سکے۔ جاں بحق افراد میں ان کے محافظین، معاونین اور قطری افسر شامل ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ اسرائیل نے اپنی فوجی مہم کا دائرہ کار غزہ، لبنان، شام اور ایران سے زیادہ وسیع کیا ہے جبکہ اس نے اب ایک ایسے ملک پر حملہ کیا ہے جو عرب دنیا میں امریکہ کے سب سے قریبی شراکت داروں میں سے ایک ہے۔ اس صورتحال میں اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) اور عرب لیگ کو واضح نتیجہ اخذ کرنا چاہیے۔ دہائیوں تک انہوں نے اسرائیلی جارحیت کا الفاظ اور قراردادوں کی صورت میں جواب دیا ہے اور کھوکھلے اعلانات کی یہی وہ ریت ہے جس نے تل ابیب کو جنگی مشین میں تبدیل ہونے کی تقویت دی ہے۔ جب عرب ممالک میں اجتماعی عزم نہ ہو جیسے اسرائیل کا اقتصادی بائیکاٹ، سفارتی تعلقات منقطع کرنا اور تعلقات کو معمول پر لانے کی کوششوں کو روکنا، تب تک اسرائیل غزہ میں اپنی جنگ کو سرحد پار دیگر ممالک تک پھیلاتا رہے گا۔ جب تک اسے نہیں روکا جاتا تب تک کوئی بھی ملک چاہے وہ علاقائی اعتبار سے کتنا ہی دور کیوں نہ ہو، اسرائیل کی بربریت سے محفوظ نہیں ہے۔ آج دوحہ پر حملہ کل کو قاہرہ، ریاض یا دیگر ریاستوں پر بھی ہو سکتا ہے۔ اس بات سے کوئی ریاست انکار نہیں کر سکتی کہ دوحہ پر اسرائیلی جارحیت کا یہ عمل بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کے منشور اور خطے میں امن و استحکام کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ قطر کو نشانہ بنانا جس نے مشرق وسطیٰ میں امن، مذاکرات اور انسانی امداد کو فروغ دینے میں مسلسل تعمیری کردار ادا کیا ہے، نہ صرف بلا جواز ہے بلکہ اسرائیل کی مسلم اقوام کے خلاف بڑھتی مخاصمت کو بھی بے نقاب کرتا ہے۔

صہیونی جارحیت کا یہ عمل نہ صرف مغربی ایشیا میں بدامنی کو بڑھانے بلکہ غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کے خاتمے کے لیے مذاکرات کو سبوتاژ کرنے کے لیے بھی ہے۔ ایسے موقع پر عالمی برادری خصوصاً مسلم ممالک کو عملی طور پر قطر کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہونا چاہئے اور اس کی خود مختاری، قومی سلامتی، علاقائی سالمیت اور اپنے شہریوں کی حفاظت اور حماس کی سیاسی قیادت اور قطر کی کوششوں کی مکمل حمایت کرنا چاہئے۔ مسلم ممالک کے خلاف اسرائیل کی گھناونی حرکتیں کوئی نئی بات نہیں ہیں، یہ گزشتہ تقریباً 70 سال سے جاری ہیں جس کے لئے خود کو اسلامی ممالک کہنے والی مفاد پرست ریاستیں ذمہ دار اور فلسطینیوں کی گنہگار ہیں۔ اس لئے کہ 50 سے زائد مسلم ممالک اگر متحد ہو کر فلسطین کی حفاظت کی لیے ایک آواز بھی بلند کرتے تو اس سے صہیونیت کی در و دیوار میں لرزا طاری ہو جاتا مگر ایسا نہ کرنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک چھوٹی سی ناجائز ریاست کے حوصلے بلند ہوتے گئے اور دھیرے دھیرے فلسطین کے ایک بڑے حصے پر قبضہ کر لیا، اتنا ہی نہیں اب اس کی دریدہ دہنی کا عالم یہ ہے کہ وہ پورے فلسطین پر قبضہ کرنے کی فراق میں ہے۔ حال ہی میں صہیونی ٹولے کی طرف سے جاری 'گریٹر اسرائیل' کے نقشے نے خون سے سنے پنجوں کے خطرناک ارادوں کو آشکار کر دیا ہے پھر بھی مسلم ممالک تعزیت اور مذمت پر ہی اکتفا کئے ہوئے ہیں۔ مسلم ممالک کی اسی بے حسی کے سبب ایک چھوٹی سی قوم نے اقوام عالم کو اپنے فریب کاریوں کے دام میں اسیر کر لیا ہے۔ حتیٰ کہ امت مسلمہ جیسی عظیم ملت بھی اس کی چالبازیوں کے سامنے فی الوقت بے بس دکھائی دے رہی ہے۔ قابل ستائش بات یہ ہے کہ ایک جانب اگر بیت المقدس کے قرب و جوار میں اسرائیلی حکومت نے ہزاروں فلسطینیوں کو شہید کیا تاکہ وہ شعائر اللہ کی تعظیم اور بیت المقدس کی بازیابی کے ارادے سے باز آجائیں تو دوسری جانب حضرت ابراہیم کی سنت کی تقلید میں سینکڑوں فلسطینی والدین نے اپنے لخت ہائے جگر قبلہ اول کی تقدیس میں قربان کئے۔ معلوم ہونا چاہئے کہ فلسطین تاریکی اور برائی کے خلاف لڑنے کی مشعل کو روشن کرتا ہے اور ان تمام شہداء کی میراث ہے جو طاقت اور منافع کی منطق کی پاسداری نہیں کرتے۔ فلسطین صرف مسلمانوں کا نہیں ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: منی پور میں موسلا دھار بارش کی

...مت کے 20 سالوں میں بہار ...م کی حالت بے حد خراب ہو گئی

بقیہ: اسرائیل کا دوحہ حملہ: اوسلو اور ابراہیمی

ے لے کر آج تک اس نے کبھی عالمی قوانین یا رائے عامہ کا احترام نہیں کیا۔ وہ ایک پاگل ہاتھی کی طرح اپنے سامنے آنے والے کو کچلنے میں یقین رکھتا ...

بقیہ: غزہ کے مغرب میں "سیکورٹی کارروائی"

بقیہ: غزہ سٹی پر اسرائیل کے فضائی حملے تیز

بقیہ: حملوں کی بارش کرتے آ رہے ہیں

بقیہ: ہم اقتدار کا لطف لینے نہیں آئے، 6 ماہ میں

شمال مشرقی بہار کو طویل انتظار کے بعد بڑا تحفہ ملنے والا ہے

پورنیہ میں وزیر اعظم کے ہاتھوں ہوائی اڈے کا افتتاح آج، کئی ترقیاتی اسکیموں کا بھی سنگ بنیاد رکھیں گے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) شمال مشرقی بہار کو طویل انتظار کے بعد آج ایک بڑا تحفہ ملنے والا ہے وزیر اعظم نریندر مودی آج پورنیہ سول ہوائی اڈے کا افتتاح کریں گے۔ یہ دن صرف ایک انفراسٹرکچر پراجیکٹ کا افتتاح نہیں ہے بلکہ 12 سالہ طویل عوامی جدوجہد اور ان گمنام ہیروز کی محنت کا گواہ ہے جنہوں نے اس خواب کو سچ کرنے کے لیے پردے کے پیچھے لگاتار کام کیا۔ پورنیہ کی ہوابازی سے متعلق بہت پرانی تاریخ ہے 1933 میں برطانوی رائل ایئر فورس نے یہاں سے اڑان بھری اور ماؤنٹ ایورسٹ کی بلندی کا فضائی سروے کیا بعد میں 50 اور 70 کی دہائیوں میں جیم ایئر اور کلنگا ایئر نے یہاں سے سویلین پروازیں آزمائیں، لیکن انفراسٹرکچر کی کمی کے باعث یہ کوششیں برقرار نہ رہ سکیں۔ 2012 میں ایئر فورس اسٹیشن پرنیا کے اس وقت کے اسٹیشن کمانڈر ونگ کمانڈر وشواجیت کمار نے "اسپرٹ ایئرویز" شروع کی کولکتہ اور پٹنہ کو جوڑنے والی 10 نشستوں والی "گرینڈ کارواں" کی پرواز نے لوگوں میں نئی امیدیں جگائی ہیں۔ اس کے بعد بہت سے صنعت کاروں اور سرمایہ کاروں نے پورنیا کو ایک صنعتی مقام کے طور پر دیکھنا شروع کیا۔ اسی سلسلے میں مرنگا انڈسٹریل ایریا میں جوٹ انڈسٹری قائم ہوئی۔ ونگ کمانڈر وشواجیت نے اس وقت کے ڈی ایم ڈاکٹر این سروانا کمار اور کمشنر شری برجیش مہروترا کی مشاورت سے ایک تفصیلی رپورٹ تیار کی اور ریاستی حکومت کے ذریعے مرکزی حکومت کو بھیجی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بھی شہری ہوابازی کی وزارت کو خط لکھ کر جلد منظوری کی سفارش کی ہے۔ 2014 میں ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا (AAI) نے ایک فزیبلٹی رپورٹ تیار کی اور ایک مثبت سفارش کی 2015 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے آرا میں ایک ریلی میں پورنیہ ہوائی اڈے کو بہار پیکیج میں شامل کیا تھا اس کے بعد مرکزی کابینہ سے منظوری مل گئی اور بہار حکومت نے 68 ایکڑ سے زیادہ زمین حاصل کرنے کا عمل شروع کر دیا۔ زمین کے حصول اور قانونی رکاوٹوں کے باوجود ونگ کمانڈر (ریٹائرڈ) وشواجیت کمار نے مرکز اور ریاستی سطح پر کوششیں جاری رکھیں۔ 2023 میں ایئرپورٹ 4 پورنیہ فورم تشکیل دیا گیا، جس کے صدر گروپ کیپٹن (ریٹائرڈ) وشواجیت تھے اور کنوینر سماجی کارکن وجے سریواستو تھے۔ یہ فورم جلد ہی ایک عوامی تحریک میں تبدیل ہو گیا پورنیہ اور آس پاس کے علاقوں میں دھرنے، جلسے اور سوشل میڈیا مہم چلائی گئی۔ جس میں معاشرے کے ہر طبقے نے جوش و خروش سے حصہ لیا نمایاں حامیوں میں اروند جھا آنجہانی وکیل راجیو رائے، ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ جج اے این۔ جھا ڈاکٹر سنجیو کمار دلیپ چودھری مناجی گوتم ورما ڈاکٹر اے کے گپتا انیل کمار ساہا، اجے کانت جھا پنکج نائک دلیپ دیپک سدیپ رائے نند کشور سنگھ، آدتیہ ناتھ جھا اور بہت سے دوسرے نام اس تحریک کو سابق نائب وزیر اعلیٰ تر کشور پرساد اور سابق رکن پارلیمنٹ دلال چند گوسوامی جیسے عوامی نمائندوں کی بھی حمایت حاصل تھی۔ مقامی میڈیا نے بھی اس مہم کو پوری قوت سے آگے بڑھایا۔ پورنیہ کی 250 سالہ تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ترقی کے معاملے پر اتنی بڑی عوامی تحریک چلی۔ یہ جدوجہد مکمل طور پر غیر سیاسی تھی اور اس نے عام لوگوں کی طاقت کو سامنے لایا۔ ہوائی اڈے کی تعمیر سے نہ صرف پورنیہ سہارسا اور بھاگلپور ڈویژنوں کو بلکہ بنگال اور نیپال کے سرحدی علاقوں کو بھی براہ راست رابطہ فراہم ہوگا۔

نتیش حکومت میں بہار کی ہمہ جہت ترقی ہو رہی ہے: شرون

بہارشریف (مرشد دسنوی) وین بلاک کی 7 مختلف سڑکوں پر کام کا افتتاح بہار حکومت کے علاقائی ایم ایل اے اور دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے [illegible] NH82 [illegible] کے راستے [illegible] سڑک کی تعمیر۔ [illegible] 2027-Lo29 [illegible] 2031-Lo-29 [illegible] ہے۔ کبھی بہار میں سہولیات کے فقدان کی سبب کسان خشک سالی اور آبپاشی کی کمی سے لڑتے تھے، کھیتوں میں پانی کی کمی تھی۔ لیکن 2005 کے بعد تصویر بدلنے لگی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت نے گزشتہ 20 سالوں میں آبپاشی کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں لائی ہیں۔ 20 سال پہلے [illegible] آج حالات بدل چکے ہیں۔ اب ریاست میں 24 گھنٹے بجلی ہے [illegible] نکلتی تھیں، آج وہ وردی میں سماج کو تحفظ فراہم کر رہی ہیں۔ بدلتے ہوئے بہار کا یہ عکس یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ 20 سال پہلے ایک لڑکی کے لیے بہار کتنا غیر محفوظ تھا۔ [illegible] 2005 [illegible] بہار نے گڈ گورننس کا ایک نیا باب لکھا۔ اندھیرے سے روشنی، خوف سے اعتماد، پسماندگی سے ترقی کی طرف ہے۔

سینئر افسران اور نوڈل افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) کندن کمار، ضلع الیکشن آفیسر-کم-ضلع مجسٹریٹ، نالندہ کی صدارت میں آئندہ بہار اسمبلی کے عام انتخابات-2025 کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام سیل کے سینئر افسران اور نوڈل افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جائزہ کے دوران انہوں نے نالندہ ضلع کے تحت سات اسمبلی حلقوں یعنی 171-استھاواں، 172-بہارشریف، 173-راجگیر، 174-اسلام پور، 175-ہلسہ، 176-نالندہ اور 177-ہرنوت [illegible] سیل، کاؤنٹنگ سیل، سنگل ونڈو سیل وغیرہ کے تمام سیلز کے متعلقہ افسران کو اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کی بروقت ادائیگی کے لیے ضروری ہدایات دیں۔

بہار حکومت ہوٹل ایسوسی ایشن نالندہ کے دباؤ کے سامنے جھک گئی: منیش

بہارشریف (مرشد دسنوی) ہوٹل اینڈ میرج ہال ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس ڈیکلی گھاٹ کے ہوٹل گرو کرپا میں منعقد ہوا۔ جلسہ عام میں میونسپل کارپوریشن بہارشریف کے تحت دکانوں اور مکانات کے بازار سمیت پوری ریاست میں پراپرٹی ٹیکس میں کمی کے ریاستی حکومت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا گیا جس کی روشنی میں معزز ہائی کورٹ میں دائر کی گئی رٹ پٹیشن کی روشنی میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے بغیر کسی سہولت کے کچرا ٹیکس کو سود کے ساتھ اور 300 فیصد پراپرٹی ٹیکس میں اضافہ کے حوالے سے گزشتہ سال ایک طویل اور وسیع جدوجہد کیا گیا تھا۔ اسوسی ایشن کے سکریٹری کم سکریٹری روٹری کلب بہارشریف منیش یادو نے کہا کہ ہماری انجمن کی جدوجہد سے نہ صرف بہارشریف کے تاجروں بلکہ پوری ریاست کے تاجروں، مکان مالکان اور عام لوگوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ تاہم یہ جیت جزوی ہے کیونکہ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ گاربیج ٹیکس اور پراپرٹی ٹیکس الگ الگ ہوں گے یا ایک ساتھ۔ سکریٹری نے کہا کہ یہ جیت یونین کی نہیں بلکہ پورے شہر اور ریاست کے لوگوں کی ہے۔ یونین کے صدر پنکج کمار سنگھ نے کہا کہ بہارشریف ایک سمارٹ سٹی ہے، اس لیے اگر حکومت شہر کے گریڈ (سی) کی بنیاد پر آمدنی اور اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیکس کی شرح کا فیصلہ کرتی ہے تو ٹیکس کی شرح میں مزید کمی آئے گی اور عام لوگوں اور تاجروں کو راحت ملے گی۔ یونین کے نائب صدر ڈاکٹر محمد امجد صدیقی نے کہا کہ اسمارٹ سٹی کے نام پر ٹیکس کی شرح میں غیر متوقع اضافہ مکمل طور پر غیر قانونی ہے جسے رول بیک کیا جانا چاہئے کیونکہ یہ شہر ابھی اسمارٹ سٹی نہیں بن سکا اور مرکزی حکومت نے پورے ملک میں اسمارٹ سٹی پراجیکٹ کو روک دیا۔ یونین کے قانونی مشیر اور ممبر ایگزیکٹیو ساکیت پانڈے ایڈوکیٹ نے کہا کہ مرکزی حکومت نے اسمارٹ سٹی میں عوام کے مفادات کو نظر انداز کرتے ہوئے بدعنوانی کی سبب اسے روک دیا، اس لیے ٹیکس میں اضافہ بھی واپس لیا جانا چاہیے۔ یونین کے ممبر ایگزیکٹیو شہراج عرف اجیت کشواہا نے تمام ہوٹل مالکان کا شکریہ ادا کیا جو اس جدوجہد میں ان کے ساتھ تھے اور مستقبل میں آنے والے تمام مسائل پر جامع جدوجہد کرنے کی اپیل کی۔ جنرل میٹنگ میں خزانچی اجیت کمار یادو نے آمدنی اور اخراجات کے آڈٹ شدہ حسابات پیش کیے اور ایسوسی ایشن کے آئندہ منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ ایگزیکٹیو ممبر چندن کشواہا نے فائر ڈپارٹمنٹ کے من مانی رویہ پر اپنی گہری تشویش اور برہمی کا اظہار کیا۔ جلسہ عام میں بہارشریف کی سینکڑوں ہوٹل اینڈ میرج ہال ایسوسی ایشنز کے عہدیداران اور مینجنگ ممبران نے شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

نوکر نے مالک کے گھر پر کیا قبضہ، متاثرین در-در بھٹکنے کو مجبور، انتظامیہ سے انصاف کا مطالبہ

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع میں ایک عجیب و غریب معاملہ رونما ہوا ہے اب نوکر رکھنے والے مالک ہو جائیں ہوسیار، ورنہ آپ کے زائداد پر نوکر قابض ہو سکتا ہے۔ نورسرائے تھانہ علاقہ کے گدام گھرا محلہ کے رہائشی راجمانی راجیش نے ہفتے کی دیر شام بتایا کہ ان کے نوکر مشری پاسوان نے ان کے گھر پر قبضہ کر لیا ہے وہ اور اس کے اہل خانہ گھر بچانے کے لیے مسلسل انتظامیہ کے پاس مارے مارے پھر رہے ہیں لیکن اب تک ان کی شکایت پر نہ تو کوئی ٹھوس کارروائی ہوئی اور نہ ہی وہ گھر واپسی ہوئی۔ مالک راجمانی کا کہنا ہے کہ وہ پہلے میرے گھر پر کام کرتا تھا اور 26 جولائی کی صبح مشری پاسوان نے اس کی پٹائی کی۔ اس شکایت کے بعد راجمانی اور ان کی بیوی نورسرائے پولیس اسٹیشن پہنچے۔ تھانہ انچارج رجنیش کمار نے سب انسپکٹر دھرمیندر کمار سنگھ کو موقع پر تفتیش کے لیے اپنے ساتھ بھیجا۔ تحقیقات کے بعد انہیں تحریری درخواست دینے کو کہا گیا لیکن تحریری درخواست دینے کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ راجمانی نے مقامی تھانے کے علاوہ سی او، ایس پی اور ڈی ایم کو بھی اپنا مکان اور زمین واپس دلانے کے لیے درخواستیں دی ہیں، لیکن ان کا مکان ابھی تک نوکر کے قبضے سے نہیں چھڑایا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مشری پاسوان انہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں اور ان پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ مکان اپنے نام لکھوائیں ورنہ وہ انہیں جان سے مار دیں گے۔ راجمانی نے بتایا کہ ان کی کل زمین 4.5 اعشاریہ تھی، جس میں سے نصف وکاس دستر الیہ کو فروخت کر دی گئی تھی۔ اس کے دو بیٹے ہیں۔ ایک کی موت ہو گیا اور دوسرا اپنے حصے کی زمین فروخت کر بیرون ملک چلا گیا جو ابھی تک واپس نہیں آیا۔ اس وقت مشری پاسوان کے پاس ڈھائی اعشاریہ ایک اراضی ہے اور وہ دکان کا کرایہ وصول کر رہے ہیں اور مکان کو بھی تالا لگا دیا ہے۔ راجمانی راجیش نے ڈی ایم اور متعلقہ حکام سے درخواست کی ہے کہ وہ جلد مداخلت کریں اور اس کی زمین اور مکان کو قبضے سے چھڑوا کر اس کے حوالے کریں اور مشری پاسوان کے خلاف قانونی کارروائی کو

وزیر اعظم بہار کو 36 ہزار کروڑ روپے کی اسکیموں کا تحفہ دیں گے

نریندر مودی کا پورنیہ دورہ بہار کی ترقی کے لئے کافی اہم ہوگا: دانش اقبال

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وزیر اعظم نریندر مودی 15 ستمبر کو بہار کے پورنیا کا دورہ کریں گے یہاں وہ ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کریں گے اور کئی ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ بہار بی جے پی کے میڈیا انچارج دانش اقبال نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی پورنیہ میں تقریباً 36,000 کروڑ (35,461 کروڑ) کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی زراعت اور مکھانہ سے متعلق ایک اسکیم قومی مکھانہ بورڈ قائم کریں گے، جس سے بہار کی حیثیت عالمی مکھانہ مرکز کے طور پر مضبوط ہوگی۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم 34 کروڑ کی لاگت سے تعمیر کردہ پرنیا ہوائی اڈے کے نئے سول انکلیو کا افتتاح کریں گے۔ یہ پورنیہ اور سیمانچل کے لوگوں کا ایک بڑا اور پرانا مطالبہ تھا، جسے آج وزیر اعظم نریندر مودی پورا کریں گے۔ بی جے پی لیڈر دانش اقبال نے کہا کہ نریندر مودی بھاگلپور میں 25,000 کروڑ روپے کے الٹرا سپر کریٹیکل تھرمل پاور پروجیکٹ اور 2,680 کروڑ روپے کے کوسی میچی بین ریاستی ندی منصوبے کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس پروگرام میں وزیر اعظم 2,170 کروڑ روپے مالیت کی وکرم شیلا - کٹاریا ریلوے لائن کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور 4,410 کروڑ روپے کی لاگت والی اررریہ - گلگالیا ریلوے لائن کا افتتاح کریں گے اررریہ - گلگالیہ (ٹھاکر گنج) سیکشن پر چلنے والی ٹرین کے علاوہ وزیر اعظم مودی جوگبنی اور دانا پور کے درمیان وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کو بھی ہری جھنڈی دکھائیں گے وندے بھارت ایکسپریس کے آغاز سے اررریہ، پورنیہ، مدھے پورہ، سہارسا، کھگڑیا بیگوسرائے سمستی پور مظفر پور، ویشالی اور پٹنہ جیسے اضلاع کو براہ راست فائدہ ہوگا اس دوران وزیر اعظم سہرسہ اور چھہرتا (امرتسر) اور جوگبنی اور ایروڈ کے درمیان امرت بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو بھی ہری جھنڈی دکھائیں گے میڈیا انچارج دانش اقبال نے بتایا کہ وزیر اعظم پورنیہ میں 64 کروڑ کی لاگت سے قائم جدید ترین سیکس سورٹڈ سیمین سہولت کا افتتاح کریں گے جس سے مویشی پال کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اس سلسلے میں وزیر اعظم پی ایم اے وائی کے تحت 603 کروڑ کی لاگت سے بنائے گئے 920,40 مستفیدین کی گرہ پرویش کریں گے جس کے ذریعے ان لوگوں کا رہائش کا خواب پورا ہوگا انہوں نے کہا کہ وزیر آعظم نریندر مودی مہیلا بااختیار بنانے / دیہی ترقی کی اسکیم کے تحت پردھان منتری NRLM-DAY کے تحت خواتین کے فیڈریشنوں میں 500 کروڑ کا کمیونٹی سرمایہ کاری فنڈ بھی تقسیم کریں گے

راجگیر: رہائشی اسکول میں 8 سالہ طالب علم کی موت، اہل خانہ نے قتل کا الزام لگایا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ میں پرائیویٹ اسکول کے ہاسٹل میں زیر تعلیم 8 سالہ طالب علم کے موت کے سبب سنسنی پھیل گئی۔ یہ واقعہ راجگیر تھانہ چھبیلا پور جانے والی سڑک پر واقع ریلوے کراسنگ کے قریب ارنودیا ریزیڈنشل پبلک اسکول میں پیش آیا۔ مرنے والے طالب علم کی شناخت گیا ضلع کے اترّی تھانہ علاقے کے چراوا گاؤں کے رہائشی آنجہانی چندر شیکھر یادو کے 8 سالہ بیٹے دلکھوش کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے بارے میں متوفی نوجوان کے چچا اوپیندر کمار نے بتایا کہ دلخش کمار نے 11 ستمبر کو شام 4 بجے داخلہ لیا تھا۔ اس کے بعد کل شام اسکول کے پرنسپل نے فون کیا اور کہا کہ آپ کا بچہ چھت سے گر کر شدید زخمی ہو گیا ہے جب وہ اسکول گیا تو دیکھا کہ بچہ اسکول کے ہاسٹل میں موجود نہیں ہے۔ VIMS پاواپوری میں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ دادا اٹل پرساد یادو کا کہنا تھا کہ بچے کو اسکول ٹیچر نے بے دردی سے مارا پیٹا ہے جسم پر زخموں کے کئی نشانات بھی ملے ہیں اگر چھت سے گر کر موت ہوتی تو جسم کے دیگر کئی جگہوں پر چوٹ ہوتی اور ہاتھ پیر بھی ٹوٹتا لیکن ایسا کچھ نہیں ہے۔ ماسٹر کی پٹائی کی سبب دلخوش کمار کی موت ہوئی ہے۔ اس کے والد کا 2017 میں ایک سڑک حادثے میں انتقال ہو گیا تھا۔ اس وقت دلخش کی عمر ماں کے پیٹ میں 3 ماہ تھی۔ تاہم اسکول انتظامیہ کے مطابق طالب علم نے ہاسٹل سے بھاگنے کی کوشش کی اور باکس لے کر بھاگتے ہوئے چھت سے چھلانگ لگا دی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی اسکول انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی اور زخمی دلخش کو علاج کے لیے راجگیر سب ڈویژن ہسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں تشویشناک حالت دیکھتے ہوئے ڈاکٹر نے اسے اعلیٰ مرکز ویمس پاواپوری ریفر کر دیا۔ جہاں دلخش کی موت ہو گئی۔ اسکول انتظامیہ نے کہا کہ بچے نے داخلہ لینے کے بعد سے پڑھائی نہیں کرتا بلکہ روتا رہتا تھا۔ جبکہ اہل خانہ کا یہ بھی الزام ہے کہ واقعے کی اطلاع تھانے اور اہل خانہ کو بروقت نہیں دی گئی۔ وہیں واقعہ کے بارے میں راجگیر تھانے کے سربراہ رمن کمار نے بتایا کہ اہل خانہ سے اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر ہسپتال بہارشریف بھیج دیا اور مزید کارروائی شروع کر دی۔

وزیر اعلیٰ کے دور حکومت میں ریاست میں سڑکوں کا جال بچھایا جا رہا ہے

2 کروڑ 20 لاکھ کی لاگت سے تین اسکیموں کا وزیر کوشل کشور نے سنگ بنیاد رکھا

راجگیر (اے این بی) اسمبلی کے جے ڈی یو ایم ایل اے کوشل کشور نے اتوار کو وزیر اعلیٰ سماگرا وکاس یوجنا کے تحت گاندھی ٹولہ علاقے میں 89 لاکھ کی لاگت سے بنائے جانے والے پی سی سی راستے کے تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس دوران راجگیر کے ایم ایل اے کوشل کشور نے بھی ایک میٹنگ سے خطاب کیا۔ قبل ازیں ہمہ جہت ترقی کے تناظر میں راجگیر کے جے ڈی یو ایم ایل اے نے وزیر اعلیٰ سماگرا اربن ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت وارڈ نمبر 27 میں تلسیگی مہادیو استھان کے راستے اسٹیٹ بینک سے مسجد اور پرنٹنگ پریس گلی تک پی سی سی اور ڈرین کے تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر جے ڈی یو ایم ایل اے کوشل کشور نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں مسلسل سڑکوں کا جال بچھایا جا رہا ہے۔ تین اسکیموں میں 2 کروڑ 30 لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ اس سڑک کے تعمیراتی کام کی تکمیل کے بعد مقامی لوگوں کو آنے جانے میں کافی سہولت ہوگی۔ لالو خاندان پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ 2005 سے پہلے حکومت میں کیا ہوا کرتا تھا۔ نتیش کمار جب بہار کے وزیر اعلیٰ تھے تو انہوں نے بہار میں گڈ گورننس قائم کر کے بہار کا فخر بڑھایا۔ یہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا ہی تحفہ ہے کہ آج لوگ وشوا پٹیل کو راجگیر جاننے لگے ہیں۔ اس موقع پر این ڈی اے لیڈر محمد ارشد کریم، آنندی پرساد کے علاوہ کئی گاؤں والے موجود تھے۔

حضرت شاہ تیغ علیؒ کا عرس مبارک 23 ستمبر کو

مظفرپور (اے این بی) مشہور و معروف بزرگ حضرت شاہ محمد تیغ علی رحمۃ اللہ علیہ کا ۶۹ واں سالانہ عرس معظم، زیارت موئے مبارک شریف، ضیاء اسلام کانفرنس، جشن دستار بندی اور کل ہند طرحی نعتیہ مشاعرہ کے عظیم الشان پیمانے پر انعقاد کی تیاریوں کے جائزہ کے سلسلے میں مرکزی خانقاہ آبادانیہ و ادارۂ تیغیہ ماڑی پور مظفرپور بہار میں کل ہند تیغی جمیعۃ العلماء والصوفیاء کی ایک اہم نشست ہوئی جس میں مرکزی تیغی دارالقضاء کی سالانہ کارکردگی کے بعد مدبر اہل سنت مسند نشین حضرت تیغ علی علامہ الحاج شاہ احمد علی علوی القادری مدظلہ العالی نے نشست میں موجود خصوصی ارکان و عہدیداران سے خطاب کے دوران فرمایا کہ سلسلہ عالیہ، قادریہ، تیغیہ کے ذریعہ صالح معاشرہ کی تشکیل، بلندئ اخلاق و کردار، تزکیہ نفس اور تعلیمات تصوف کے فروغ میں خانقاہ و ادارۂ تیغیہ کی علمی و روحانی ۹۰ سالہ مسلسل خدمات جلیلہ پر محیط روشن تاریخ اور اس کے مثبت نتائج نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اخلاص و ایثار پر مبنی کسی تحریک کی کامیابی کس قدر صبر و استقلال کا متقاضی ہوا کرتی ہے، جبکہ ولیعہد خانقاہ شریف نازش علم و حکمت ضیاء احمد قادری نے یہ جانکاری دی کہ ۲۳ ستمبر کو عصر کی نماز کے فوراً بعد رسم پرچم کشائی کے ساتھ ہی زیارت موئے مبارک شریف کے وقت زائرین کی قطار بندی منضبط رکھنے کے لئے مجلس استقبالیہ کے ممبران کو چاک و چوبند رہنے کی ہدایت دے دی گئی ہے، صدر نشست حضرت قادری صاحب نے یہ اعلان کیا کہ اس موقع پر شاخ مدارس تیغیہ سے فارغ التحصیل علماء، حفاظ، قراء کی دستار بندی بھی عمل میں آئیگی اور تقسیم انعامات و اعزازات کا دلکش منظر بھی قابل دید ہوگا، جبکہ وابستگان خانقاہ شریف میں سے کاملین تعلیمات تصوف کو خرقہ و خلافت عطا کیا جائیگا، متذکرہ عظیم الشان تقاریب کے ہر ادوار کے انتظامات کی ذمہ داریاں فعال و متحرک رضا کاروں میں تقسیم کر دی گئیں ہیں تا کہ وقفوں کے ساتھ ۲۴ گھنٹے تک جاری رہنے والے تقاریب کی بحسن و خوبی انجام دہی میں پورے معیار و وقار کے ساتھ آداب و احترام کا پاس و لحاظ برقرار رکھا جا سکے، ۲۳ ستمبر کو تواتر و تسلسل کے ساتھ جاری رہنے والے پروگرام کے آخری حصے یعنی منعقد ہونے جا رہے ۶۹ واں سالانہ قدیمی تاریخی کل ہند طرحی نعتیہ مشاعرے کے لئے امسال کا منتخب مصرعہ طرح یہ ہے۔ "تیری یادوں کی رعنائی میں زیبائی میں جیتے ہیں۔

ٹرین کے انتظار میں بیٹھے BPSC امیدوار کی موت

بہارشریف (اے این بی) بہارشریف اسٹیشن پر بی پی ایس سی امیدوار کی دل کا دورہ پڑنے سے موت ہو گئی۔ نوجوان کی شناخت گیا ضلع کے ٹیکاری تھانہ علاقے کے فینا گی گاؤں کے رہائشی گوپال کیوٹ کے 32 سالہ بیٹے گوربھ کمار ہے۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے والد گوپال کیوٹ نے بتایا کہ گوربھ لکھی سرائے ضلع میں رہتے ہوئے ریڈیولاجی میں پیرامیڈیکل کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ وہ سول سروسز کی تیاری بھی کر رہے تھے۔ جمعہ کی شام لکھی سرائے سے امتحان دینے سے ایک دن پہلے رات کو وہ نالندہ ہیڈ کوارٹر بہارشریف اسٹیشن پہنچے۔ جہاں کئی امیدوار ٹھہرے ہوئے تھے اور وہیں ٹھہرنے کے بعد صبح کمرالدین گنج محلہ میں واقع رہائشی اسکول کے امتحانی مرکز پہنچے۔ وہاں سے بحفاظت امتحان دینے کے بعد وہ اسٹیشن پر واپس آیا اور گھر جانے کے لیے ٹرین کے انتظار میں پلیٹ فارم پر بیٹھا اور وہیں رہا۔ اتوار کی صبح جب کسی نے جی آر پی پولیس کو اسٹیشن پر نوجوان کی موت کی اطلاع دی تو اس نے پلیٹ فارم پر جا کر اسے جگانے کی کوشش کی لیکن نہیں ہو سکا۔ اسی وقت گوربھ کے گھر والوں کے فون کی گھنٹی بجی اور پھر نوجوان کی شناخت ہوئی۔ اس کے بعد پولیس نے متوفی کی شناخت اس کے ایڈمٹ کارڈ سے کی اور لواحقین کو واقعہ کی اطلاع دی۔ فی الحال پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے اور مزید کارروائی میں مصروف ہے۔ واقعہ کے بارے میں جی آر پی ریلوے اسٹیشن کے سنجے پنڈت نے بتایا کہ صبح کسی نے اطلاع دی کہ اسٹیشن پر ایک امیدوار مردہ پڑا ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے وہاں پہنچ کر تفتیش کے بعد لاش کو اپنی تحویل میں لے کر صدر اسپتال بہارشریف میں پوسٹ مارٹم کروا کر لواحقین کے حوالے کر دیا اور مزید کارروائی میں مصروف ہے۔

بہارشریف کے بسار بیگھہ میں ایک روزہ عظیم الشان جلسہ میلاد النبی ختم

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اخلاق کریمانہ نے جانی دشمن کو بھائی بنا دیا: علامہ روح الامین

بہارشریف (اے این بی) شہر سوہ سرائے علاقے کے محلہ بسار بیگھہ میں 13 ستمبر ہفتے کے روز بعد نماز عشاء بڑی مسجد اراں میں ایک عظیم الشان جلسہ میلاد النبی ﷺ کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت کلام الٰہی سے حافظ محمد احتشام نے جلسہ کا آغاز کیا۔ جلسہ کی سرپرستی کر رہے حضرت الحاج محمد مصباح الدین قادری صدر بڑی مسجد بسار بیگھہ نے نعتیہ کلام کے اشعار پڑھ کر لوگوں کے دلوں کو مستفیض کیا۔ جلسہ کی قیادت بسار بیگھہ بڑی مسجد کے امام قاری محمد ارشد اقبال نے بہترین انداز میں جلسہ کی قیادت کی اور اپنے نوجوانوں کو کی اصلاح کرتے نظر آئے۔ انہوں نے نعتیہ کلام کے بہترین اشعار پڑھے جس کو سن کر سامعین کی زبان پر سبحان اللہ کا ورد جاری ہو گیا۔ مولانا محمد توصیف عالم بہاری نے اخلاق مصطفی ﷺ جیسی اہم موضوع پر خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ جتنی بھی عبادتیں ہیں عادتوں کو بدلنے کے لئے ہیں اور عادت بدلنے کا نام ہی اچھے اخلاق ہیں۔ مولانا محمد ریاض الحق نے نعتیہ کلام کے اشعار اور مختصر خطاب کیا۔ جلسہ میں شاندار نظامت کے فرائض حافظ محمد شہباز رضا نے کی۔ نوادہ کے مشہور و معروف خطیب خطیب قاری مولانا محمد مجاہد الاسلام نے آقا کریم ﷺ کی آمد سے قبل بہترین خطاب کیا انہوں نے کہا نور محمدی کی ہی بدولت حضرت عبدالمطلب اور ان کے بیٹے حضرت عبداللہ پر اللہ کا خصوصی فضل تھا جس کی وجہ کر حضرت عبداللہ نہایت ہی خوبصورت نوجوان اور سیرت و کردار میں سب سے الگ تھے۔ مولانا ڈاکٹر طارق انور نے کہا کہ ہمارے نبی کی تعریف اپنوں کے ساتھ غیروں نے بھی کی مائیکل ہارٹ امریکہ کا رہنے والا عیسائی نوجوان انہوں نے دی ہنڈریڈ کتاب لکھی تاریخ انسانی کے سو لوگوں کے بارے میں انہوں نے اپنے پیغمبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام تیسرے نمبر پر جب کہ پیغمبر اسلام آقا کریم ﷺ کو تیسرے نمبر پر رکھا اور آخر میں شہنشاہ خطابت مقرر شعلہ بیان خطیب ہندوستان حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر محمد روح الامین جبل پور مدھیہ پردیش نے آمد رسول ﷺ و اصلاح معاشرہ پر بہترین گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کے پیارے رسول ﷺ نے مختصری مدت اور مسلسل جدو جہد کے نتیجے دنیا میں ایک عظیم انقلاب برپا ہوا رسول اکرم ﷺ کی محنت کا نتیجہ یہ ہوا کہ جو لوگ ایک دوسرے کے لہو کے پیاسے تھے وہ لوگ دوسرے کے لئے اپنا خون بہانے کو تیار ہو گئے۔ کہا کہ محنت و مشقت سے ہم معاشرہ میں تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں دنیا نے ہمارے عظیم کارناموں کو دیکھا ہے اور انہوں نے کہا کہ معاشرے میں پیغام مصطفی ﷺ کو عام کرو اور اپنے بچوں کو غلام مصطفی اور بچیوں کو فاطمہ کی کنیز بناؤ تا کہ یہ بچیاں چند روپے اور موبائل کی لالچ میں اغیار کا شکار نہ بنے اس کے بعد کہو سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا غمخوار کی آمد مرحبا تقریباً ڈھائی بجے شب صلاۃ وسلام اور رقت آمیز دعاؤں پر محفل اختتام کو پہنچا۔

پورنیہ ہوائی اڈے پر اردو کو نظر انداز، انتخاب عالم کا احتجاج، شہری ہوابازی کے وزیر اور سی ایم سے مداخلت کا مطالبہ

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ بہار ہوائی اڈے پر اردو زبان کو نظر انداز کیے جانے پر علاقے میں ناراضگی بڑھ رہی ہے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے اتوار کو کہا کہ بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہے اس کے باوجود ہوائی اڈے پر ہندی اور انگریزی کے ساتھ اردو کو جگہ نہ دینا آئین اور سرکاری زبان کے قواعد کی کھلی خلاف ورزی ہے انہوں نے شہری ہوابازی کے وزیر اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر مداخلت کریں اور ہوائی اڈے کی انتظامیہ کو تمام سائن بورڈز معلوماتی بورڈز اور اعلانات میں اردو کو شامل کرنے کی ہدایت دیں، جناب انتخاب عالم نے کہا وزیر اعلیٰ ہمیشہ سماجی انصاف اور تمام طبقات کے احترام کی بات کرتے ہیں اب وقت آ گیا ہے کہ وہ اس معاملے میں اپنی وابستگی کا ثبوت دیں۔ انتخاب عالم نے یہ بھی کہا کہ سیمانچل کے علاقے میں اردو جاننے، پڑھنے اور لکھنے والوں کی بڑی تعداد ہے ایسے میں اردو کو نظر انداز کرنا یہاں کے عوامی جذبات کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے انہوں نے خبردار کیا کہ اگر جلد کارروائی نہ کی گئی تو عوامی احتجاج کا راستہ اختیار کرنا پڑے گا۔

آزاد فلسطین کی راہ تقریباً ہموار، 142 ملکوں بشمول انڈیا نے فلسطین کی حمایت کی

خورشید فرازی

ترکیہ (ترکی) کے وزیر خارجہ حاقان فیدان نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ غزہ کی موجودہ حقائق کو تسلیم کرے اور انسانیت کے خلاف جرائم پر اسرائیل کو جوابدہ ٹھہرائے فیدان نے اٹلی کے شہر روم میں انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل آفیئرز کے زیر اہتمام ایک کانفرنس میں یہ بات کہی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترکیہ اور اٹلی نہ صرف بحیرہ روم کے ہمسایہ ممالک ہیں بلکہ نیٹو کے اتحادی اور جی-20 کے شراکت دار بھی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دونوں ممالک بحیرہ روم اور افریقہ میں استحکام پیدا کرنے کے لئے کام کرتے ہیں۔ ترکیہ اور اٹلی کی شراکت داری کے بارے میں انہوں نے اچھی مثال بھی دی اور کہا کہ یہ شراکت داری عقاب کے پروں کی طرح بحیرہ روم اور شمالی افریقہ تک پھیلی ہوئی ہے اور یہ وقتی اتحاد نہیں بلکہ ایک اسٹراٹیجک تعلق ہے جو مشترکہ تاریخ، جغرافیہ اور مستقبل پر مبنی ہے انہوں نے زور دیکر کہا کہ ترک صدر رجب طیب اردوان اور اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی کے وژن کے تحت افریقہ میں تعاون کو مضبوط کیا جاسکتا ہے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ غزہ اس ماہ (ستمبر) کے آخر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران ایجنڈے میں شامل ہوگا۔ غزہ بین الاقوامی برادری کے لئے صحیح اور غلط کے درمیان فرق کرنے کا اصل امتحان ہے۔ غزہ میں حقیقت کو تسلیم کرنا اور اسرائیل کے انسانیت سوز جرائم کو بے نقاب کرنا ایک منصفانہ قدم ہوگا۔ اسرائیل غزہ میں نسل کشی کررہا ہے اور ہم تمام ضمیر کے مالک ممالک کو انسانیت کے ساتھ کھڑا ہونے کے لئے متحرک کررہے ہیں اس سلسلے میں اٹلی حمایت ہمیشہ سے زیادہ اہم ہوگی۔ واضح رہے کہ نیویارک سٹی کے میئر کے لئے ڈیموکریٹک امیدوار ظہران ممدانی نے کہا اگر وہ منتخب ہوئے تو اسرائیلی وزیر اعظم کی شہر میں آمد پر نیویارک پولس ڈپارٹمنٹ کو یہ ہدایت دیں گے کہ وہ انہیں گرفتار کرے۔ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم کو جنگی مجرم قرار دیا جو غزہ میں نسل کشی کے ذمہ دار ہیں۔ اگرچہ ظہران ممدانی جو نیویارک سٹی میئر کے امیدوار ہیں اپنی شہرت میں اضافہ کرنے کے لئے بے پر کی اڑا رہے ہیں کیونکہ امریکی صدر ٹرمپ جبکہ نیتن یاہو کا سرپرست اعلیٰ ہے تو ایسے میں ایک شہر کے میئر کی کیا اہمیت ہوتی ہے۔ ظہران ممدانی کو لازم ہے کہ وہ ایسے غلط اور گمراہ کن وعدے نہ کرے جو اس کے لئے آگے چل کر پھندا بن جائے۔ اسی اثناء ایک خوشخبری بھی سننے کو ملی جب جمعہ 12 ستمبر کو اقوام متحدہ میں ایک تاریخی فیصلہ ہوا جب 142 ملکوں نے فلسطین کو آزاد مملک کے طور پر منظوری دینے اور اسرائیل۔ فلسطین جنگ کو ختم کرنے کے لئے دو ریاستی حل کی حمایت کی۔ حیرت انگیز طور پر ہندستان نے اس قرارداد کے حق میں ووٹ دیا اس کی ایک وجہ ہوسکتی ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے انڈیا کے خلاف ٹیرف (محصول) میں اب 50% سے بڑھا کر 100% کردیا کیونکہ انڈیا نے بیک وقت دو فرمانرواؤں روس کے صدر پوتن اور چین کے صدر زی جن پنگ کے ساتھ دوستی بڑھالئے ہیں اور امریکہ نے انڈیا کو بھی اپنے کٹر حریفوں میں شامل کرلیا ہے، دوسری طرف یہ دیکھا گیا کہ انڈیا اب تک امریکی صدر سے سابقہ تعلقات کی بنیاد پر خاموش تھا لیکن اس وقت جبکہ امریکہ نے انڈیا کے خلاف کھلم کھلا دشمنی پر کمر باندھ لی ہے تو ایسے میں انڈیا نے بھی سوچا اب اس بجھتے دیئے میں تیل ہی کتنا باقی ہے اور ٹرمپ نے زیادہ غرّانے یا بھوں بھوں کرنے کی کوشش کی تو اسے بھی چین۔ روس۔ ہند کی طرف سے بھرپور جواب مل جائے گا۔ واضح رہے کہ اس وقت ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی نے ساری دنیا کو امریکہ دشمن بنا کر رکھ دیا ہے۔ روس، چین اور انڈیا نے تو ناطہ توڑا بلکہ جرمنی، آسٹریلیا، فرانس، برازیل، اٹلی سمیت درجنوں یوروپین ممالک اس وقت امریکہ سے سخت خفا ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے ڈرامہ بازی کرکے اسرائیلی وزیر اعظم سے تو تو میں میں کی تھی جب اس نے حماس کے خلاف کارروائی کے نام پر قطر، تیونس، شام، لبنان سمیت چھ ملکوں میں بیک وقت حملہ کیا تو ٹرمپ کے بارے میں پتہ چلا کہ اس نے نیتن یاہو سے ٹیلی فونک بات کی اور زبردست ٹکراؤ کی۔ لیکن اس وقت جب 142 ملکوں نے فلسطین کے حق میں ووٹ دیا تو نیتن یاہو نے اس قرارداد کو مسترد کیا اور دوسری طرف ڈونالڈ ٹرمپ آگ بگولہ ہوگئے اور ان تمام 142 ملکوں کو دھمکی دے ڈالی، لیکن اس وقت ان ملکوں نے یہ سوچ کر ٹرمپ کی دھمکی کو درگزر کیا کہ ایک شخص جب پاگل ہوجائے تو وہ قابل ترحم ہوتا ہے اور اسرائیل کے جنگی مجرم نیتن یاہو کا انجام بھی اب بہت قریب ہے۔ جب اس کی ساری اکڑفوں نکل جائے گی جب اس کا سرپرست امریکہ خود آسرا کی تلاش میں بھٹکتا نظر آئے گا۔

☆

’پہلگام حملہ کے بعد بھی ہندوستان-پاکستان میچ کیوں؟‘ کانگریس لیڈر ادت راج نے حکومت سے پوچھا سوال

ایشیا کپ میں ہندوستان-پاکستان کرکٹ میچ کو لے کر مخالفت نے زور پکڑ لیا ہے۔ کانگریس لیڈر راوت راج نے میچ کی مخالفت کرتے ہوئے حکومت سے کئی تلخ سوال پوچھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہندوستان-پاکستان میچ کی مخالفت ہر جگہ ہورہی ہے اور شہید شبھم کے اہل خانہ نے بھی حکومت سے سوال پوچھا ہے کہ دہشت گردانہ حملے کے بعد بھی پاکستان کے ساتھ کرکٹ میچ کیوں کھیلا جا رہا ہے؟‘‘ کانگریس لیڈر راوت راج نے کہا کہ ’’ہندوستان-پاکستان میچ کو لے کر پورے ملک میں احتجاج دیکھا جا رہا ہے۔ حالانکہ یہ معاملہ مرکزی وزیر داخلہ کے بیٹے سے متعلق ہے اور جو حکومت چاہے گی وہی ہوگا۔‘‘ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ’’شہید شبھم کی اہلیہ نے پوچھا ہے کہ 26 لوگوں کو شہید کر دیا گیا اور جن کی وجہ سے ان کی جانیں گئیں، اب اسی ملک کے ساتھ کرکٹ کھیلا جا رہا ہے۔‘‘

ادت راج نے حکومت اور بی سی سی آئی سے سوال کیا کہ ’’کیا بی سی سی آئی ملک کے عوامی جذبات سے بالاتر ہے؟ اگر یہی کام اپوزیشن کی حکومت نے کیا ہوتا تو پورے ملک میں تحریک چلتی۔ ہندو-مسلم کرنے کی کوشش کی جاتی۔ پہلگام دہشت گردانہ حملہ میں جن 26 لوگوں کو قتل کیا گیا، ان کے اہل خانہ کیا سوچ رہے ہوں گے؟‘‘ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ’’سب سے اہم بات یہ ہے کہ ’آپریشن سندور جاری ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان کے ساتھ ہمارے تعلقات اب تک استوار نہیں ہوئے ہیں۔ یہ کمال کی بات ہے کہ خون بھی بہہ رہا ہے اور کرکٹ بھی ہورہا ہے۔ میں اس قدم کو آمرانہ رویہ تصور کرتا ہوں۔‘‘

اس درمیان کانگریس لیڈر راوت راج نے رام بھدراچاریہ کے ذریعہ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے متعلق دیے گئے بیان پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ’’وہ ہمیشہ ریزرویشن کے خلاف بولتے ہیں۔ اتنا ہی نہیں وہ برہمنوں پر بھی سوال اٹھاتے ہیں اور اب وہ مغربی یوپی کو ’منی پاکستان‘ بتا رہے ہیں۔ میرا خیال ہے اس معاملہ کو زیادہ طول دینے کی ضرورت نہیں ہے۔‘‘

بہار میں ایس آئی آر: حقِ رائے دہی اور عوامی عزم کی جدوجہد... دیپانکر بھٹاچاریہ

نریندر مودی حکومت ہر سال 25 جون کو، جب 1975 میں ایمرجنسی نافذ کی گئی تھی، ’سمویدھان ہتیا دیوس‘ (آئین کے قتل کا دن) کے طور پر مناتی ہے۔ مودی اور یوگی حکومتوں کو شہروں اور سڑکوں کے نام بدلنے اور مختلف دنوں کو نئے عنوان دینے کا خاص شوق ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کسی دن کو ’آئین کے قتل‘ کے طور پر یاد کرنے کا مطلب کیا ہے؟ کیا حکومت یہ باور کرانا چاہتی ہے کہ آئین محض ایک مردہ دستاویز ہے، یا پھر یہ سوال خود بخود ابھرتا ہے کہ آئین کا دوبارہ جنم کب ہوا؟

اس سال 25 جون کو ایمرجنسی کے پچاس سال مکمل ہوئے۔ عجب اتفاق ہے کہ اسی دن الیکشن کمیشن نے بہار میں ووٹر لسٹ کی ’خصوصی گہری نظرثانی‘ (ایس آئی آر) کا اعلان کیا۔ یہ تاریخ چننے کا مطلب ہی تھا کہ آئین کے سب سے اہم بنیادی حق یعنی ’عمومی بالغ حق رائے دہی‘ کو نشانہ بنایا جائے۔ بہار کے عوام نے اس تضاد کو فوراً محسوس کیا۔ ان کے سامنے یہ مہم بالکل ویسی ہی لگی جیسے 2016 میں نوٹ بندی کے نام پر کیا گیا تھا۔ اُس وقت حکومت نے اسے بلیک منی کے خلاف مہم بتایا تھا، لیکن انجام سب نے دیکھا۔ اسی طرح ایس آئی آر نے بھی کروڑوں لوگوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کا خطرہ پیدا کیا۔ بنگلورو سنٹرل لوک سبھا سیٹ کے مہادیو پورہ اسمبلی حلقہ انتخاب میں بڑے پیمانے پر انتخابی دھاندلی کا پردہ فاش کرنے والی راہل گاندھی کی 7 اگست کی پریس کانفرنس کے بعد ’ووٹ چوری‘ لفظ عوامی بحث کا موضوع بن گیا۔ ابتدا میں اندیشہ تھا کہ دو کروڑ سے زیادہ ووٹرز فہرست سے باہر ہوجائیں گے۔ بعد میں عوامی دباؤ، سیاسی احتجاج اور عدالت کی مداخلت سے یہ تعداد گھٹ کر تقریباً 65 لاکھ رہ گئی۔ پھر بھی کروڑوں شہری غیر یقینی کیفیت میں ہیں کہ کہیں ان کا نام ووٹر لسٹ سے غائب نہ ہوجائے۔

انتخابی اصولوں سے انحراف

ایس آئی آر مہم میں تین بڑے انحراف صاف نظر آئے: شہریت کا ثبوت: پہلے شہریت کو فرضی طور پر مانا جاتا تھا جب تک کہ الٹ ثابت نہ ہو، اب اس کے برعکس شہریت کا باقاعدہ ثبوت مانگا جارہا ہے۔ مقامی سکونت کی تنگ تعریف: عام طور پر کسی علاقے کا رہائشی ہونے کی تعریف کو اتنا محدود کردیا گیا کہ لاکھوں مہاجر مزدور ’مستقل طور پر منتقل شدہ‘ قرار دیے جاسکتے ہیں۔
ذمہ داری کا بوجھ: الیکشن کمیشن خود ایک درست اور جامع فہرست تیار کرنے کی بجائے یہ ذمہ داری سیاسی جماعتوں کے بی ایل اے اور سرکاری بی ایل او پر ڈال رہا ہے۔
ان انحرافات نے عوامی بےچینی میں اضافہ کیا۔ صحافیوں اور کارکنوں نے جب زمین پر بدعنوانی اور دھاندلی کے ثبوت پیش کیے تو ان پر جھوٹے مقدمے لاد دیے گئے۔

سپریم کورٹ کی مداخلت

عوامی دباؤ کے بعد سپریم کورٹ کو بار ہا مداخلت کرنی پڑی۔ آخرکار عدالت نے حکم دیا کہ آدھار کو ووٹر لسٹ میں شناختی دستاویز کے طور پر قبول کیا جائے۔ اس کے باوجود الیکشن کمیشن کی ہٹ دھرمی کم نہ ہوئی۔ یہی رویہ ظاہر کرتا ہے کہ صرف ایک منظم عوامی تحریک ہی اس خطرناک کھیل کو روک سکتی ہے۔ بہار کے عوام نے اس سمت میں زبردست جوش دکھایا ہے۔ 9 جولائی کے ’چکہ جام‘ اور 17 اگست سے یکم ستمبر تک ’ووٹر ادھیکار یاترا‘ نے ریاست بھر میں بیداری پھیلائی۔

خطرہ صرف بہار تک محدود نہیں

ایس آئی آر کا مقصد صرف بہار نہیں ہے، بلکہ اسے پورے ہندوستان میں لاگو کرنے کی تیاری ہے۔ اس کے ذریعے شہریوں کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم کیا جاسکتا ہے، جیسا کہ آسام میں این آر سی کے تحت 20 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو ’شہریت سے باہر‘ کر دیا گیا تھا۔ وہاں ’ڈی ووٹر‘ (مشکوک ووٹر) کی الگ قسم بنا دی گئی، جس کے نتیجے میں لاکھوں خاندان بنیادی سہولتوں سے محروم ہوگئے۔
اب بہار میں بھی تین لاکھ ووٹروں کو کہا گیا ہے کہ ان کے کاغذات ناکافی ہیں۔ اگر یہ سلسلہ بڑھا تو ایک ’مستقل ڈی ووٹر‘ طبقہ وجود میں آسکتا ہے، جس کے پاس نہ ووٹ دینے کا حق ہوگا اور نہ ہی راشن، پنشن، صحت یا رہائش جیسے بنیادی حقوق تک رسائی۔

ہندوستان-پاکستان میچ کی مخالفت میں سڑکوں پر اترے شیوسینا کا سوال ’خون اور کھیل ایک ساتھ کیوں؟‘

ایشیا کپ 2025 میں آج ہندوستان-پاکستان کے درمیان رات میں 8 بجے سے دبئی میں کرکٹ میچ ہونے والا ہے۔ اس کو لے کر پورے ملک میں مخالفت کا سلسلہ جاری ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کوئی پہلا مقابلہ ہورہا ہے، جس کی مخالفت بڑے پیمانے پر کی جارہی ہے۔ دراصل 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ کے بعد یہ پہلا مقابلہ کھیلا جارہا ہے، اس لیے لوگوں میں کافی غصہ ہے۔ اس درمیان میچ کی نشریات کو روکنے کے لیے ادھو ٹھاکرے کی پارٹی شیو سینا سڑکوں پر اتر آئی ہے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) اتوار (14 ستمبر) کو ممبئی سمیت تمام مہاراشٹر میں میچ کی مخالفت پر احتجاج کررہی ہے۔ احتجاج میں شامل خواتین وزیر اعظم مودی کو سندور بھیج رہی ہیں۔ ساتھ ہی شیوسینا بی سی سی آئی کو چندہ جمع کرکے پیسہ بھیجنے کے لیے 2 صندوق لے کر سڑکوں پر گھوم رہی ہے۔
شیوسینا یو بی ٹی نے اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو کو خط لکھ کر آج کے میچ کی نشریات روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ شیوسینا کا کہنا ہے کہ ’’خون بہانے والے پاکستان سے اگر تجارت نہیں تو کھیل کیوں؟ خون اور کھیل ایک ساتھ کیوں؟‘‘ ساتھ ہی ممبئی میں ہند-پاک میچ کی مخالفت میں کرکٹ شیدائیوں نے ٹی وی تک توڑ دی ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ آج کا میچ ہم نہیں دیکھیں گے اور جو لوگ ٹی وی پر میچ دیکھیں گے ان سے بھی کہیں گے آج کا میچ نہ دیکھے۔ اے آئی آئی ایم کے صدر اسدالدین اویسی نے بھی ہندوستان-پاکستان میچ کے حوالے سے حکومت پر جم کر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آسام کے وزیر اعلیٰ، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ اور تمام سے میرا سوال ہے کہ ’’کیا آپ کے پاس پاکستان کے خلاف کرکٹ میچ کھیلنے سے انکار کرنے کا حق نہیں ہے۔‘‘ انہوں نے سوال پوچھتے ہوئے یہ بھی کہا کہ کیا تمہاری بیٹی ماری جاتی تب بھی کرکٹ کھیلتے؟ 26 شہریوں کی قیمت زیادہ یا کرکٹ کا پیسہ؟ دوسری جانب سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بھی لوگ ہند-پاک میچ کو رد کرنے کا پرزور مطالبہ کررہے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر #BoycottINDvPAK ٹرینڈ کررہا ہے۔ ساتھ ہی #PahalgamTerroristAttack بھی ٹرینڈ کررہا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ان لوگوں کے ساتھ میچ نہیں کھیلا جانا چاہیے، جنہوں نے ہمارے اپنوں کو مارا ہے۔

☆

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۵؍ستمبر ۲۰۲۵ء

28 ماہ (864 دن) کے بعد مودی کا سفر منی پور، اساتذہ، طلباء، متصادم قبیلے سبھی مودی سے مایوس

پی ایم مودی نے تشدد سے پراگندہ منی پور کا پہلی مرتبہ دورہ کیا جب 28 ماہ قبل یہاں نسلی فساد نے اب تک 260 افراد کو ہلاک اور ہزاروں کو زخمی کیا اور 60000 سے زائد لوگوں کو گھر بار چھوڑ کر اجڑ جانے پر مجبور کیا۔ لیکن پی ایم مودی جو یہاں امن کے قیام کا پروگرام کا روڈ میپ لیکر آئے انہوں نے صرف ریلوے پروجکٹ کو ہری جھنڈی دکھائی اور ہزاروں لوگوں کو جو اس امید پر تھے کہ پی ایم مودی ان کے مسئلے کا کوئی حل پیش کریں گے، انہوں نے ان سبھوں کو مایوس کرتے ہوئے اپنی واپسی کی راہ بنالی اور لوگ سوچنے پر مجبور ہوگئے کہ 864 دنوں کے بعد پی ایم مودی آئے تو کس مقصد سے اور واپس گئے تو کیا دیکر گئے، وہاں کے مصیبت زدہ لوگوں کو یہ بات سمجھ میں نہیں آئی کہ پی ایم مودی وہاں کس مقصد سے آئے تھے کیونکہ ریاست کی کی ترقی کے سلسلے میں ان کی تقریر بالکل بے معنی اور بے سمتی کا شکار ہوکر تھی اور وہاں کے لوگ جو اس امید پر تھے کہ وزیر اعظم دونوں قبیلے کے درمیان چلی آرہی نسل در نسل کی دشمنی اور خونریزی جو میتی اور کوکی۔ زو کے قبائل کے درمیان چلی آرہی ہے اور جس نے 28 ماہ کے پرتشدد دور میں 260 سے زائد لوگوں کا قتل اور سینکڑوں اجتماعی عصمت دری، آگ زنی، بم اندازی اور فائرنگ میں جو 6000 سے زائد لوگ جن کا تعلق دونوں قبیلے سے تھا وہ سب اپنا گھر بار چھوڑ کر چلے گئے تو ان کا مستقبل یہاں پر کیا ہوگا۔ لوگوں کے اندر محرومیت کا احساس اس وقت بھی ہوا جب ہزاروں کی تعداد میں لوگ امپھال کے قلعہ کے پاس یکجا ہوئے تھے اور انہیں امید تھی کہ ان کے مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل ضرور نکلے گا لیکن وزیر اعظم کو ان کے مسئلے سے کوئی دلچسپی نہیں تھی اور کانگریس کے لیڈروں نے مضحکہ بھی اڑایا کہ وزیر اعظم 28 ماہ کے بعد تشدد سے حد درجہ متاثرہ ریاست میں آئے ضرور لیکن اپنے ریلوے پروجکٹ کے افتتاح سے زیادہ انہیں لوگوں کے دکھ درد اور محرومت کا کوئی احساس ان کے اندر جاگزیں نہ تھا۔ مودی کی آمد پر یونیورسٹی کے طلباء اور ریٹائر اساتذہ کے ہمراہ سرکاری ملازمین اور بی جے پی کے ورکرس بھی بہت بڑی تعداد میں یکجا ہوئے تھے اور انہیں امید تھی کہ وزیر اعظم ان کے دکھڑے ضرور سنیں گے اور ان کو جو پریشانیاں اور محرومیت کا شکار ہونا پڑا ہے اس کا کوئی نہ کوئی حل ضرور نکالیں گے کہ بھلے ہی وہ تشدد کی ابتدائی کے 864 دن بعد یہاں آئے 3 مئی 2023 کو یہاں خونریز فسادات کا سلسلہ شروع ہوا تھا، وہاں مودی نے ایک اجتماع سے جو تقریر کی اس تقریر میں کوئی بھی ایسی بات نظر نہیں آئی جس سے وہ یہ سوچ سکتے کہ وزیر اعظم ان کے لئے کچھ کرنے کے لئے وہاں 28 ماہ بعد پہنچے ہیں لیکن چند گھنٹوں کے دورہ کے بعد جب وہاں سے واپس ہوئے تو لوگوں کو احساس ہوا کہ وہ کنویں میں چاند کا عکس دیکھ کر اسے چھونے کی کوشش کررہے تھے۔ وہاں کے مشتعل لوگوں نے پی ایم مودی کے چلے جانے کے بعد انتہائی غصے کے عالم میں کہا کہ اس وقت وہ لوگ میتی اور کوکی۔ زو قبیلے کے درمیان جو نسلی دشمنی کو دیکھ رہے ہیں اور جس میں خونریزی کی انتہا کردی گئی ہے ان سبھی معاملات میں مودی نے اپنی تقریر میں کوئی بھی بات نہیں کہی جس سے ان قبیلے کے لوگوں کے ساتھ ساتھ مقامی بی جے پی ممبروں کو بھی بڑی مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ مودی کو ہم لوگوں کے مسائل سے کوئی بھی دلچسپی نہیں ہے ہم لوگ اپنی ریاست میں ایک قیدی کی حیثیت سے زندگی گزار رہے ہیں اور ہمیں آزادی کے ساتھ کہیں بھی جانے نہیں دیا جاتا جس کی وجہ سے خاص طور پر یہاں کے طلبا بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ بہت سارے طلبا وطالبات دور دور کے اضلاع سے یہاں مودی کی تقریر سننے کے لئے یکجا ہوئے تھے لیکن انہیں اس وقت بے حد مایوسی کا سامنا کرنا پڑا جب پی ایم مودی کو ان کے پرابلم کو سننے میں کوئی بھی دلچسپی نظر نہیں آئی اور نہ ہی ان کی تقریر میں دونوں متصادم قبیلے کے لوگوں کے لئے کوئی پیغام تھا اور وہ سبھی اس موقع پر بے حد مایوس نظر آئے۔ (خ الف ف)

عہدِ حاضر کی شادیوں سے پیدا شدہ معاشرتی مسائل

ڈاکٹر علیم خان فلکی
صدر سوشیو ریفارمس سوسائٹی آف انڈیا، حیدر آباد

1۔ اگر ایک بہو خوب جہیز لے کر آئے اور دوسری بہو بغیر جہیز کے آجائے تو سسرال والوں کی طرف سے امتیازی سلوک برتا جانا فطری عمل ہے۔ اس لئے اُس سسرال کی ہر نئی آنے والی بہو پر لازم آتا ہے کہ وہ پہلی بہو سے زیادہ مال لے کر آئے۔

2۔ دلہنوں کے بھائی بے بس ہوتے ہیں، کیونکہ والد اپنی بیٹیوں کے ہاتھ پیلے کرنے کے لئے گھر، پنشن، اور بیوی کے زیور فروخت کر ڈالتے ہیں، بیٹے کچھ نہیں کر سکتے۔ ان کے حصے میں کاروبار کرنے کچھ نہیں آتا، اور مجبوراً آٹو والے، ٹیکسی ڈرائیور، سیلز مین، امام یا موذن، کمیشن ایجنٹ یا پھر معمولی دوکان کھولنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

3۔ یہی بھائی پانچ دس سال سخت محنت کے بعد جب اپنے پاؤں پر کھڑے ہوتے ہیں، تو اپنی شادی کرتے ہیں۔ اور کسی دوسرے گھر پر وہی ڈاکہ ڈالتے ہیں جو ایک بہنوئی ان کے گھر پر ڈال چکا ہے۔

4۔ ان بیٹوں کے حصے میں کاروبار کے لئے کچھ نہیں ملتا، جو مال وراثت بن سکتا تھا وہ بہنوں کی شادیوں میں جا چکا ہوتا ہے۔ اس لئے باپ کے مرنے کے بعد وراثت میں بہنوں کو ترکہ میں داخل ہونے بھی نہیں دیتے۔ اس طرح دُگنا حرام ہوتا ہے۔ ایک وہ جو بیٹوں کو زندگی میں کچھ مال نہیں ملتا، وہ وراثت میں ملنے والا ہوتا ہے وہ بہنوں کی سگائی، بارات کا کھانا، ہُنڈے اور جہیز پر خرچ ہو چکا ہوتا ہے۔ دوسرا حرام یہ کہ بھائی اپنی بہنوں کو وراثت سے بے دخل کر ڈالتے ہیں۔

5۔ اکثریت کے پاس بیٹیوں کی شادی کیلئے دو ہی راستے ہیں۔ یا تو سود پر پیسہ لایا جائے یا پھر زکوٰۃ، خیرات اور چندہ۔

6۔ جن لڑکیوں کے والدین یا بھائی استطاعت نہیں رکھتے، اُن لڑکیوں کے پاس غلط راستوں پر جانے کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں۔

7۔ یہ کہنا غلط ہے کہ لڑکیوں میں ایجوکیشن کا رجحان ان کی آوارگی کا سبب ہے۔ دراصل لڑکی کے والدین کی اکثریت شادیوں کے اخراجات کی متحمل نہیں ہوتی، اس لئے ماں باپ لڑکیوں کو زیادہ سے زیادہ ایجوکیشن حاصل کرنے کی اجازت دینے پر مجبور ہوتے ہیں تاکہ کوئی اچھی نوکری حاصل کرنے کے بعد شادی میں آسانی ہوجائے۔ فرمانِ رسول ﷺ تھا کہ بالغ ہونے کے بعد پہلے نکاح، لیکن آج کی ان شادیوں نے اس فرمان کو الٹ دیا۔ اس لئے اب بالغ ہونے کے بعد پہلے ایجوکیشن پھر اُس کے بعد نوکری اور بچے۔ نتیجہ؟

8۔ پہلا نتیجہ یہ ہے کہ لڑکے اور لڑکیاں تیس تیس سال تک پہنچ جانے کے باوجود ان کی شادیاں نہیں ہو پا رہی ہیں۔
دوسرا نتیجہ یہ ہے کہ مغرب کی طرح لڑکے لڑکیوں میں چیٹنگ، ڈیٹنگ اور لیو ان ریلیشنشپ عام ہوتی جارہی ہے۔
تیسرا نتیجہ یہ ہے کہ ہر محلے میں کوئی نہ کوئی میٹرنٹی ہوم کھل چکا ہے۔ جہاں ہر ہفتہ ابورشن یعنی اسقاطِ حمل کی تعداد معلوم کرنی ہو تو کسی نرس کے ہاتھ میں ایک دو ہزار روپے دے کر معلوم کر لیجئے
چوتھا نتیجہ یہ ہے جب لڑکے شادی کے لئے تیار ہوتے ہیں تو اُن کی مائیں کم عمر کی لڑکیوں کو ڈھونڈھ ہی لیتی ہیں۔ لیکن لڑکیاں چونکہ لڑکوں
سے زیادہ ایجوکیٹیڈ ہوتی ہیں، ان کی میچنگ نہیں ملتی۔ کم قابلیت کے لڑکوں کو وہ قبول نہیں کر سکتیں۔ اس لئے آفس میں ساتھ کام کرنے
والے غیر مسلم جو کہ ایجوکیشن اور تنخواہ میں ان لڑکیوں کی برابری کرتے ہیں، لڑکیاں ان کے ساتھ تعلقات بڑھانے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتیں۔

9۔ آج کی شادیوں کی سب سے بدترین تباہی یہ ہے کہ قرآن نے مرد کو عورت کے اوپر قوام کا درجہ اس لئے دیا ہے کہ وہ عورت پر خرچ کرتا ہے۔ (سورہ نساء آیت ۳۴)۔ لیکن جب خرچ عورت کو کرنا پڑ رہا ہے، پلنگ، فرنیچر، گھر کا سامان، پانچ سو ہزار باراتیوں کا کھانا، ہُنڈا وغیرہ پر مرد خود خرچ کرنے کے بجائے عورت سے کروا رہا ہے تو اس آیت کو اُلٹ دیا گیا ہے۔ اب یہ آیت ''النسا قوامون علی الرجال'' سے بدل دی گئی ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ پوری سوسائٹی Female dominated بن چکی ہے۔ اہم فیصلے سارے عورت کرتی ہے اور مرد اُس کے آگے بے بس ہے۔

10۔ آج مردوں کے لئے سب سے بڑی مشکل یہ آن پڑی ہے کہ لڑکی والے مردوں سے ذاتی گھر، اچھی ایجوکیشن، اچھی نوکری، چھوٹا خاندان وغیرہ کی مانگ کر رہے ہیں، جس مرد کے پاس یہ سب کچھ نہیں وہ پریشان پھر رہا ہے۔ لڑکی والے یہ ڈیمانڈ کیوں نہ کریں؟ صدیوں ہندؤوں کا دیکھا دیکھی مسلمان مردوں نے عورت کو بلیک میل کیا۔ خوشی سے دینے کے نام پر لڑکیوں کو بغیر جہیز اور بغیر باراتیوں کے کھانے کے انہیں سسرال میں آنے نہیں دیا۔ ظلم جب حد سے بڑھتا ہے تو مظلوم کو بدلہ لینے کی طاقت آ ہی جاتی ہے۔ جب لڑکیوں کو معلوم ہوگیا ہیکہ مرد چاہے جہیز مانگے یا نہ مانگے، معاشرہ لڑکیوں کو بغیر جہیز کے برداشت نہیں کرے گا تو انہوں نے بھی اب مرد کو اس کی اوقات یاد دلانی شروع کر دی ہے۔ چونکہ لڑکیاں زیادہ سمجھدار اور ایجوکیٹیڈ ہیں، انہیں یقین ہے کہ وہ خود بھی کما کر کھا سکتی ہیں، اس لئے اب وہ مرد کی تابعداری سے رفتہ رفتہ آزاد ہو رہی ہیں۔

11۔ ہم ہندوستان سے سارے بت توڑ سکتے ہیں، شراب اور سود ختم کر سکتے ہیں، لیکن لڑکوں کی ماؤں سے جہیز اور کھانے کی ہوس ختم نہیں کر سکتے۔ چونکہ خود اُن کی شادیوں میں ان کے ماں باپ تکلیفیں اٹھا چکے ہوتے ہیں، اس لئے وہ بدلہ آنے والی بہو سے لیتی ہیں۔ جہیز کے معاملے میں عورت عورت کی دشمن ہے۔ 12۔ لڑکیوں کا نمازی ہونا، سیرت و کردار کا حامل ہونا یا خوبصورت ہونا ثانوی ہے۔ جہیز وغیرہ لانے کی صلاحیت رکھنا بنیادی شرط ہے۔ لڑکیاں چاہے حافظہ یا عالمہ ہی کیوں نہ ہوں، ان کی شادیاں بغیر جہیز کے نہیں ہوسکتیں۔ اسی طرح لڑکوں کا بھی معاملہ ایسا ہی ہے۔ ان کا شریف اور دیندار ہونا ثانوی ہے، پہلے یہ دیکھا جائے کہ جس کیجیز اور کھانے پر خوب خرچ ہو رہا ہے، وہ کماتا کتنا ہے۔ 13۔ مسلمانوں میں طلاق کی شرح ایک فیصد ہے لیکن شادی کے بعد نزاعات کی شرح پچاس فیصد سے زیادہ ہے۔ جس کے نتیجے میں خلع، مقدمات، اور انتقاماً مرد کا دوسری شادی کرنا عام بات ہوتی جارہی ہے۔ اس کا اصل سبب ایک ہی ہے۔ وہ یہ کہ خوب جہیز کی بنیاد پر دونوں طرف کے ماں باپ شادی تو کر دیتے ہیں، لیکن شادی کے بعد ذہن ملتے ہیں یا نہیں، یہ نہیں سوچتے۔ ان مہنگی شادیوں کی ہوس میں میچنگ کا معیار ختم ہو چکا ہے۔ لڑکی کے معیار کا لڑکا مہنگا ہے۔ جس سے شادی ہوجاتی ہے وہ لڑکی کے معیار کا نہیں ہوتا۔ لڑکے کے معاملے میں بھی یہی ہوتا ہے۔ لڑکے کے ماں باپ خوب جہیز اور بڑی دعوت کی ہوس میں شادی کر ڈالتے ہیں، لیکن لڑکی، لڑکے کے معیار پر نہیں اترتی۔ 14۔ جتنی مہنگی شادی ہوگی، دونوں طرف ایک عدم تحفظ Sense of insecurity بڑھتا جاتا ہے۔ لڑکی والے یہ سیاست کھیلتے ہیں کہ اتنے لاکھوں جس بیٹی پر خرچ کر رہے ہیں، کہیں اس کے سسرال والے اُسے نوکرانی تو بنا کر نہیں رکھیں گے۔ دوسری طرف لڑکے کے ماں باپ اس کو خوف میں مبتلا رہتے ہیں کہ کہیں بہو جہیز، کار اور سونا لانے کے زعم میں ہمارے بیٹے کو اپنے قبضے میں نہ کر لے۔ دونوں کی سیاست میں لڑکا لڑکی بری طرح پستے ہیں۔

15۔ جو ماں باپ آج گھر بیچ کر یا قرض لے کر پانچ دس لاکھ خرچ کر کے بیٹیوں کی شادیاں کر رہے ہیں، اور مطمئن ہو جارہے ہیں کہ انہوں نے ذمہ داری پوری کر لی، دراصل وہ اگلی نسل کی قبریں کھود رہے ہیں، کیونکہ اسی بیٹی کے اگر کل دو تین بیٹیاں ہوجائیں تو مستقبل میں ان کے شوہر کتنا کما سکتے ہیں، اس کا اندازہ کبھی کو ہے۔ سوال یہ ہے کہ آج سے ٹھیک بیس پچیس سال بعد جب ایک ایک بیٹی کی شادی پر کم سے کم پچیس لاکھ کا تخمینہ ہوگا، ماں باپ کے پاس بیچنے کیا ہوگا؟ اُس وقت لڑکیاں کیا کریں گی؟ کیا مستقبل میں فحاشی، غیر مسلموں سے شادی، غربت و افلاس میں کہیں زیادہ درجے اضافہ نہیں ہوجائیگا؟ جہیز کی ان بربادیوں کے خاتمے کے لئے ایک جنگی مہم کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے علما، دانشوروں، اور سماجی تنظیموں کو آگے آکر عام انسانوں کے شعور کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن بدقسمتی سے علما اس میدان میں صرف وعظ و تقاریر پر اکتفا کر رہے ہیں، عملی طور پر اس کا سدِّ باب کرنے میں قطعی مددگار نہیں ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ لعنت دن دونی رات چوگنی بڑھتی جارہی ہے۔ لیکن یہ موضوع اس وقت زیرِ بحث نہیں ہے، اس لئے اس پر کبھی اور تفصیل سے روشنی ڈالی جائے گی۔

رابطہ: 9642571721

غزہ بنا کربلا، مسلمان بنے کوفی، امت کی بے حسی آج بھی برقرار

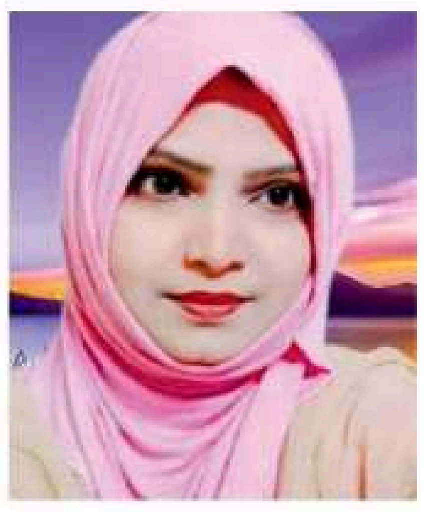

احساس نایاب شیموگہ

ہر دور کی تاریخ ہمیں ایک ہی سبق دیتی ہے مسلمانوں کے دشمن ہمیشہ باہر سے نہیں آتے، اکثر وہ اپنی ہی آستینوں میں پلتے ہیں۔
کربلا سے آغاز کریں تو ہمیں وہ منظر یاد آتا ہے جب نواسۂ رسول ﷺ کو اپنی ہی امت کے لوگ دشمن کے سامنے تنہا چھوڑ گئے۔
ظلم کرنے والے بھی مسلمان تھے اور خاموش رہنے والے بھی۔
حق کے علمبردار کربلا میں پیاسے شہید ہوئے اور امت خاموش رہی، ننھے اصغر کی شہادت اور معصوم سکینہ پر ڈھائے گئے ظلم پر بھی مسلمانوں کا خون نہیں کھولا، یہ خاموشی، یہ بے حسی آج تک امت کے زخموں پر نمک چھڑکتی ہے۔۔۔۔۔۔
پھر محمد بن قاسم کی داستان دیکھیے، وہ سترہ سالہ نوجوان فاتح جس نے سندھ میں انصاف اور عدل کی بنیاد رکھی، لیکن دربار دمشق کی سازشوں اور حسد نے اسے زنجیروں میں جکڑ کر شہید کر دیا۔
ایک ایسا ہیرو، جس نے امت کو دنیا کے آگے فخر شان و شوکت دی، مگر بدلے میں کیا ملا؟
اپنے ہی مسلم حکمرانوں کے ہاتھوں رسوا کر دیا گیا۔
اسی طرح تاریخ کے ہر موڑ پر بہادر رہنما سامنے آئے
صلاح الدین ایوبی نے صلیبیوں کے مقابلے میں بیت المقدس کو آزاد کرایا،
مگر انہوں نے بھی اپنی زندگی میں دیکھ لیا کہ مسلم دنیا دوبارہ فرقوں اور اقتدار کی لڑائیوں میں بٹ گئی۔
جلال الدین خوارزم شاہ نے چنگیز خان جیسے طوفان کو روکا، لیکن وقت آنے پر اپنے ہی ہمسایہ مسلم بادشاہوں کے دروازے ان پر بند ملے۔
ٹیپو سلطان نے انگریزوں کے مقابلے میں اپنی جان قربان کی، مگر وہ اپنے ہی کچھ مسلم اور ہندو سرداروں کی غداری کا شکار ہوئے
۔۔۔۔
اور آج؟
جی ہاں آج غزہ جل رہا ہے۔ غزہ میں بھوک اور پیاس کا تانڈو جاری ہے، فلسطینی بچے، عورتیں، بزرگ خاک و خون میں نہا رہے ہیں۔
اسرائیل کھلے عام جارحیت کر رہا ہے اور مسلم حکمران ہمیشہ کی طرح بزدل و بے حس تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔
کسی کے ایئرپورٹ پر روشنیوں کا شو چل رہا ہے، کوئی اربوں ڈالر کے بزنس معاہدے کر رہا ہے، تو کوئی محض تشویش و مذمتی بیان دے کر سو رہا ہے۔۔۔۔۔
یہاں سب کو اپنا اپنا مفاد پیارا ہے، اپنی اپنی اکنامی سے مطلب ہے، معصوم مسلمانوں کی نسل کشی سے کسی کو فرق نہیں پڑ رہا۔
اُمت ایک جسم ہو کر بھی آج ایک دوسرے کے درد بالخصوص فلسطین و غزہ کے درد سے بے حس ہو چکی ہے۔۔۔۔۔۔
اے مسلمانوں سنو
تاریخ چیخ چیخ کر ہمیں بتا رہی ہے
جب ہم نے حسین رضی اللہ عنہ کو تنہا چھوڑا،
جب ہم نے محمد بن قاسم کو زنجیروں میں مرنے دیا،
جب ہم نے ٹیپو سلطان کو غداروں کے سپرد کیا
تبھی آج کے غزہ میں بچے مر رہے ہیں۔ اور یہی منافقت اور بے حسی امت کو صدیوں سے کمزور کر رہی ہے۔۔۔۔۔۔
اے امت کے نوجوانوں سنو
اے اسلام کے شہسواروں سنو
اے اسلام کی پردہ نشیں شہزادیوں آپ تو سن لو
فلسطین ہمیں پکار رہا ہے، غزہ ہمیں بلا رہا ہے، کربلا کا قرض آج بھی ہم پر باقی ہے، شہیدوں کی روحیں ہمیں پکار رہی ہے، اقصیٰ اب ہماری ذمہ داری ہے، وقت آگیا ہے کہ اب غفلت سے جاگ جائیں، اور صرف رونا اور ماتم کرنا چھوڑیں اور خود کو بدلیں۔ ورنہ آنے والی نسلیں بھی ہمیں اسی طرح یاد کریں گی جیسے آج ہم یزید، ضحاک بن قیس اور میر جعفر کو یاد کرتے ہیں، بزدل، منافق، غدار اور بے حس۔۔۔۔۔۔
اے میرے پاک پروردگار، اے محبوب رب العالمین ﷺ!
ہم کمزور ہیں، ہم بے بس، بے سہارا ہیں، ہم ناتواں ہیں،
مگر تیرے دین کا درد اور غزہ کے مظلوموں کا درد ہم اپنے دلوں میں محسوس کرتے ہیں۔
اے اللہ! جو جذبہ اور غیرت ہماری رگوں میں ابھی زندہ ہے وہ تیرا کرم ہے،
ہم کوشش کر رہے ہیں کہ اپنی ذمہ داری ادا کریں

یا اللہ، یا میرے مالک، یا میرے پروردگار روزِ محشر ہمیں بزدل، دنیا پرست اور منافق کہہ کر ذلیل و خوار نہ کرنا۔ ہمیں اور ہماری نسلوں کو بزدلی اور ذلت بھرے خاتمے سے بچا لے۔ ہمیں وہ حوصلہ دے کہ ہم اپنے دین کے خاطر جئیں اور اپنے دین کے خاطر مریں، ہماری نسلوں کو بھی دین کا شہسوار بنا دے، اور ہمیں حسین رضی اللہ عنہ کے قافلے کے ساتھ،
محمد ﷺ کے جھنڈے تلے، کامیاب اور سرخرو کر دے۔۔۔۔۔

لبیک یا غزہ
لبیک یا فلسطین
لبیک یا اقصیٰ
لبیک یا حسین
لبیک یا عثمان
لبیک یا شہداء

جمہوریت اور ہماری ذمے داری

غلام علی اخضر

انسان کو قدرت نے فطرتاً آزاد پیدا کیا ہے۔ اگر کسی طرح غلامی کا طوق اس کی گردن میں پڑ بھی جائے تو وہ اس غلامی کے بار کو مسلسل طویل وقت تک برداشت نہیں کر سکتا۔ اس لیے جبلتاً اسے ایک ایسے نظام کی ضرورت ہوتی ہے جس میں مساوات پر مبنی طرزِ زندگی گزارنے کے ساتھ عوامی حقوق کا خیال بھی رکھا جائے۔ اس نظام کی خاص بات یہ ہے کہ قیادت کی باگ ڈور خود عوام اپنی نمائندگی کرتے ہوئے؛ اپنی مرضی کے مطابق کسی ایسے منصف گروہ کے حوالے کرتا جو بلاامتیاز اس ذمے داری کو نبھا سکے۔ اس نظام کا مقصد یہ ہے کہ معاشرے کا ہر فرد بشری تقاضوں کے مطابق حیات بسر کر سکے اور اظہارِ رائے پر کسی طور بھی قدغن نہ ہو۔ یعنی انسان ایسا طرزِ حکومت چاہتا ہے جس میں وہ اپنی مرضی سے اقتدار کا انتخاب کرے اور پھر اس اقتدار کے فیصلوں میں بالواسطہ یا بلاواسطہ حصے دار بھی ہو۔ اس طرز حکومت کو جمہوری نظام کہا جاتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد عوام کی رائے، آزادی، مساوات اور انصاف کو یقینی بنانا ہے۔ ساتھ ہی تعلیم، روزگار اور دیگر تمام بنیادی حقوق کی فراہمی کو بھی یقینی بنانا اس کا فرض ہے۔ نسل، زبان، مذہب، ذات پات کسی بھی شعبے میں یہاں امتیاز کی کوئی گنجائش نہیں۔ امن اور ہم آہنگی اس حکومتی ڈھانچے کی روح ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک نے جمہوریت کو اپنی قومی شناخت کا حصہ بنا لیا ہے۔ جمہوری نظام نہ صرف عوامی شعور کو اجاگر کرتا ہے بلکہ انہیں اجتماعی ترقی کا راستہ بھی دکھاتا ہے۔ یہی نظام انسان کی فطری آزادی، عزتِ نفس اور مساوات کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یوں تو جمہوریت کی ابتدائی نقوش قدیم یونان اور رومن سلطنت میں ملتے ہیں لیکن وقت کے ساتھ اس پر خزاں کے بادل چھا گئے پھر فرانسیسی انقلاب اور امریکی تحریک آزادی سے یہ بادل ایسا چھٹا کہ پوری دنیا کی سیاسی نظریے اور طرزِ حکومت کا طریقہ ہی بدل دیا اور روز بروز اس کی نشر و اشاعت کے لیے کوششیں کی جانے لگیں۔ جہاں قائم ہے وہاں تجدیدیت کے لیے اور جہاں اس کی روشنی کی شعاعیں اپنے عروج کے مدار کو نہیں پہنچ سکا وہاں اس کی بنیاد کے لیے۔ اسی کے پیش نظر دنیا بھر میں ہر سال ۱۵ ستمبر کو جمہوریت کے عالمی دن کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ اس دن کا مقصد صرف تقریبات یا بیانات تک محدود نہیں بلکہ یہ دن یاددہانی ہے اس اصول کی جس میں ہر فرد کی رائے کو اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ اس دن کو باقاعدہ طور پر منانے کا آغاز ۲۰۰۸ء میں ہوا، جب اقوام متحدہ نے ۲۰۰۷ء میں ایک قرارداد کے ذریعے اس دن کو مخصوص کیا۔ یہ قرارداد ۶۲ ویں اجلاس کے دوران منظور کی گئی تھی اور اس کا مقصد تھا جمہوری اقدار کو فروغ دینا۔ خاص طور پر ان ممالک میں جہاں جمہوریت نومولود یا کمزور ہے۔ بین الاقوامی سطح پر اس دن کی مناسبت سے تقاریب، مباحثے اور آگاہی پروگرامز منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ حکومتوں، اداروں اور عوام کو یاد دلایا جاسکے کہ جمہوریت صرف ووٹ دینے تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک طرزِ زندگی ہے جو شفافیت، احتساب، قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق پر قائم ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کی ترجیحات دن بدن انحطاط کا شکار ہوتی جارہی ہیں اور جمہوریت کی جڑیں ذاتی مفاد اور کرپشن کی وجہ سے کمزور پڑتی جارہی ہیں۔ نظام متزلزل ہو چکے ہیں جس کے باعث عوام کا اعتماد اس پر سے اٹھتا جارہا ہے۔ اختلافِ رائے پر ہر دم پہرا ہے۔

بین الاقوامی سطح پر اس دن کی مناسبت سے تقاریب، مباحثے اور آگاهی پروگرامز منعقد کیے جاتے هیں تاکه حکومتوں، اداروں اور عوام کو یاد دلایا جاسکے که جمهوریت صرف ووٹ دینے تک محدود نهیں بلکه یه ایک طرزِ زندگی هے جو شفافیت، احتساب، قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق پر قائم هے۔ لیکن افسوس هے که عوامی فلاح و بهبود کی ترجیحات دن بدن انحطاط کا شکار هوتی جارهی هیں اور جمهوریت کی جڑیں ذاتی مفاد اور کرپشن کی وجه سے کمزور پڑتی جارهی هیں۔ نظام متزلزل هوچکے هیں جس کے باعث عوام کا اعتماد اس پر سے اٹھتا جارها هے۔ اختلافِ رائے پر هر دم پهرا هے۔

سیاسی جماعتوں میں باہمی ہم آہنگی کے بجائے تصادم کی کیفیت طاری ہے۔ اُن اداروں میں بھی حکومتوں کی مداخلت بڑھ گئی ہے جنھیں آزادانہ طور پر کام کرنے کے لیے قائم کیا گیا تھا جس کا نتیجہ ہے کہ آج پوری دنیا میں عدلیہ پر سوالیہ نشان قائم ہو چکے ہیں۔ پارلیمنٹ میں اکثریتی گروہوں کی من مانی جمہوری اقدار کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ الیکشن کمیشن پر سے اعتماد ختم ہوتا جارہا ہے۔ مہنگائی اس قدر پنجے گاڑ چکی ہے کہ عوام شدید بے چینی کا شکار ہیں جو اُن کے دلوں میں نظام کے خلاف بدظنی پیدا کر رہی ہے۔ کچھ ممالک میں جمہوریت کا شور تو بہت ہے لیکن اس کے پیچھے چھپی خرابیاں اور مسائل دن بدن بڑھتے جارہے ہیں۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ اس پر کوئی غور و فکر کرنے کو تیار نہیں۔ شاید انہی خرابیوں کے پیش نظر علامہ اقبال نے اُس نظام کے خلاف بھی قلم اٹھایا جو ہر فرد کو یکساں حق کرنے کی بات کرتا ہے اور جس میں اقتدار کا سرچشمہ خود عوام ہوتی ہے۔ اقبال لکھتے ہیں:

جمہوریت اک طرز حکومت ہے کہ جس میں
بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے

مثال کے طور پر بھارت میں ہی دیکھ لیجیے کہ ان دنوں جو ملک سب سے زیادہ فعال جمہوریت کا دعویٰ کرتا ہے وہاں اقلیتوں یا ان اداروں کی کیا حالت ہے جنھیں بلاتفریق مذہب و ملت کام کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ امریکہ جو جمہوریت کا ڈنکا پیٹتا ہے وہ کس طرح جنگ میں تیسرا فریق بن کر اپنا اسلحہ فروخت کر کے ذخیرہ اندوزی میں لگا ہوا ہے۔ فلسطین پر اسرائیل کا ظلم و ستم برسوں سے کیسے جاری ہے۔ وہ اقوام متحدہ جو جمہوریت کی تقویت اور وسعت کی بات کرتا ہے وہ خود کس طرح اس معاملے میں ناکام ہے اور اس کی اہمیت دن بدن کیسے ختم ہوتی جارہی ہے۔ آج سیاسی رہنما ذاتی مفاد، مال و دولت کی ہوس اور طاقت کے نشے میں چور ہیں۔ ذاتیات کا یہ عالم ہے کہ چند خاندان یا شخصیات سیاست کو اپنا موروثی حق سمجھتے ہیں۔ میڈیا نے حق گوئی چھوڑ کر خوشامد اور پشت پناہی کو اپنا شیوہ بنا لیا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ بڑے میڈیا ہاؤسز اُن ہی افراد یا اداروں کے قبضے میں ہیں جو تجارت کی دنیا کے بڑے مافیاز ہیں اور جو صرف لالچ اور لوٹ کھسوٹ میں مصروف ہیں۔ دشینت کمار کے اس شعر کی تشبیہ سے بھی اندازہ ہوتا ہے کہ موجودہ وقت میں جمہوریت کی کیا صورت حال ہے۔ دشینت کا شعر ملاحظہ کیجیے:

تری زبان ہے جھوٹی جمہوریت کی طرح
تو اک ذلیل سی گالی سے بہترین نہیں

حالات ایسے ہو چکے ہیں کہ جمہوریت بس ایک دکھاوا رہ گئی ہے۔ جو ممالک خود کو جمہوریت کے علمبردار کہتے ہیں وہاں کی حالت بھی یہی ہے کہ ''ہاتھی کے دکھانے کے دانت اور ہوتے ہیں اور کھانے کے اور''۔ دنیا اب انصاف کے بجائے طاقت کے ترازو میں صحیح اور غلط کا فیصلہ کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مظلوم کو ظالم کے کٹہرے میں کھڑا کر دیا جاتا ہے اور ظالم خود کو قانون کا رکھوالا کہتا ہے۔ جمہوریت کی زبوں حالی کی سب سے بڑی وجہ موجودہ دور میں یہ بھی ہے کہ عوام کی بے راہ روی کے باعث ایسے لوگ بھی تختِ حکومت پر قابض ہوجاتے ہیں جو مکار ہوتے ہیں اور درحقیقت ملک و قوم کے لیے غدار ثابت ہوتے ہیں۔ بقول شاعر:

یہی جمہوریت کا نقص ہے جو تختِ شاہی پر
کبھی مکار بیٹھے ہیں کبھی غدار بیٹھے ہیں

جمہوریت کی بقا کے لیے ضروری ہے کہ ادارے آزاد ہوں اور ان پر کسی طاقت کا دباؤ نہ ہو۔ نوجوان نسل کو باشعور بنانا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے تاکہ وہ اندھی تقلید کے بجائے حق و باطل کا فرق سمجھ سکیں۔ عوامی آواز، عدل اور صحافت اگر دبائے جائیں تو قومیں اندر سے کھوکھلی ہو جاتی ہیں۔ وقت آگیا ہے کہ ذاتی مفاد کے بجائے قومی مفاد اور اجتماعی فلاح کو ترجیح دی جائے۔ عالمی یومِ جمہوریت ایک موقع ہے خود سے سوال کرنے کا کہ کیا ہم واقعی ایک جمہوری معاشرے کا حصہ ہیں؟ کیا واقعی ہم حق و انصاف کے نمائندہ ہیں؟ کیا ہر شخص کی آواز سنی جاتی ہے؟ یہ دن ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم نہ صرف جمہوریت کا جشن منائیں بلکہ اس کی حفاظت اور بہتری کے لیے اپنا کردار بھی ادا کریں، تاکہ امن و آشتی کا چراغ روشن رہے۔

☆☆☆

ممتا سمیت مختلف لیڈران نے ہندی دیوس کی مبارکباد دی

نئی دہلی، 14 ستمبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ سمیت مختلف لیڈران نے ہندی دیوس کے موقع پر اتوار کے روز ہم وطنوں کو مبارکباد دی۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں لکھا کہ "آپ سب کو ہندی دیوس کی مبارکباد۔ ہندی صرف گفتگو کا ذریعہ نہیں، بلکہ ہماری شناخت اور تہذیب واقدار کا جیتا جاگتا سرمایہ ہے۔ اس موقع پر آیئے، ہم سب مل کر ہندی سمیت تمام ہندوستانی زبانوں کو مالا مال بنانے اور انہیں آنے والی نسلوں تک فخر کے ساتھ پہنچانے کا عہد کریں۔ دنیا کے منظرنامے پر ہندی کا بڑھتا ہوا قد ہم سب کے لیے فخر کی بات ہے"۔ مسٹر شاہ نے 'ایکس' پر اپنے پیغام میں لکھا کہ "ملک کی زبانوں اور بولیوں کے درمیان پل بن کر قومی یکجہتی کو فروغ دینے والی ہندی اب ٹیکنالوجی، سائنس اور تحقیق کی زبان بن رہی ہے۔ آزادی کی تحریک سے لے کر ایمرجنسی کے مشکل دنوں تک ہندی نے ہم وطنوں کو ایک لڑی میں پروئے رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہندی تمام زبانوں کو ساتھ لے کر ایک 'ترقی یافتہ' اور لسانی طور پر 'خود کفیل' ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی رہے گی"۔ انہوں نے ایک ویڈیو پیغام بھی جاری کیا ہے، جس میں کہا کہ "ہندی لسانی یکجہتی کا قیمتی زیور ہے۔ یہ تمام زبانوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھ رہی ہے"۔ مسٹر سنگھ نے لکھا کہ "ہندی دیوس پر تمام ہم وطنوں کو دلی مبارکباد۔ ہندی صرف زبان نہیں، بلکہ ہماری قومی شعور، ثقافتی شناخت اور جذباتی اتحاد کا مضبوط اظہار ہے۔ آزادی کی جدوجہد سے لے کر آج تک ہندی نے ملک کو جوڑنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آیئے ہندی اور تمام ہندوستانی زبانوں کے تحفظ اور فروغ کا عہد کریں، ہمارا یہ عہد قوم کو مزید مضبوط بنائے گا۔" محترمہ بنرجی نے اتوار کو 'ایکس' پر کہا کہ "آج ہندی دیوس ہے۔ اس موقع پر تمام ہندی بولنے والے بھائی بہنوں کو میری دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔ ہر سال ہم عقیدت کے ساتھ ہندی دیوس مناتے ہیں اور تمام زبانوں کے تئیں عقیدت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2011 "کے بعد ریاست میں ہندی بولنے والوں کی ترقی کے لیے ہم نے کئی اہم اقدامات کیے ہیں، جن علاقوں میں 10 فیصد سے زیادہ لوگ ہندی زبان میں گفتگو کرتے ہیں، وہاں ہندی کو سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا ہے۔ ہم نے سنتھالی، گرکھ، کرمالی، نیپالی، اردو، راج ونشی، کامتاپوری، اڑیہ، پنجابی اور تیلگو زبانوں کو بھی سرکاری زبان کے طور پر تسلیم کیا ہے، سبھی زبانوں کی ترقی کے لیے بھی ہم کوشاں ہیں۔"

'ہم اقتدار کا لطف لینے نہیں آئے، 6ماہ میں نئی پارلیمنٹ کو ذمہ داری سونپ دیں گے'، سوشیلا کارکی کا اعلان

کھٹمنڈو14 ستمبر: نیپال کی نئی عبوری وزیر اعظم سوشیلا کارکی نے عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنے پہلے خطاب میں واضح کیا کہ ان کی حکومت اقتدار کے مزے لینے نہیں بلکہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اور ان کی ٹیم 6 ماہ سے زیادہ اقتدار میں نہیں رہیں گے اور نئی منتخب پارلیمنٹ کے قیام کے بعد اقتدار اس کے حوالے کر دیا جائے گا۔ سوشیلا کارکی اتوار کو کھٹمنڈو کے سنگھ دربار پہنچی جہاں انہوں نے باضابطہ طور پر وزارت عظمیٰ کا قلمدان سنبھالا۔ اس موقع پر نیپالی آرمی کے سربراہ بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ تقریب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا، ''ہم یہاں اقتدار کا ذائقہ چکھنے نہیں آئے۔ ہماری حکومت صرف عبوری مدت کے لیے ہے، تاکہ ملک میں امن قائم ہو اور آئندہ انتخابات تک حالات کو سنبھالا جا سکے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ پرتشدد مظاہروں اور سرکاری دفاتر کو نقصان پہنچانے کے واقعات کی تحقیقات ضرور ہوں گی اور اس سلسلے میں کسی کو رعایت نہیں دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ عوام کے تعاون کے بغیر حکومت اپنے اہداف حاصل نہیں کر سکتی۔ نئی عبوری حکومت سے خاص طور پر نوجوانوں کو بڑی امیدیں وابستہ ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ سابق جج ہونے کے باعث کارکی شفافیت اور انصاف پر مبنی نظام کی بحالی کی طرف قدم بڑھا سکتی ہیں۔ ایک مقامی نوجوان سنتوش نے کہا کہ ملک میں بدعنوانی اس حد تک بڑھ گئی تھی کہ چھوٹے سے چھوٹے کام کے لیے بھی رشوت دینی پڑتی تھی، جبکہ بڑے لیڈروں کے کام فوری نمٹ جاتے تھے۔ انہوں نے کہا، ''یہ تبدیلی ضروری تھی۔ امید ہے اب نظام بہتر ہوگا۔'' اسی طرح ایک اور شہری تھاپا نے کہا کہ نیپال میں صنعت، معیاری تعلیم اور روزگار کے مواقع کی کمی سب سے بڑی مشکلات ہیں۔ ان کے مطابق، نوجوان سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں اور اسی لیے وہ نئی قیادت سے بہت زیادہ توقعات رکھتے ہیں۔ عبوری حکومت کے قیام کے بعد حالات معمول پر لانے کی کوششیں تیز ہوگئی ہیں۔ تقریباً پانچ دن کے بعد ہند-نیپال سرحد عام لوگوں کے لیے کھول دی گئی ہے۔ اب چھوٹے وہیکل رکھنے والے افراد آدھار کارڈ دکھا کر سرحد پار کر سکتے ہیں، تاہم بڑی گاڑیوں کی آمد ورفت فی الحال بند ہے کیونکہ کسٹمز دفتر کو مظاہرین نے نذر آتش کر دیا تھا، جس سے سرکاری ریکارڈ اور ٹیکس وصولی کا نظام متاثر ہوا ہے۔ ل،، حالیہ مظاہروں اور تشدد میں مرنے والوں کی تعداد 61 تک پہنچ گئی ہے۔ آج صبح کھٹمنڈو کے بودھ اکثرتی علاقے میں واقع ایک سپر اسٹور سے چھ لاشیں برآمد ہوئیں جس کے بعد فضا مزید سوگوار ہوگئی۔ تاہم عام شہریوں کا کہنا ہے کہ صورتحال آہستہ آہستہ سنبھلتی دکھائی دے رہی ہے کیونکہ کم از کم لوگوں کو ایک بار پھر سرحد پار کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔

گجرات: بھروچ کی فیکٹری میں شدید آتشزدگی
آگ بجھانے میں لگیں فائر بریگیڈ کی 15 گاڑیاں، علاقے میں دہشت

گجرات14 ستمبر: گجرات کے بھروچ ضلع کے انکلیشور واقع پانولی جی آئی ڈی سی علاقے میں اتوار کو شدید آگ بھڑک اٹھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ آگ سنگھوی آرگینکس پرائیویٹ لمیٹڈ فیکٹری میں لگی ہے، جس سے پورے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ ا؟ گ اتنی بھیانک تھی کہ دور-دور تک دھوئیں کا غبار صاف نظر آیا۔ آتشزدگی کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ محکمہ کی 15 گاڑیاں موقع پر پہنچیں اور آگ پر قابو پانے کی کوشش شروع کی۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم لگاتار مشقت کر رہی ہے تاکہ آگ کو مزید پھیلنے سے روکا جا سکے۔ آگ لگنے کی وجہ سے قریب کے سنجالی گاؤں میں وحشت کا ماحول پھیل گیا۔ گاؤں والوں کو تحفظ کے پیش نظر الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ابھی تک آگ لگنے کی اصل وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ انتظامیہ اور پولیس کی ٹیم موقع پر موجود ہے اور حالات پر نظر بنائے ہوئے ہے۔ حادثے میں ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ حالانکہ آگ سے فیکٹری کو کافی نقصان پہنچنے کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ فائر بریگیڈ کے اہلکار مسلسل آگ بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حادثے کے وقت سبھی مزدوروں اور اسٹاف کو وقت رہتے محفوظ باہر نکال لیا گیا۔ حالانکہ فیکٹری کو نقصان پہنچا ہے، یہ آگ بجھنے کے بعد ہی پتہ چل سکے گا۔ ابھی تک کی حالات کو دیکھتے ہوئے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ فیکٹری کے بڑے حصے کو آگ نے نقصان پہنچایا ہے۔ فائر بریگیڈ اور انتظامی افسروں نے واضح کیا ہے کہ آگ لگنے کی وجوہات کا ابھی تک پتہ نہیں چل پایا ہے۔ شارٹ سرکٹ، کیمیکل ری ایکشن یا دیگر تکنیکی خرابی کا بھی اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ جانچ ٹیم جلد ہی اس واقعہ کی تفصیلی رپورٹ تیار کرے گی۔ اس واقعہ سے کچھ مہینے قبل 2 اپریل کو گجرات کے بناس کانٹھا ضلع کے ڈی سی میں بھی شدید آتشزدگی ہوئی تھی۔ وہ آگ ایک گودام میں چل رہی پٹاخہ فیکٹری میں ایک بڑے دھماکے سے لگی تھی، جس میں کم سے کم 21 افراد مارے گئے تھے، جن میں سے کئی مدھیہ پردیش کے رہنے والے مزدور تھے۔

این آئی اے نے امرتسر مندر گرینیڈ حملے کے ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی

نئی دہلی، 14 ستمبر (یواین آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے امرتسر کے ایک مندر میں گرینیڈ حملہ کیس میں تین ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ این آئی اے کی طرف سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق این آئی اے نے جمعہ کو موہالی (پنجاب) کی ایک خصوصی عدالت میں داخل کی گئی چارج شیٹ میں تین ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے، جس میں وشال گل، بھگونت سنگھ عرف منا بھٹی اور دیوان سنگھ عرف سنی پر امرتسر کے ٹھاکردوارہ ستاتن مندر پر حملے کی سازش اور اسے انجام دینے کا الزام لگایا گیا ہے۔ این آئی اے کے مطابق وشال گل ان دو موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں میں سے ایک تھا جنہوں نے 15 مارچ 2025 کی اولین ساعتوں میں گرینیڈ پھینکا تھا۔ دوسرا حملہ آور گرسیدک سنگھ سدکی، حملے کے دو دن بعد ایک پولیس مقابلے میں مارا گیا تھا۔ چارج شیٹ کے مطابق بھگونت سنگھ عرف منا بھٹی نے حملہ سے پہلے اور بعد میں حملہ آوروں کو پناہ دینے، دستی بموں کو محفوظ چھپانے، جاسوسی کے لیے موٹر سائیکلیں اور لاجسٹک سپورٹ فراہم کر کے ان کی مدد کی تھی۔ دیوان سنگھ عرف سنی کو شریک ملزمان کو پناہ دینے اور ثبوتوں کو تباہ کرنے میں ان کے کردار کے لیے چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ ایک اور اہم ملزم شرنجیت کمار کو این آئی اے نے 5 ستمبر 2025 کو بہار سے گرفتار کیا تھا۔ ایجنسی اس سے اور مفرور ملزم بادل پریت سنگھ سے تفتیش کر رہی ہے جو بیرون ملک مقیم ہے۔ ایجنسی کی تحقیقات میں یو پی آئی اور ایم ٹی ایس ایس چینلز کے ذریعے غیر ملکی ہینڈلرز سے مقامی آپریٹیو کو دہشت گردی کی رقوم کی منتقلی کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ اس کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ کیس کے دیگر مفرور ملزمان کی شناخت اور حملے میں ملوث دہشت گرد ماڈیول کے بین الاقوامی روابط کا پتہ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔ این آئی اے کو شبہ ہے کہ یہ واقعہ ہندوستان اور بیرون ملک بیٹھے دہشت گرد کارندوں کے ذریعہ رچی گئی ایک بڑی سازش کا حصہ ہے جس کا مقصد لوگوں میں خوف پیدا کرنا اور پنجاب اور ملک کے باقی حصوں میں فرقہ وارانہ دشمنی کو ہوا دینا ہے۔

لکھنو ہوائی اڈے پر بڑا حادثہ ٹلا، ٹیک آف نہیں کر سکی انڈیگو کی فلائٹ، طیارے میں ڈمپل یادو سمیت 151 مسافر تھے سوار

لکھنو14 ستمبر: اتر پردیش کے لکھنو ہوائی اڈے پر ایک بڑا حادثہ ہونے سے ٹل گیا۔ یہاں چودھری چرن سنگھ ایئرپورٹ سے دہلی کے لیے اڑان بھرنے جا رہی انڈیگو کی فلائٹ ٹیک آف کے دوران تکنیکی خرابی کی وجہ سے رنوے پر ہی رک گئی۔ کیپٹن نے وقت رہتے طیارے کو روک کر 151 مسافروں کی جان بچائی۔ اس طیارے میں سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کی اہلیہ ڈمپل یادو بھی سوار تھیں۔ ذرائع کے مطابق طیارہ نے رنوے پر تیز رفتار پکڑی لیکن پھر بھی ہوا میں اوپر نہیں اٹھ سکا۔ اس حالت میں فلائٹ کے کیپٹن نے سوجھ بوجھ کا ثبوت دیتے ہوئے رنوے کے آخری چھور سے پہلے ہی طیارے کو روک دیا۔ اچانک ہوئے اس واقعہ سے مسافروں میں افراتفری مچ گئی۔ سبھی مسافروں کے چہروں پر دہشت صاف جھلک رہی تھی۔ اس دوران مسافروں نے کہا کہ بھگوان نے انہیں بچا لیا ورنہ حادثہ ہو سکتا تھا۔ ادھر ایئرپورٹ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ انڈیگو کی فلائٹ قریب 11 بجے اڑان بھرنے کے لیے رنوے پر پہنچی تھی۔ لیکن رفتار بھرتے ہی عجیب سی آواز سنائی دی۔ فلائٹ کو وافر تھرسٹ نہیں ملا، جس کی وجہ سے اسے ہوا میں اٹھنے کی حالت نہیں بن سکی۔ پائلٹ نے فوراً اے ٹی سی کو ابینڈنگ ٹیک آف کی اطلاع دی اور ایمرجنسی بریک لگا کر فلائٹ کو روک دیا۔ ایئرپورٹ اتھارٹی کا کہنا ہے کہ فلائٹ میں وقت آنے کی وجہ سے طیارہ نہیں اڑ پایا تھا۔ تحفظ کے پیش نظر سبھی مسافروں کو فلائٹ سے اتار کر دوسری فلائٹ سے دہلی بھیج دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے حال ہی میں دبئی جا رہی انڈیگو کی فلائٹ کو اڑان کے دوران تکنیکی خرابی کی وجہ سے احمد آباد کے سردار ولبھ بھائی پٹیل بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ڈائیورٹ کرنا پڑا تھا۔ اس طیارہ میں کل 170 سے زیادہ مسافر سوار تھے۔ افسروں نے بتایا کہ یہ ایمرجنسی لینڈنگ نہیں تھی بلکہ تکنیکی دقت کی وجہ سے محفوظ آپریشن یقینی کرنے کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا۔

سی بی آئی نے ناسک میں دو غیر قانونی کال سینٹروں کا پردہ فاش کیا، دو ملزمان گرفتار

نئی دہلی، 14 ستمبر (یواین آئی) سی بی آئی نے آج بتایا کہ مہاراشٹر کے ناسک سے سواگن بزنس سالیوشن پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام سے چلائے جانے والے دو غیر قانونی کال سینٹر ریکیٹ کا پردہ فاش کیا گیا ہے۔ ملزمان کی شناخت گنیش اور شیام کمانکر کے طور پر ہوئی ہے۔ سی بی آئی کے سینئر اہلکار کے مطابق، یہ مقدمہ 11 ستمبر کو چار افراد اور نامعلوم سرکاری ملازمین کے خلاف اس الزام میں درج کیا گیا تھا کہ ملزمان نے ناسک میں سواگن بزنس سالیوشن پرائیویٹ لمیٹیڈ کے نام سے دو غیر قانونی کال سینٹر چلا رہے تھے، جو انشورنس ایجنٹوں/سرکاری حکام کی نقالی کر کے برطانوی شہریوں کو دھوکہ دینے کا کام کرتے تھے۔ سی بی آئی کے اہلکار نے بتایا کہ "ان مراکز میں تقریباً 60 لوگ کام کر رہے تھے، جنہوں نے متاثرین کو کریڈٹ/ڈیبٹ کارڈ کی تفصیلات شیئر کرنے اور غیر حقیقی انشورنس پالیسیوں کے عوض ادائیگی کرنے کے لیے وی او آئی پی، جعلی نمبر اور جعلی دستاویزات کا استعمال کیا ہے۔ "اس سلسلے میں ناسک کے کلیان (تھانے) میں مختلف مقامات پر تلاشی لی گئی، جس کے نتیجے میں ڈیٹا، فرضی بیمہ پالیسی کی اسکرپٹس، آٹھ موبائل فون، آٹھ کمپیوٹر سسٹم/سرور، اور 5 لاکھ روپے نقدی سمیت جرائم کے ڈیجیٹل ثبوتوں کو ضبط کیا گیا۔ یہ غیر قانونی آمدنی مبینہ طور پر پے پال اور بینکنگ چینل کے ذریعے حاصل کی گئی تھی، جن کے اکاؤنٹس ملزمان کے زیر انتظام تھے۔ اہلکار نے بتایا کہ انہیں ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

تیجسوی یادو کی سیکوریٹی میں چوک، ہیلی کاپٹر پر چڑھتے وقت پیروں میں گرا نوجوان، ویڈیو وائرل

مظفر پور 14 ستمبر: بہار اسمبلی میں حزب مخالف کے رہنما تیجسوی یادو کی سیکوریٹی میں ایک مرتبہ پھر چوک ہوئی ہے۔ تیجسوی مظفر پور میں ایک پروگرام ختم کرنے کے بعد وہاں سے روانہ ہونے کے لیے ہیلی کاپٹر سے اڑان بھرنے والے ہی تھے کہ اسی دوران ایک نوجوان سیکوریٹی گھیرا توڑتے ہوئے ان کے پاس پہنچا اور ان کا پیر پکڑ لیا۔ اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق تیجسوی یادو مظفر پور کے کانٹی اسکول میں ایک تقریب میں شامل ہونے کے لیے پہنچے تھے۔ تقریب ختم ہونے کے بعد جب وہ ہیلی کاپٹر پر واپس لوٹ رہے تھے تبھی یہ واقعہ پیش آیا۔ جیسے ہی ہیلی کاپٹر اڑان بھرنے کو تیار ہوا، اچانک نوجوان دوڑتا ہوا ان کے قریب آیا اور پیر پکڑ کر پرنام کرنے لگا۔ وہاں پر موجود سیکوریٹی اہلکار فوراً حرکت میں آئے اور اس نوجوان کو ہیلی کاپٹر کے پاس سے ہٹایا۔ اس دوران کچھ لمحہ کے لیے افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ پھر تھوڑی دیر میں تیجسوی کے ہیلی کاپٹر نے محفوظ طور پر اڑان بھری لیکن اس واقعہ نے ایک مرتبہ پر سیکوریٹی نظام پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ اس پورے واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ اس میں دکھ رہے نوجوان کی پہچان ہو گئی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ یہ شخص تیجسوی یادو سے ملنے اور انہیں پرنام کرنے کی خواہش سے ہیلی کاپٹر کے پاس پہنچا تھا۔ کچھ لوگ اسے تیجسوی سے لوگوں کا لگاؤ بتا رہے ہیں۔ یہ واقعہ اپوزیشن رہنما تیجسوی یادو کی سیکوریٹی میں ایک بڑی چوک بھی مانی جا رہی ہے۔ انہیں حال ہی میں وائی پلس سے زیڈ پلس کی سیکوریٹی دی گئی ہے۔ اس میں 22 سیکوریٹی اہلکار اور 6 کمانڈو تعینات رہتے ہیں۔ باوجود اس کے، ایک نوجوان کے اس طرح سے ان کے قریب پہنچنا سیکوریٹی نظام پر سوال کھڑے کر رہا ہے۔

ہندی لسانی اتحاد کا انمول زیور ہے: شاہ

نئی دہلی، 14 ستمبر (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہندی دیوس کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی اور اسے لسانی اتحاد کا انمول زیور قرار دیا۔ ہندی دیوس پر نیک خواہشات! سوشل میڈیا ایکس پر اپنے پیغام میں مسٹر شاہ نے لکھا، "ملک کی زبانوں اور بولیوں کے درمیان پل بن کر قومی یکجہتی کو فروغ دینے والی ہندی ٹیکنالوجی، سائنس اور تحقیق کی زبان بن رہی ہے۔ تحریک آزادی سے لے کر ایمرجنسی کے مشکل دنوں تک، ہندی نے ہم وطنوں کو ایک دھاگے میں باندھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہندی تمام زبانوں کو ساتھ لے کر ایک 'ترقی یافتہ' 'لسانی طور پر 'خودانحصار' ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی رہے گی۔ اس موقع پر انہوں نے ایکس پر ایک ویڈیو پیغام بھی پوسٹ کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ "ہندی لسانی اتحاد کا انمول زیور ہے، یہ تمام زبانوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھ رہی ہے۔"

راج ناتھ نے ہندی دیوس پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 14 ستمبر (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اتوار کو ہندی دیوس کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی۔ مسٹر سنگھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "ہندی دیوس پر تمام ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ ہندی صرف ایک زبان نہیں ہے بلکہ ہمارے قومی شعور، ثقافتی شناخت اور جذباتی اتحاد کا ایک طاقتور اظہار ہے۔ آزادی کی جدوجہد سے لے کر آج تک ہندی نے ملک کو متحد کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آیئے ہندی اور تمام ہندوستانی زبانوں کے تحفظ اور فروغ کا عہد کریں، ہمارا یہ عہد قوم کو مزید مضبوط بنائے گا۔"

انکم ٹیکس ریٹرن بھرنے کی پیر کو آخری تاریخ

نئی دہلی، 14 ستمبر (یواین آئی) تخمینہ سال 26-2025 کے لیے انکم ٹیکس ریٹرن داخل کرنے کی پیر کو آخری تاریخ ہے اور ایسے میں انکم ٹیکس محکمے نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ آخری وقت میں ممکنہ پریشانی سے بچنے کے لیے آج ہی اپنا ریٹرن بھر دیں۔ محکمے نے اتوار کو سوشل میڈیا کے ذریعے بتایا کہ اپنا انکم ٹیکس ریٹرن آج ہی جمع کرائیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب بڑی تعداد میں لوگ آخری وقت میں لاگ ان کرتے ہیں تو سرور ہینگ ہونے کی شکایت سامنے آتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ انکم ٹیکس ریٹرن بھرنے کی آخری تاریخ فی الحال 15 ستمبر ہے۔ اس کے بعد ریٹرن بھرنے پر پانچ لاکھ تک کی کل آمدنی والوں کو ایک ہزار روپے اور اس سے زیادہ آمدنی والوں کو پانچ ہزار روپے کا جرمانہ دینا ہوگا۔

برہم شندے گروپ کا سنجے راؤت پر غداری کا مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ

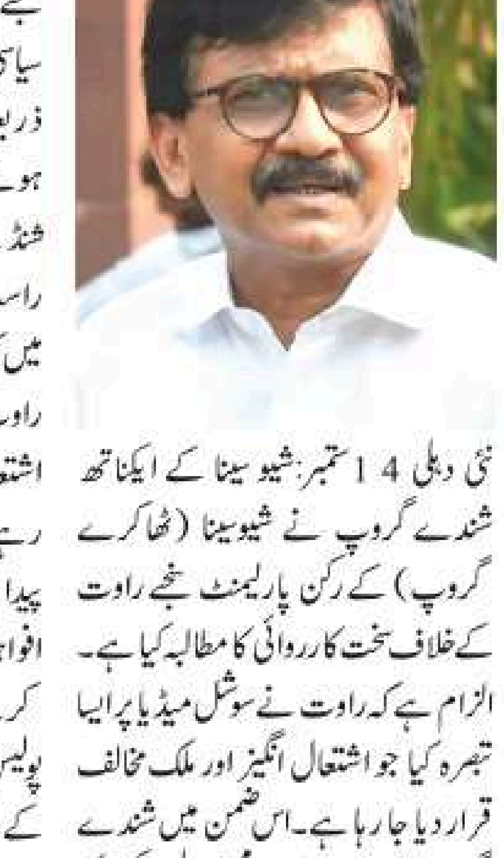

نئی دہلی 14 ستمبر: شیو سینا کے ایکناتھ شندے گروپ نے شیوسینا (ٹھاکرے گروپ) کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ الزام ہے کہ راوت نے سوشل میڈیا پر ایسا تبصرہ کیا جو اشتعال انگیز اور ملک مخالف قرار دیا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں شندے گروپ کے ایک وفد نے ممبئی پولیس کمشنر کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔ گروپ کے مطابق، سنجے راوت نے نیپال کے وزیر خزانہ پر سیاسی بے چینی کے دوران مظاہرین کے ذریعہ کیے گئے حملے کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ ''یہ کہیں بھی ہو سکتا ہے''۔ شندے دھڑے کا دعویٰ ہے کہ یہ تبصرہ براہ راست ہندوستان اور مہاراشٹر کے تناظر میں کیا گیا۔ شندے گروپ کا کہنا ہے کہ راوت اس سے قبل بھی سوشل میڈیا پر متواتر اشتعال انگیز اور ملک مخالف بیانات دیتے رہے ہیں، جن سے عوامی فضا میں بے چینی پیدا ہوتی ہے اور شہر میں بم کی دھمکیوں یا افواہوں کو ہوا مل سکتی ہے۔ وفد کی قیادت کرنے والی ڈپٹی لیڈر شیشل مہاترے نے پولیس سے مطالبہ کیا کہ سنجے راوت سے سختی کے ساتھ پوچھ گچھ کی جائے اور ان کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کیا جائے۔

اس سال ہندوستان میں پڑے گی شدید ٹھنڈ، 'لا نینا' کی دستک سے موسم پر پڑے گا اثر، ماہرینِ موسمیات نے کیا آگاہ

نئی دہلی 14 ستمبر: دنیا کے ماہرین موسمیات نے وارننگ دی ہے کہ اس سال کے آخر تک 'لا نینا' کے حالات پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس کی وجہ سے موسم کا پیٹرن متاثر ہوگا اور ہندوستان میں شدید ٹھنڈ پڑ سکتی ہے۔ امریکہ کی نیشنل ویدر سروس کے کلائمیٹ سینٹر نے کہا ہے کہ اکتوبر-دسمبر 2025 کے درمیان 'لا نینا' بننے کے 71 فیصد امکانات ہیں۔ یہ امکان دسمبر 2025 سے فروری 2026 کے درمیان تھوڑی گھٹ کر 54 فیصد ہو سکتی ہے لیکن 'لا نینا' واچ موثر ہے۔ دراصل 'لا نینا' بحرالکاہل کے استوائی حصے میں سمندر سطح کے درجہ حرارت کے ٹھنڈا ہونے کی حالت ہے۔ اس کا اثر پوری دنیا کے موسم پر پڑتا ہے۔ ہندوستان میں یہ اکثر سردیوں میں زیادہ ٹھنڈا بنا دیتا ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے تازہ ای این ایس او میں بتایا کہ ابھی غیر جانب حالات بنے ہوئے ہیں۔ نہ تو ایل نینو اور نہ ہی لا نینا۔ لیکن محکمہ کا ماننا ہے کہ مانسون کے بعد 'لا نینا' کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ ایک سینئر آئی ایم ڈی افسر نے کہا، ''ہمارے ماڈل اکتوبر-دسمبر میں لا نینا پیدا ہونے کے 50 فیصد سے زیادہ امکانات دکھا رہے ہیں۔ لا نینا کے دوران ہندوستان میں سردیاں معمول سے ٹھنڈی ہوتی ہیں۔ حالانکہ آب وہوا تبدیلی کی وجہ سے گرماہٹ کچھ اثر کم کر سکتی ہے لیکن ٹھنڈی لہریں بڑھ سکتی ہیں۔'' نجی موسمی ادارہ اسکائی میٹ ویدر کے سربراہ جی پی شرما نے کہا کہ قلیل مدتی 'لا نینا' کی حالت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا، ''بحرالکاہل کا درجہ حرارت پہلے ہی معمول سے ٹھنڈا ہے۔ اگر یہ 0.5- ڈگری سینٹی گریٹ سے نیچے تین سہ ماہی تک بنا رہتا ہے تو اسے لا نینا اعلان کر دیا جائے گا 2024 کے آخر میں بھی ایسے حالات بنے تھے جب نومبر سے جنوری تک قلیل مدتی لا نینا رہا۔'' جی پی شرما کے مطابق بھلے ہی باضابطہ اعلان نہ ہو لیکن بحرالکاہل کا ٹھنڈا ہونا عالمی موسم کو متاثر کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں خشک سردیوں کا خطرہ ہے جبکہ ہندوستان میں یہ کڑاکے کی ٹھنڈ اور ہمالیائی علاقوں میں زیادہ برفباری لا سکتا ہے۔'' ا؟ئی ا؟ئی ایس ای آر موہالی اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار اسپیس ریسرچ، برازیل کے 2024 کے ایک مطالعہ نے بھی پایا کہ 'لا نینا' برسوں میں شمالی ہند میں ٹھنڈی لہریں اور زیادہ طویل مدت تک چلتی ہیں۔ مطالعہ کے مطابق ''لا نینا کے دوران نچلی سطح پر بننے والی سمندری ہوائیں شمالی عرض البلد سے ٹھنڈی ہوا ہندوستان کی طرف کھینچ لاتی ہیں''۔

☆

چین کا ٹرمپ کو جواب: 'ہم نہ جنگوں کی منصوبہ بندی کرتے ہیں اور نہ ہی اس میں حصہ لیتے ہیں'

امریکہ، 14 ستمبر: امریکہ نے یورپی یونین پر زور دیا ہے کہ وہ روسی تیل کے خریداروں پر محصولات عائد کرے تاکہ یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے پوتن پر دباؤ ڈالا جا سکے۔ اس پر چین نے ہفتے کے روز واشنگٹن کو سخت پیغام دیا۔ سلووینیا کے سرکاری دورے کے دوران چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے کہا کہ بیجنگ نہ تو سازش کرتا ہے اور نہ ہی جنگوں میں حصہ لیتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جنگ مسائل کا حل نہیں ہے اور اقتصادی پابندیاں صرف پیچیدگیاں بڑھاتی ہیں۔ وانگ یی کا یہ بیان امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس خط کے چند گھنٹے بعد سامنے آیا ہے، جس میں انہوں نے ناٹو کے رکن ممالک سے روسی تیل کی خریداری بند کرنے اور ماسکو کے سب سے بڑے خریدار چین پر 100 فیصد تک محصولات عائد کرنے کی اپیل کی تھی۔ ٹرمپ نے ناٹو کے ارکان اور پوری دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے ایک خط میں لکھا، 'میں روس پر بڑی پابندیاں لگانے کے لیے تیار ہوں، جب تمام ناٹو ارکان متفق ہوں اور ایسا کرنا شروع کر دیں اور جب تمام ناٹو ممالک روس سے تیل خریدنا بند کر دیں۔' ٹرمپ نے اپنے خط میں لکھا کہ ناٹو کے بعض ارکان کی جانب سے روسی تیل کی خریداری حیران کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے روس کے ساتھ مذاکرات اور ڈیل کرنے کی طاقت کمزور پڑتی ہے۔ امریکی صدر نے اجتماعی کارروائی کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جب ناٹو ارکان متفق ہیں تو روس کے خلاف کارروائی کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے خط میں لکھا، 'جب آپ تیار ہوں تو میں تیار ہوں۔ بس بتاؤ کب؟' روس سے تیل خریدنے پر امریکہ پہلے ہی ہندوستان پر محصولات عائد کر چکا ہے لیکن ابھی تک چین پر کوئی ٹیرف نہیں لگایا ہے۔ امریکہ نے G-7 ممالک سے بھی اپیل کی ہے جن میں کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان اور برطانیہ شامل ہیں، جو کہ ناٹو کے رکن بھی [illegible]

اسرائیل کا قطر پر حملہ عرب سلامتی کو نقصان پہنچانے کی ایک سازش: محمود عباس

یروشلم، 14 ستمبر (یو این آئی) فلسطینی صدر محمود عباس نے کہا ہے کہ اسرائیل عرب سلامتی کو نقصان پہنچانے کی سازش کر رہا ہے۔ فلسطینی صدر محمود عباس نے قطر پر اسرائیلی حملے کو کھلی جارحیت اور بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام عرب اور عالمی سلامتی کو براہ راست خطرے میں ڈال رہا ہے۔ کل پیر کے روز دوحہ میں عرب۔اسلامی ہنگامی سربراہی اجلاس منعقد ہو رہا ہے، جس میں اسرائیلی جارحیت کے اثرات پر غور کیا جائے گا۔ اجلاس سے قبل قطر کی سرکاری خبر رساں ایجنسی "قنا" سے خصوصی گفتگو میں محمود عباس نے زور دیا کہ عرب اور اسلامی دنیا کو اس کھلے چیلنج کا بھرپور اور متحد ہو کر مقابلہ کرنا ہوگا۔ ان کے مطابق فوری اور سخت سفارتی اقدامات کے ساتھ اسرائیل کو اس کے مسلسل جرائم کے لیے جواب دہ بنانا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قطر پر اسرائیلی حملہ نہ صرف ایک خودمختار ملک کی سلامتی پر حملہ ہے بلکہ یہ پیغام بھی ہے کہ مشترکہ عرب اور اسلامی تحفظ کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "قطر کا امن دراصل ہمارے اجتماعی عرب اور اسلامی تحفظ کا حصہ ہے اور ہم سب ان حملوں کے خلاف ایک صف میں کھڑے ہیں۔" محمود عباس نے مزید کہا کہ اسرائیلی جارحیت کا مقصد خطے کے استحکام کو متزلزل کرنا ہے، جس کے مقابلے میں ایک متحدہ عرب اور اسلامی ردعمل ناگزیر ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ غزہ میں انسانی امداد کی فوری ترسیل، قابض افواج کے مکمل انخلا، مغربی کنارے اور القدس میں بستیوں کی توسیع اور آبادکاروں کے دہشت گردانہ اقدامات کا خاتمہ، فلسطینی فنڈز کی واپسی اور تعمیر نو کے عمل کو آگے بڑھانا اب وقت کی اہم ضرورت ہے۔ فلسطینی صدر نے دوحہ اور قطر کی قیادت بالخصوص امیر قطر الشیخ تمیم بن حمد کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ قطر کا ثابت قدم مؤقف اس بات کا ثبوت ہے کہ جو قومیں اور ممالک حق اور انصاف کا دفاع کرتے ہیں، وہ جارحین کے عزائم کو ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ایکواڈور میں فائرنگ، سات افراد ہلاک، تین زخمی

کوئٹو، 14 ستمبر (یو این آئی) ایکواڈور کے سینٹو ڈومنگو ڈی لاس ساچیلس میں ایک پول ہال میں فائرنگ سے کم از کم سات افراد ہلاک اور تین زخمی ہو گئے۔ مقامی میڈیا نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ حملہ آور، جو فوجیوں کے لباس میں ایک گاڑی میں آئے تھے، نیووامیسر کے علاقے میں پول ہال میں صارفین پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ یہ واقعہ جمعہ کے روز مقامی وقت کے مطابق رات 10 بجکر 30 منٹ پر پیش آیا۔ صوبہ سینٹو ڈومنگو ڈی لاس ساچیلس کے پول ہال میں ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں یہ فائرنگ کا دوسرا واقعہ ہے۔ پولیس نے بتایا کہ 17 اگست کو اسی طرح کے حملے میں سات افراد ہلاک ہوئے تھے۔ ایکواڈور آرگنائزڈ کرائم آبزرویٹری کے مطابق، ایکواڈور میں 2025 کی پہلی ششماہی میں 4 ہزار 619 قتل ریکارڈ کیے گئے، جو گذشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 47 فیصد کا اضافہ ہے اور اس کی تاریخ میں چھ ماہ کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ ملک میں منشیات کی اسمگلنگ کے گروہوں کے خلاف مہم تیز ہو گئی ہے جب سے ایکواڈور کے صدر ڈینیئل نوبوا نے جنوری 2024 میں تشدد میں اضافے کی وجہ سے اندرونی مسلح تصادم کی حالت کا اعلان کیا تھا۔"

مصری ماہرین نے تانبے کو پگھلانے کی ورکشاپ، متعدد انتظامی عمارتیں اور نگرانی کے مراکز دریافت کیے

قاہرہ، 14 ستمبر (یو این آئی) مصری وزارت آثار قدیمہ نے اعلان کیا کہ وادی النصب میں کام کرنے والے مصری ماہرین نے تانبے کو پگھلانے کی ورکشاپ، متعدد انتظامی عمارتیں اور نگرانی کے مراکز دریافت کیے ہیں۔ العربیہ کے مطابق وزیر سیاحت و آثار قدیمہ شریف فتحی نے کہا کہ یہ دریافت سیناء کی قدیم مصر میں اسٹریٹجک اہمیت کو ظاہر کرتی ہے، جہاں تانبا اور فیروز کا بنیادی ذریعہ موجود تھا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ دریافت علاقے میں مصری موجودگی کی گہرائی کو اجاگر کرتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزارت آثار قدیمہ اپنی کھدائی کی ٹیموں کی بھرپور معاونت جاری رکھے گی کیونکہ یہ دریافتیں سائنسی اور تہذیبی اعتبار سے قیمتی ہیں اور قدیم مصری کامیابیوں کو آج کے پائیدار ترقی کے تصورات سے جوڑتی ہیں۔ اعلیٰ کونسل برائے آثار قدیمہ کے سیکریٹری جنرل ڈاکٹر محمد اسماعیل خالد نے وضاحت کی کہ کھدائی کے نتائج سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وادی النصب میں کان کنی کی سرگرمیاں قدیم سلطنت سے لے کر بعد کے ادوار تک جاری رہیں اور نئے عہد کے دوران ان میں نمایاں ترقی ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ نتائج مصر کے قدیم صنعتی اور معدنی ورثے کی تفہیم میں نیا پہلو شامل کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تانبے کو پگھلانے کی ورکشاپس، مختلف شکل و سائز کی تانبے کی سلاخیں، بھٹیاں اور مٹی کے برتن دریافت ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ قدیم مصر میں تانبے کی تیاری اور ڈھلائی کے لیے ایک منظم اور جدید نظام موجود تھا، جسے بعد میں دریائے نیل کے علاقے میں منتقل کر کے دفاعی، انتظامی اور پیشہ ورانہ استعمال میں لایا جاتا تھا۔ اعلیٰ کونسل برائے آثار قدیمہ کے شعبہ مصری، یونانی و رومی آثار کے سربراہ محمد عبدالبدیع نے بتایا کہ دریافتوں میں دو اہم عمارتیں بھی شامل ہیں۔ ایک مستطیل شکل کی ریتلے پتھر کی عمارت وادی النصب کے مغربی داخلی راستے پر واقع ہے جبکہ دوسری وادی النصب اور وادی صور کے سنگم کے مشرق میں ہے۔ ابتدائی طور پر یہ عمارتیں نگرانی کے مراکز کے طور پر استعمال ہوئیں لیکن نئے عہد میں یہ تانبے کو پگھلانے کی ورکشاپس میں تبدیل ہو گئیں۔ ان میں متعدد بھٹیاں، تانبے کے فضلے کی کچھیاں، ایک کلوگرام سے زیادہ وزنی تانبے کی سلاخ اور مختلف سائز کے دیگر آلات دریافت ہوئے ہیں۔ مرکزی انتظامیہ برائے آثار شمالی مصر کے سربراہ اور کھدائی مہم کے نگران ڈاکٹر ہشام حسین نے بتایا کہ صفائی اور تحقیق کا دائرہ ایک تیسری عمارت تک پھیلایا گیا ہے جو وادی صور کے جنوبی کنارے پر واقع ہے۔ غالب گمان ہے کہ یہ عمارت مصری کان کنی کی ٹیموں کے دوران ایک کنٹرول اور نگرانی کے مرکز کے طور پر استعمال ہوتی رہی ہو اور اس کا زمانہ نئے عہد سے بھی پہلے کا ہو سکتا ہے۔

اسرائیل نے غزہ میں ایک رہائشی عمارت کو نشانہ بنایا، 41 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 14 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ کے تل الہوا علاقے میں ایک رہائشی عمارت کو نشانہ بنایا جس میں کئی افراد شہید اور زخمی ہوئے، مغربی غزہ شہر میں واقع یہ عمارت اُس بے گھر افراد کے کیمپ کے سامنے تھی جہاں سیکڑوں خاندان پناہ لیے ہوئے ہیں۔ غزہ کے طبی ذرائع کے مطابق اتوار کی صبح سے اب تک 41 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ دھماکے کے باعث شیل اور ملبہ کیمپ میں جا گرا، جس سے خیموں کے اندر موجود کئی افراد شہید اور زخمی ہوئے۔ غزہ شہر میں اسرائیلی افواج کی طرف سے توپ خانے کی گولا باری، فائرنگ، بحری جہازوں سے گولا باری اور فضائی حملوں کے نتیجے میں آج صبح سے اب تک کم از کم 41 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق تازہ اسرائیلی حملے ایسے وقت میں کیے جا رہے ہیں، جب قطر اتوار اور پیر کو عرب اور مسلم رہنماؤں کی سربراہی کانفرنس کی میزبانی کر رہا ہے تاکہ اسرائیل کے دوحہ پر 'بزدلانہ' حملے کے بعد لائحہ عمل طے کیا جا سکے۔ اسرائیل حملوں سے قبل غزہ کے متعدد علاقے خالی کرنے کی وارننگ جاری کر رہا ہے، جس سے مزید ہزاروں فلسطینی گھربار اور تباہ حال علاقوں سے نقل مکانی پر مجبور ہیں، صہیونی ریاست کا مقصد غزہ پر مکمل قبضے کے لیے راہ ہموار کرنا ہے۔

لندن میں 'یونائٹ دی کنگڈم' ریلی میں ایک لاکھ افراد نے شرکت کی

لندن، 14 ستمبر (یو این آئی) لندن میں ہفتہ کو امیگریشن مخالف ریلی میں ایک لاکھ سے زائد افراد نے شرکت کی۔ دائیں بازو کے کارکن ٹومی رابنسن کی طرف سے بلائی گئی ریلی میں سڑکوں پر مظاہرین کا ہجوم امڈ پڑا۔ اس ریلی کو آزادی اظہار کے تحفظ کی کال کے طور پر بیان کیا گیا، لیکن اس دوران امیگریشن کا مسئلہ غالب رہا۔ مظاہرین نے بار بار 'ہمیں اپنا ملک واپس چاہیے' جیسے نعرے لگائے۔ اس دوران مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپوں کی بھی اطلاعات ہیں۔ مسٹر رابنسن برطانیہ میں دائیں بازو کے ایک ممتاز رہنما ہیں اور انگلش ڈیفنس لیگ (ای ڈی ایل) کی قیادت کرتے ہیں جو بنیادی طور پر امیگریشن کے مسائل سے متعلق ہے۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سرکاری دورے پر اسرائیل پہنچ گئے

واشنگٹن، 14 ستمبر (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سرکاری دورے پر اسرائیل پہنچ گئے ہیں، یہ دورہ اس واقعے کے کم از کم ایک ہفتے بعد ہو رہا ہے، جب اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے امریکا کے اتحادی ملک قطر کے دارالحکومت دوحہ میں حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنایا تھا۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق روبیو کا استقبال امریکی سفیر مائیک ہکبی سمیت دیگر حکام نے ہوائی اڈے پر کیا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اپنی اہلیہ جینیٹ دوسد میں روبیو کے ہمراہ اسرائیل کے بن گوریون ایئرپورٹ پر پہنچے۔ یہ ان کا جنوری میں عہدہ سنبھالنے کے بعد دوسرا دورہ ہے، اور اس موقع پر وہ اسرائیل کی سلامتی کے لیے امریکا کے عزم کی تجدید اور غزہ میں حماس کے قبضے میں موجود یرغمالیوں کی رہائی پر زور دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر کے مطابق آج روبیو اور نیتن یاہو یروشلم میں مغربی دیوار (ویسٹرن وال) پر ایک ساتھ جائیں گے۔ واشنگٹن سے روانگی کے وقت مارکو روبیو نے صحافیوں کو بتایا کہ امریکا اسرائیلی حملے سے خوش نہیں، جس میں قطر میں حماس رہنماؤں کو نشانہ بنایا گیا، لیکن اس حملے سے اسرائیل کے ساتھ واشنگٹن کے اتحادی تعلقات پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے اور اسرائیلیوں کے تعلقات کی نوعیت کو نہیں بدلے گا، لیکن ہمیں اس پر بات کرنا ہوگی، خاص طور پر کہ اس کا جنگ بندی کی کوششوں پر کیا اثر پڑتا ہے۔ مارکو روبیو نے کہا کہ وہ اسرائیلی حکام سے یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ وہ غزہ میں مستقبل کا راستہ کس طرح دیکھتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ صدر چاہتے ہیں کہ حماس کو شکست ہو، جنگ ختم ہو، تمام 48 یرغمالی واپس آئیں، چاہے وہ زندہ ہوں مردہ، اور یہ سب ایک ساتھ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ ہفتے کے واقعات کا اس مقصد کے حصول پر کیا اثر ہوا ہے، اس پر بات چیت کرنا ضروری ہے۔ اسرائیل نے حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنایا تھا، جو بظاہر قطر میں جمع ہو کر ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے پیش کردہ نئی جنگ بندی کی تجویز پر بات چیت کر رہے تھے۔ کل نیتن یاہو نے بظاہر اعتراف کیا تھا کہ میزائل حملے میں ہدف بنائے گئے رہنما مارے نہیں گئے ہیں۔

عرب و اسلامی وزرائے خارجہ کا مشاورتی اجلاس

دوحہ، 14 ستمبر (یو این آئی) قطری وزارت خارجہ نے تصدیق کی ہے کہ عرب و اسلامی وزرائے خارجہ کا مشاورتی اجلاس آج (اتوار) کو دوحہ میں منعقد ہوگا۔ یہ اجلاس پیر کو طے شدہ عرب و اسلامی سربراہی اجلاس سے قبل ہو رہا ہے، جس کا تعلق دوحہ میں حماس رہنماؤں کے اجلاس پر اسرائیلی حملے کے بعد کی صورتحال سے ہے۔ وزیراعظم کے مشیر اور قطری وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد بن محمد الانصاری نے بتایا ہے کہ سربراہی اجلاس میں اسرائیل کے قطر پر حملے کے حوالے سے قرارداد پر غور کیا جائے گا، جو وزرائے خارجہ کے مشاورتی اجلاس کی سفارش پر پیش کی جائے گی۔ الانصاری نے مزید کہا کہ اس نازک وقت میں عرب و اسلامی سربراہی اجلاس کا انعقاد کئی اہم پہلو اجاگر کرتا ہے، جو قطر کے ساتھ اسرائیلی جارحیت کے مقابلے میں بھرپور عرب و اسلامی یکجہتی کا مظہر ہے۔ اسی تناظر میں قطر نے جنیوا میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق اور انسداد دہشت گردی سے متعلق خصوصی نمائندے سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل کے قطر میں رہائشی کمپاؤنڈ پر حملے کی واضح اور دو ٹوک مذمت کریں، جس کے نتیجے میں شہریوں کو خوفزدہ کیا گیا اور مکانات تباہ ہوئے۔

افغانستان: خواتین پر پابندیوں سے امدادی عمل متاثر

اقوام متحدہ کی جانب سے افغانستان میں تباہ کن زلزلوں کے بعد انسانی امداد کا عمل جاری ہے، حالانکہ عالمی ادارے کے ساتھ کام کرنے والی خواتین پر طالبان کی جانب سے مزید پابندیوں کے باعث زندگی بچانے کی ضروری خدمات میں کمی واقع ہوئی ہے۔ افغانستان میں اقوام متحدہ کے مشن (یو این اے ایم اے) کے مطابق، گزشتہ ہفتے افغان سیکورٹی فورسز نے خواتین عملے اور ٹھیکیداروں کو کابل میں اقوام متحدہ کے دفاتر میں داخل ہونے سے روک دیا۔ اس پابندی کے بعد افغانستان میں اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے ادارے (یو این ایچ سی آر) کے نمائندے عرفات جمال نے کہا کہ "ہم سب اپنے ساتھ کام کرنے والی خواتین پر پابندی سے دوچار ہیں... ہم خواتین کے بغیر کام کرنے سے قاصر ہیں"۔ طالبان حکام کے ان اقدامات نے لاکھوں لوگوں کی زندگی بچانے والی امداد کو متاثر کیا ہے۔

امدادی مراکز عارضی طور پر بند

طالبان کی جانب سے عائد پابندیوں کی روشنی میں، سرحد پر اور ان علاقوں میں جہاں سال کے آغاز سے بہت بڑی تعداد میں لوگ ایران، پاکستان اور دیگر جگہوں سے واپس آ رہے ہیں، یو این ایچ سی آر نے 9 ستمبر کو ضرورت مند افغانوں کے لیے اپنی نقد امداد اور امدادی مراکز کو عارضی طور پر بند کر دیا۔ یو این ایچ سی آر کے مطابق، سال کے آغاز سے تقریباً 26 لاکھ افغان باشندے ہمسایہ ممالک سے واپس آ چکے ہیں اور ان کی وطن واپسی کی رفتار مسلسل بڑھ رہی ہے، صرف ستمبر کے پہلے ہفتے میں تقریباً ایک لاکھ لوگ پاکستان سے واپس آئے ہیں۔ عرفات جمال نے کہا کہ رجسٹریشن کے عمل میں اسکریننگ اور انٹرویوز کے ساتھ بائیومیٹرک ڈیٹا فراہم کرنا شامل ہے — یہ کام افغان خواتین ورکرز کے بغیر ناممکن ہوگا۔ امدادی مراکز کو عارضی طور پر بند کرنے کا فیصلہ "ایک آپریشنل فیصلہ تھا، یہ کسی کو سزا دینے کا فیصلہ نہیں ہے، بلکہ یہ صرف یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم مخصوص حالات میں خواتین کارکنوں کے بغیر کام نہیں کر سکتے۔" مزید برآں، اضافی امدادی وسائل کے بغیر ادارے کے لیے بحرانوں سے نبرد آزما افغانوں کو ضروری مدد فراہم کرنا ممکن نہیں ہوگا۔

پاکستان سے ہمدردی کی اپیل

عرفات جمال نے کہا کہ افغانستان میں ایک بحران کے اندر دوسرا بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ پاکستان سے واپس آنے والے افغانوں کی تعداد بڑھ رہی ہے جن میں بیشتر انہی علاقوں میں واپس آ رہے ہیں جنہیں زلزلے کے نتیجے میں تباہی کا سامنا ہے۔ افغانستان کو پہلے ہی شدید غربت اور خشک سالی کا سامنا ہے، جہاں امدادی ضروریات بہت زیادہ ہیں۔ واپس آنے والے بعض لوگ کئی دہائیوں کے بعد اپنے ملک میں آ رہے ہیں جبکہ دیگر کی پیدائش بیرون ملک ہوئی اور انہوں نے پہلی مرتبہ افغانستان میں قدم رکھے ہیں۔ 'یو این ایچ سی آر' کے مطابق، پاکستان کی جانب سے ملک میں غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کو واپس بھیجنے کا منصوبہ دوبارہ شروع ہونے کے بعد اپریل سے اب تک پانچ لاکھ 54 ہزار افغانوں نے واپسی اختیار کی ہے اور صرف اگست میں ہی ایک لاکھ 43 ہزار لوگ واپس آئے تھے۔ عرفات جمال نے پاکستان سے اپیل کی ہے کہ وہ افغان پناہ گزینوں سے متعلق انسانی ہمدردی پر مبنی اپنی دیرینہ پالیسی کو برقرار رکھے۔

لڑکیاں خاص طور پر متاثر

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسف) کے نمائندے ڈاکٹر تاج الدین اویوالے نے متاثرہ علاقوں کے اپنے دورے اور بچوں سے ملاقاتوں کا احوال بتاتے ہوئے جنیوا میں ایک پریس کانفرنس کو بتایا کہ اس دوران ان کی ملاقات پانچ سالہ بچی سے ہوئی جو اپنی دو سالہ بہن کو اٹھائے جا رہی تھی جس کا زخمی سر ٹانکوں سے ڈھکا ہوا تھا۔ دونوں بچیاں ہسپتال میں زیر علاج اپنی زخمی والدہ کی زندگی کے لیے دعا مانگ رہی تھیں۔ ڈاکٹر تاج الدین کے مطابق، زلزلے سے متاثرہ دور دراز پہاڑی علاقوں میں بچوں کو زخموں کے علاج کی سہولت دستیاب نہ ہونے، غیر محفوظ پانی، صحت و صفائی کی ناقص سہولیات، غذائی قلت، تعلیم سے محرومی اور شدید ذہنی دباؤ سمیت کئی طرح کے خطرات لاحق ہیں۔ ڈاکٹر تاج الدین نے کہا کہ ایسے حالات میں لڑکیاں خاص طور پر متاثر ہوتی ہیں۔ جب گھر تباہ ہو جاتے ہیں، تو سب سے پہلے لڑکیوں سے تعلیم چھن جاتی ہے اور ایسے ملک میں یہ خدشات اور بھی زیادہ ہیں جہاں ان کی تعلیم کے حق پر پہلے ہی کڑی رکاوٹیں عائد ہیں۔ جب خاندان روزگار سے محروم ہو جاتے تو لڑکیوں کی کم عمری میں شادی کا خطرہ بھی مزید بڑھ جاتا ہے۔ اگر افغانستان میں بہتری کے لیے فوری قدم نہ اٹھایا گیا تو یہ بحران موجودہ عدم مساوات کو مزید گہرا کر دے گا اور لڑکیوں پر غیر متناسب بوجھ ڈالے گا۔

ہنگامی خدمات کی فراہمی

موجودہ صورتحال میں یونیسف زلزلہ متاثرین بالخصوص بچوں کو شفاخانوں اور طبی ٹیموں کے ذریعے صحت کی ہنگامی خدمات فراہم کر رہا ہے جبکہ ذہنی صدمات کا علاج، زچہ بچہ کی دیکھ بھال اور ضروری ادویات کی فراہمی بھی جاری ہے۔ ڈاکٹر تاج الدین نے عطیہ دہندگان اور عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ اس نازک وقت میں افغانستان کے بچوں کے ساتھ کھڑے ہوں۔ افغانستان اب بھی 6.0 شدت کے زلزلے سے نمٹ رہا ہے جس نے 31 اگست کو کنڑ اور ننگرہار صوبوں کو متاثر کیا تھا، اور جس کے بعد متعدد شدید آفٹر شاکس آئے۔ یونیسف کے مطابق، کم از کم 1172 بچے ہلاک ہو چکے ہیں، جو کہ مرنے والوں کی مجموعی تعداد کا نصف سے زیادہ ہے۔ اور اس آفت سے متاثرہ 2 لاکھ 63 ہزار بچوں کی زندگی کو خطرات لاحق ہیں۔ مجموعی طور پر، بحران نے 2164 سے زیادہ جانیں لی ہیں، کم از کم 3428 افراد زخمی ہوئے ہیں اور کم از کم 6700 مکانات یا تو تباہ ہوئے ہیں یا بری طرح سے نقصان پہنچا ہے۔

☆☆☆

لندن میں ایک لاکھ سے زائد امیگریشن مخالف مظاہرین سڑکوں پر اترے

لندن 14 ستمبر: برطانیہ کی حالیہ تاریخ کا سب سے بڑا دائیں بازو کا مظاہرہ ہفتے کے روز لندن کے سینٹرل علاقے میں دیکھا گیا۔ 1 لاکھ سے زیادہ مظاہرین ایک مارچ میں متحد ہوئے جس کی قیادت امیگریشن مخالف کارکن ٹومی رابنسن کر رہے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ اس دوران کئی پولیس اہلکاروں پر حملے بھی ہوئے۔ یہ احتجاج یونائٹ دی کنگڈم مارچ کے نام سے منعقد کیا گیا تھا۔ میٹروپولیٹن پولیس کو جھڑپوں کو روکنے کے لیے دن بھر کئی بار جدوجہد کرنی پڑی۔ پولیس نے 'یونائٹ دی کنگڈم' ریلی کے مظاہرین کو نو پروٹسٹ زون' میں داخل ہونے، پولیس کی حفاظتی حصار توڑ کر یا مخالف گروپ کے قریب جانے سے روک دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مظاہرے کے دوران کئی اہلکاروں پر حملہ کیا گیا۔ جواب میں پولیس کی اضافی نفری تعینات کر دی گئی۔ ریلی کا آغاز برطانیہ میں تارکین وطن کے ہوٹلوں کے باہر احتجاج سے ہوا، جس کے شرکاء نے یونین جیک اور سرخ سفید سینٹ جارج کراس کے جھنڈے لہرائے۔ کچھ لوگوں نے امریکی اور اسرائیلی جھنڈے بھی دکھائے۔ بہت سے مظاہرین نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ 'میک امریکہ گریٹ اگین' کی ٹوپیاں بھی پہن رکھی تھیں۔ انہوں نے برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر پر تنقید کرتے ہوئے نعرے لگائے اور 'انہیں گھر بھیج دیں' جیسے پیغامات والے پلے کارڈز بھی دکھائے۔ کچھ لوگ اپنے بچوں کو بھی مظاہرے میں لے کر آئے۔ ریلی میں مظاہرین نے امریکی کنزرویٹو رہنما چارلی کرک کے حالیہ قتل پر بھی سوگ منایا۔ رابنسن خود کو ایک صحافی کے طور پر بتاتے ہیں جو حکومتی خامیوں کو بے نقاب کرتا ہے اور امریکی ارب پتی ایلون مسک جیسے بااثر لوگوں کو اپنے حامیوں میں شمار کرتا ہے۔ دوسری جانب میٹروپولیٹن پولیس نے ریلی کی وجہ سے ہفتے کے روز لندن میں سیکیورٹی کے لیے 1600 سے زائد پولیس اہلکار تعینات کیے تھے۔ ان میں 500 اضافی افسران بھی شامل تھے جنہیں دوسری فورسز سے مدد کے لیے بلایا گیا تھا۔ پولیس کا کام صرف احتجاج کو ہینڈل کرنا نہیں تھا بلکہ شہر میں ہونے والے فٹ بال میچوں اور کنسرٹس کی نگرانی بھی کرنا تھا۔

وینزویلا نے امریکہ پر وینزویلا کے ماہی گیری کے جہاز کو غیر قانونی طور پر روکنے کا الزام لگایا

کراکس، 14 ستمبر (یو این آئی) وینزویلا نے امریکی بحریہ پر وینزویلا کے خصوصی اقتصادی زون میں فشنگ آپریشن چلا رہے وینزویلا کے ماہی گیری کے جہاز کو غیر قانونی طور پر روکنے کا الزام لگایا ہے۔ وینزویلا کی حکومت نے ہفتہ کو کہا کہ 9 ماہی گیروں کے ذریعہ آپریٹڈ ماہی گیری کے جہاز کارمین روزا کو جمعہ کے روز لابلانکیلا جزیرے سے تقریباً 48 سمندری میل شمال مشرق میں یو ایس ایس جیسن ڈنہم (ڈی ڈی جی-109) ڈسٹرائر نے گھیر لیا۔ وینزویلا کے وزیر خارجہ ایوان گل نے ٹیلی گرام پر بتایا کہ امریکی جہاز نے 18 مسلح اہلکاروں کو ماہی گیری کے جہاز پر چڑھنے اور آٹھ گھنٹے تک اس پر قبضہ کرنے کے لئے تعینات کیا، اس دوران اس نے ماہی گیری کے جہاز کا رابطہ منقطع کر دیا اور اس کی معمول کی کارروائیوں میں رکاوٹیں ڈالیں۔ بیان میں امریکی فوجی کارروائی کو 'اشتعال انگیز کارروائی' قرار دیا گیا ہے، جس کا مقصد کیریبین خطے میں جنگ کو فروغ دینا اور حکومت کی تبدیلی کے لیے دباؤ ڈالنا ہے۔ وینزویلا کی حکومت نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایسے اقدامات کو فوری طور پر روکے جس سے کیریبین خطے کی سلامتی اور امن کو خطرہ ہو۔ مسٹر گل نے امن اور قومی خودمختاری کے تحفظ کے لیے وینزویلا کے عزم کا اعادہ کیا۔

آسنسول کارپوریشن کی طرف سے درگا پوجا کمیٹیاں اعزاز سے سرفراز

آسنسول: 14؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس): اتوار کو آسنسول بی این ار موڑ میں واقع آسنسول رابندر بھون میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کی طرف سے درگا پوجا شاردسمان ایوارڈ 2024 کی ایک عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر میونسپل کارپوریشن علاقہ کی کئی درگا پوجا کمیٹیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے جو پروگرام میں موجود تھے، کہا کہ کارپوریشن کی طرف سے شہر کے علاقے میں زیادہ تر درگا پوجا کمیٹیوں کو اعزاز دینے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے ان کا ماننا ہے کہ اس طرح کے اعزازات سے منتظمین کے حوصلے بلند ہوتے ہیں اور وہ آنے والے سالوں میں درگا پوجا کو بہتر اور منظم انداز میں منعقد کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ میئر نے یہ بھی واضح کیا کہ احترام کے ساتھ ساتھ حکومت کے وضع کردہ اصولوں اور رہنما اصولوں پر عمل کرنا بھی ضروری ہے انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ تمام پوجا کمیٹیاں قواعد پر عمل کرتے ہوئے ایک مثبت سماجی اور ثقافتی ماحول کو برقرار رکھیں گی جو درگا اتسو کو مزید پرکشش، منظم، منضبط اور محفوظ بنائے گی اس ایوارڈ پروگرام کے خصوصی شرکاء تھے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے، ڈپٹی میئر وسیم الحق، میئر کونسل ممبر مہر ادھیکاری، ترنمول لیڈر اشوک رودرا، بورو چیئرمین ڈاکٹر دیو آسیس سرکار، بورو چیئرمین شیوانند باؤری، کاونسلر گرمیت سنگھ، کاونسلر کہکشاں خوشی تقریب میں میونسپل کارپوریشن کی طرف سے اعزاز پانے والی پوجا کمیٹیوں کو یادگاری نشانات اور سرٹیفکیٹس پیش کیے گئے۔ تمام مہمانوں نے اس تقریب کو سراہا اور اسے آسنسول کے ثقافتی ورثے کو مضبوط کرنے کی طرف ایک قدم قرار دیا۔ یہ تقریب اس بات کا ثبوت ہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن صرف شہری ترقی تک محدود نہیں ہے بلکہ سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں میں بھی فعال کردار ادا کر رہی ہے۔

براکر ٹریفک پولس کا درگا پوجا کے دوران شہری سہولیات کیلئے روڈ میپ تیار

آسنسول: 14؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس): درگا پوجا کے دوران شہر کو ٹریفک جام سے پاک کرنے کے لیے کل دیر شام براکر سب ٹریفک گارڈ کی جانب سے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ براکر شہر کے کلیانی شری روڈ پر واقع شری اگرسین بھون کے آڈیٹوریم میں آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ ویسٹ ٹریفک کے اے سی پی سوربھ چودھری نے میٹنگ کے دوران موجود لوگوں سے اپنے خطاب میں کہا کہ پوجا کے دوران براکر شہر کو ٹریفک جام سے پاک کرنے کے لیے دن میں 4 گھنٹے ٹریفک کی نگرانی کی جائے گی جس میں ان کا رضاکار، عام لوگ اور تمام سماجی تنظیموں کا تعاون ضروری ہے اس دوران براکر سب ٹریفک گارڈ کے انچارج سنجیو سرکار نے پوجا کے دوران روڈ میپ جاری کیا اس میں بتایا گیا ہے کہ پوجا کے دوران شہر کو کیسے جام سے پاک رکھا جائے انہوں نے کہا کہ براکر ایک گنجان آباد شہر ہے تنگ ہونے کے ساتھ جام کا مسئلہ ہے یہ مسئلہ گزشتہ کئی سالوں سے ہے اور آبادی میں اضافے کے ساتھ ساتھ آٹو اور گاڑیوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے شہر کو ٹریفک جام سے پاک کرنے کے لیے مائیکنگ کی جائے گی اس دوران براکر ٹریفک گارڈ کے رانا دتہ، اے ایس آئی رویندر ناتھ اور براکر بھجانڑی کے انچارج سکتا داس نے بھی خطاب کیا۔ آنے والے لوگوں کا خیر مقدم براکر چیمبر آف کامرس کے صدر شیو کمار اگروال، سکریٹری کرشنا دوستی، ارجن اگروال، سیتا رام پرنوال، رامیشور بھگت نے کیا کونسلر کے نمائندے ابھیشک سنگھ، پپی سنگھ، راجیہ چودھری، کونسلر جوگا منڈل سمیت کئی لوگ موجود تھے۔ آرگنائزر براکر چیمبر آف کامرس کے اجلاس میں چیمبر ممبران کی جانب سے تمام افسران کا استقبال بھی کیا گیا۔

پہلے ہاکروں کی بحالی پھر انہیں ہٹانے کی اجازت: راجو اہلووالیہ

آسنسول: 14؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس) INTTUC لیڈر راجو اہلووالیہ نے بس اسٹینڈ پر واقع آسنسول سب ڈویژنل موٹر ٹرانسپورٹ ورکرس یونین کے دفتر میں ٹرانسپورٹ کارکنوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران انہوں نے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران جب راجو اہلووالیا سے آسنسول شہر کے کچھ علاقوں سے ریلوے کی زمین پر آر پی ایف کے ذریعہ ہاکنگ کرنے والے دکانداروں کو ہٹانے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ جو دکاندار آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے یا جی ٹی روڈ کے ساتھ واقع ریلوے کی زمین پر کاروبار کر رہے ہیں۔ وہ گزشتہ تقریباً 40-45 سالوں سے وہاں اپنی روزی روٹی کما رہے ہیں۔ اب درگا پوجا سے پہلے اگر ریلوے ایکار آر پی ایف کے جوانوں کو لاتے ہیں اور ہاکروں کو وہاں سے چلے جانے کو کہتے ہیں یا ان کے لیے دھمکی دیتے ہیں تو یہ برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بحالی کے بغیر کسی دکاندار کو ہٹانے کی اجازت نہیں دی جائے گی ریلوے ہو یا کوئی اور، کسی کو بھی انہیں ہٹانے سے پہلے اسے دوبارہ آباد کرنا ہوگا کیونکہ ان دکانداروں کا پورا خاندان ان دکانوں پر منحصر ہے۔ تعلیم، بچوں کی پرورش، سب کچھ ان دکانوں پر منحصر ہے اب اگر اچانک ریلوے حکام انہیں ہٹانے کے لیے آتے ہیں تو انہیں بہت نقصان ہو گا۔ درگا پوجا تقریباً 15 دنوں میں ہے لوگ بازار میں خریداری کے لیے آ رہے ہیں۔ لیکن بی جے پی کے کہنے پر آر پی ایف شہر میں بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے جس کے پیش نظر انہوں نے پہلے ہی آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔

وارڈ 76 میں مفت ہیلتھ سروس کیمپ میں مولئے گھٹک کے ذریعہ عینک کی تقسیم

آسنسول: 14؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس): اتوار کو وارڈ نمبر 76 دھروپڈانگا کے پرائمری اسکول کے احاطے میں ایک خصوصی ہیلتھ سروس کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ کا سب سے بڑا مرکز چشموں کی تقسیم کا پروگرام تھا جس میں ریاست کے وزیر قانون و محنت مولئے گھٹک مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے پروگرام میں مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مفت صحت کی سہولت سے فائدہ اٹھایا ذرائع کے مطابق اس ہیلتھ سروس کیمپ کا انعقاد وزیر مولئے گھٹک کی پہل پر کیا گیا تھا اس کے تحت مقامی باشندوں کے لیے آنکھوں کے مفت ٹیسٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ آنے والے دنوں میں موتیابند کے آپریشن مفت کرانے کا بھی منصوبہ بنایا گیا ہے پروگرام میں موجود مستحقین میں موقع پر عینک تقسیم کیے گئے۔ وزیر نے خود اپنے ہاتھوں سے کئی لوگوں کو عینک دی اور ان سے بات چیت بھی کی۔ مولئے گھٹک نے پروگرام میں کہا کہ ریاستی حکومت عام لوگوں کی بنیادی صحت کی سہولیات کے تئیں پوری طرح حساس ہے انہوں نے یقین دلایا کہ پوجا کے بعد اس مہم کو مزید آگے بڑھایا جائے گا خاص طور پر ضرورت مند لوگوں کو آنکھوں کے آپریشن کے ساتھ ساتھ سماعت کے آلات بھی فراہم کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی ترجیح ہے کہ غریب اور محروم طبقے کو صحت سے متعلق کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ علاقہ مکینوں نے دل کھول کر اس اقدام کو سراہا ان کا کہنا تھا کہ اس طرح کے پروگراموں سے معاشرے کے ان طبقوں کو راحت ملتی ہے جو مالی طور پر مہنگا علاج کروانے کے قابل نہیں ہیں اہل علاقہ کا کہنا تھا کہ اس طرح کے کیمپ لگاتار منعقد کیے جائیں تاکہ عام لوگ صحت کی سہولیات سے باآسانی استفادہ کر سکیں پروگرام میں اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے اراکین، مقامی سماجی کارکن اور مختلف تنظیموں سے وابستہ افراد بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ اجتماعی کوششوں سے ہی معاشرے کے پسماندہ اور غریب طبقات کو قومی دھارے سے جوڑا جا سکتا ہے پروگرام میں عینک حاصل کرنے کے بعد کئی مستحقین نے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ اب ان کے لیے روزمرہ کے کام کرنا آسان ہو جائے گا۔

کیمپ کے انعقاد سے علاقے میں ایک مثبت پیغام گیا ہے صحت کے بارے میں بیداری بڑھانے کے ساتھ ساتھ لوگوں میں یہ اعتماد بھی پیدا ہوا ہے کہ حکومت ان کے ساتھ ہے وزیر مولئے گھٹک نے پروگرام کے دوران عوام سے براہ راست بات چیت کی اور ان کے مسائل سنے اس موقع پر انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ اس طرح کے منصوبے مستقبل میں بھی جاری رہیں گے۔ اس موقع پر پروگرام میں موجود مختلف تنظیموں کے نمائندوں نے کہا کہ آج کے دور میں ہیلتھ کیمپوں کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کیونکہ مہنگائی اور پرائیویٹ ہسپتالوں کے زیادہ اخراجات کی وجہ سے عام آدمی کا علاج کروانا مشکل ہو جاتا ہے ایسی صورتحال میں غریب اور نادار خاندانوں کو راحت پہنچانے کا واحد ذریعہ حکومتی اقدام بنتا ہے پرائمری اسکول کے احاطے میں منعقد کیے گئے اس کیمپ نے نہ صرف سینکڑوں لوگوں کو راحت فراہم کی بلکہ معاشرے میں اتحاد اور تعاون کی ایک مثال بھی قائم کی۔ پروگرام کی کامیاب تنظیم نے واضح کیا کہ جب حکومت اور معاشرہ مل کر کام کرتے ہیں تو غریب اور محروم طبقات کے مسائل کو حل کرنا ممکن ہوتا ہے۔ مجموعی طور پر آسنسول میں منعقدہ یہ مفت ہیلتھ سروس کیمپ مقامی لوگوں کے لیے امید کی کرن ثابت ہوا وزیر مولئے گھٹک کے اس اقدام سے نہ صرف ضرورت مندوں کو صحت کی سہولیات میسر آئیں بلکہ سماج میں بیداری بھی پھیلی مستقبل میں جب اس مہم کے تحت موتیابند کے آپریشن اور سماعت امداد کی تقسیم کی اسکیم نافذ کی جائے گی تو اس سے بھی زیادہ لوگ مستفید ہوں گے۔ یہ پروگرام اس بات کا ثبوت ہے کہ درست سمت میں کی جانے والی کوششوں سے معاشرے کے ہر طبقے کو صحت کی سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں آسنسول کے باشندوں نے امید ظاہر کی کہ اس طرح کی اسکیمیں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔

آسنسول-درگاپور کورٹ کمپلیکس میں لوک عدالت کا انعقاد، ایک دن میں 21 ہزار مقدمات کی سماعت

آسنسول: 14؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس): بھارتی عدالتوں میں لاکھوں مقدمات طویل عرصے تک زیر التوا رہتے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور عدالتی کام پر بھی برا اثر پڑتا ہے اس کی وجہ سے آسنسول کورٹ کے احاطے میں ان مقدمات کو حل کرنے کے لیے ایک لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا جو آپسی بات چیت سے حل کیے جا سکتے ہیں یا جو ابھی تک عدالت کی دہلیز تک نہیں پہنچے ہیں اسی دن درگاپور کی محکمانہ عدالت میں لوک عدالت کا بھی انعقاد کیا گیا آسنسول میں لوک عدالت کے بارے میں صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے لوک عدالت کی کارروائی سے وابستہ ایک خاتون افسر نے بتایا کہ جو مقدمات عدالت میں زیر التوا ہیں اور جو ابھی تک عدالت کی دہلیز تک نہیں پہنچے ہیں چاہے وہ موٹر ایکسیڈنٹ کلیم کیس ہو یا BSNL کے ساتھ کسٹمر کا جھگڑا ہو یا اس طرح کے چھوٹے چھوٹے معاملات ہوں، ان کے حل کے لیے لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا آسنسول اور درگاپور میں ایک ہی دن میں 21000 مقدمات کی سماعت ہوئی اور دونوں فریقین کی باہمی رضامندی سے ایسے فیصلے سنائے گئے جو دونوں فریقوں کے لیے قابل قبول تھے۔ عدالت فیصلہ قبول کرے اس سے لوگوں کو بار بار عدالت کے چکر لگانے سے بچ جائے گا انہوں نے کہا کہ لوک عدالت کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہاں برسوں انتظار نہیں کرنا پڑتا ایک کے بعد ایک تاریخیں نہیں دی جاتیں وہاں مدعی اور متضاد فریق خود اپنا مقدمہ چلا سکتے ہیں اور لوک عدالت سے جو فیصلہ آتا ہے وہ اتنا ہی سنجیدہ ہوتا ہے جتنا کہ ایک عام عدالت میں جج کے ذریعے دیا گیا۔

بازآبادکاری کے مطالبے پر حملے کے خلاف دیہاتیوں کی ریلی

آسنسول: 14؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی تھانہ علاقہ کے چرن پور اوسی پی سے متصل ہٹولہ کے دیہاتیوں نے باوڑی برادری کے بینر تلے سماج دشمن عناصر کے مظالم اور حملوں کے خلاف بحالی کے مطالبے پر احتجاج کیا۔ بارہ بونی ریلوے پھاٹک سے چرن پور گاؤں تک نکالی گئی مذمتی ریلی کو پولیس نے کاشی ڈنگا میں روک دیا۔ ایک طرف باوڑی برادری کے متاثرین تھے اور دوسری طرف مقامی غنڈے تھے پولیس نے صورتحال پر قابو پالیا پولیس فورس کی بڑی تعداد موجود تھی معاملے کی جانچ اور کنٹرول کے لیے مجسٹریٹ کے ساتھ بی ڈی او اور اے ڈی پی سی کے اعلی افسران موجود تھے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ای سی ایل شری پور سنگرام ایریا کے بھانوڈا ویسٹ چرن پور اوسی پی کے توسیعی منصوبے کے تحت چرن پور ہٹولا گاؤں کے 138 مکانات کو خالی کرایا گیا تھا۔ اسی سلسلے میں مکمل خالی کرانے کے معاملے پر دونوں فریقوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا جس میں سماج دشمن عناصر جو علاقہ خالی کرنے کے حق میں تھے، نے گاؤں والوں پر حملہ کر دیا کئی لوگ زخمی ہوئے اور دونوں فریقوں کے درمیان لڑائی کے بعد دونوں طرف سے مقامی تھانے میں شکایت درج کروائی گئی اسی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متاثرہ دیہاتیوں کی حمایت میں بارہ بونی ریلوے پھاٹک سے چرن پور اوسی پی تک ایک مذمتی ریلی نکالی گئی جسے پولیس نے روک دیا یہاں یہ الزام لگایا جا رہا ہے کہ ایک مقامی لیڈر کے غنڈوں نے اس پورے واقعہ کو انجام دیا ہے اور آج بھی کاشی ڈنگا میں گاؤں والوں کی مذمتی ریلی پر حملہ کرنے کے لیے تیار تھے لیکن پولیس نے احتجاج کرنے والے دیہاتیوں کی ریلی کو روک کر صورتحال پر قابو پالیا۔

مستقل ملازمین کا مختلف سہولیات کی مانگ پر احتجاجی دھرنا

آسنسول: 14؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور پروجیکٹ لمیٹڈ انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے ڈی پی ایل ملازمین نے احتجاجی دھرنا دیا تبادلے کیے گئے 18 مستقل ملازمین نے سہولیات کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے درگاپور پروجیکٹ لمیٹڈ (DPL) گیٹ کے سامنے دھرنا دیا۔ احتجاج کے دوران انتظامی عمارت کے گیٹ کے قریب جمع ہونے سے سڑک بلاک ہو گئی اس دوران علاقے میں اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب گیٹ پر تعینات سکیورٹی اہلکاروں نے مظاہرین کو ہٹانے کی کوشش کی اور ان سے جھگڑا شروع کر دیا اطلاع ملتے ہی تھانہ کوکون کی پولیس موقع پر پہنچ گئی پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ریاستی حکومت کے تحت ڈی پی ایل میں ملازم 18 کارکنوں کا چند ماہ قبل اچانک تبادلہ کر دیا گیا تھا لیکن جب وہ نئے کام کی جگہ پر گئے تو پتہ چلا کہ وہاں رہائش کی کوئی سہولت نہیں ہے کوئی مناسب طبی سہولت نہیں تھی۔ ملازمین کے لیے روزانہ ڈیوٹی کے بعد گھر واپس جانا ناممکن تھا اس مسئلہ پر ملازمین انتظامیہ سے سخت ناراض تھے۔ وہ ناراض ہیں۔ سہولیات کی بحالی کے بار بار مطالبات کے باوجود انتظامیہ کی جانب سے تاحال کوئی کارروائی نہیں کی گئی ان مطالبات کو لے کر مستقل ملازمین نے درگاپور پروجیکٹ لمیٹڈ کی انتظامی عمارت کے مین گیٹ کے سامنے دھرنا شروع کر دیا ہے مستقل ملازم ضمیر الرحمن نے کہا کہ ہمیں ٹرانسفر پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن جس جگہ ہمیں منتقل کیا گیا ہے وہاں نہ تو رہنے کی جگہ ہے اور نہ ہی مناسب طبی خدمات ہر روز اتنا دور سفر کرنا ناممکن ہے ہم اپنے بچوں کے ساتھ کہاں رہیں گے؟ ہمارے مطالبات تسلیم ہونے تک دھرنا جاری رہے گا اس سلسلے میں درگاپور پروجیکٹ لمیٹڈ کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر سوگت مترا نے کہا کہ ہمیں کوئی تحریری شکایت نہیں ملی پھر بھی ہم ان کے مسائل پر سنجیدگی سے غور کیا جا رہا ہے۔

شیام میٹالیکس کا جموڑیہ پلانٹ میں میگا خون عطیہ کیمپ، 800 سے زائد ملازمین کا خون عطیہ

آسنسول: 14؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس): شیام میٹالیکس، ایک مربوط دھات تیار کرنے والی کمپنی نے آج اپنے جموڑیہ پلانٹ میں ایک میگا خون عطیہ کیمپ کا کامیابی سے انعقاد کیا کیمپ میں 800 ملازمین نے شرکت کی اور کمیونٹی ویلفیئر اور سماجی ذمہ داری کے تئیں کمپنی کے عزم کا اعادہ کیا یہ اقدام نہ صرف ہمدردی بلکہ اتحاد کے جذبے کی بھی عکاسی کرتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ افرادی قوت کی یکجہتی پودے سے آگے اور بڑی کمیونٹی پر مثبت اثر ڈال سکتی ہے اس پہل کا افتتاح ایس کے میتی، پلانٹ ہیڈ، شیام میٹالیکس، جموڑیہ یونٹ نے کیا، جس کے بعد خون کا عطیہ کیمپ شروع ہوا دن بھر جاری رہنے والی اس تقریب میں ملازمین، رضاکاروں اور مہمانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اس موقع پر مہمان خصوصی بھی موجود تھے جن میں آسنسول کے مہاراجہ سواتما نندا، مغربی بردوان ضلع پریشد بھی شامل تھے اور جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ سمیت دیگر۔ مہمانوں نے حوصلہ افزا تقریریں کیں اور ملازمین کے ساتھ بات چیت کی، سماجی خدمت کے کلچر کو فروغ دینے میں شیام میٹالیکس کی کوششوں کی تعریف کی انہوں نے عطیہ کیمپ کا دورہ بھی کیا اور عطیہ دہندگان کی حوصلہ افزائی کی شیام میٹالیکس کے چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر برج بھوشن اگروال نے کہا، کمیونٹی کی فلاح و بہبود ہمیشہ سے ہمارے کام کرنے کے طریقے کا ایک اہم حصہ رہی ہے اس طرح کے اقدامات کا مقصد ہمدردی اور ذمہ داری کا کلچر پیدا کرنا ہے اس لگن کو دیکھ کر فخر محسوس کرتا ہوں جس کے ساتھ ہمارے ملازمین اس مقصد کو اپنا رہے ہیں۔ یہ اقدام ہماری افرادی قوت کے اتحاد اور اس یقین کی عکاسی کرتا ہے کہ جب کمیونٹی ترقی کرتی ہے تو ہم بھی ترقی کرتے ہیں یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ صنعت معاشرے سے الگ نہیں ہے بلکہ اس کا ایک حصہ ہے اور ہمیں اس کی بہتری کے لیے ہر ممکن طریقے سے اپنا حصہ ڈالنا چاہیے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، ایس کے میتی، پلانٹ ہیڈ، شیام میٹالیکس، جموڑیہ یونٹ نے کہا، "ہمارے پلانٹ میں اتحاد کا کلچر اب باہر کی طرف پھیل رہا ہے، جو صنعت اور سماج کو جوڑ رہا ہے۔

پیر بیگھہ خانقاہ شہودیہ اصدقیہ کے سجادہ نشین کا کولکاتا میں قیام و اعلان عرس

(پریس ریلیز) اطلاعات کے مطابق خانقاہ شہودیہ اصدقیہ، پیر بیگھہ، ضلع نالندہ، بہار کے سجادہ نشیں مشاہد اصدق قبلہ شہودی اصدقی چشتی قادری کی کولکاتا میں گزشتہ 7 ستمبر کو تشریف آوری ہو چکی ہے۔ جن کا قیام 18 ستمبر تک رہے گا۔ واضح رہے کہ مرکزی خانقاہ شہودیہ اصدقیہ میں ایک سو سترہ (117) سالہ عرس شہودی اصدقی خانقاہ عالیہ اصدقیہ چشتی چمن پیر بیگھہ شریف سے شاہ ممشاد اصدق بحکم حضرت شاہ مشاہد اصدق سجادہ نشیں خانقاہ عالیہ اصدقیہ چشتی مطلع کرتے ہیں کہ عرس مخدوم المشائخ عرفان العارفین برہان الموحدین الفانی فی التوحید والباقی باستفرید حضرت سیدنا و مولانا حافظ و قاری خواجہ شاہ شہود الحق اصدق اصدقی الصادق الفخری الچشتی القادری رحمۃ اللہ علیہ کا (117) ایک سو سترہ سالہ عرس پاک اپنی سابقہ روایت و اقدار اور طریقہ اسلاف کے مطابق انشاء اللہ مندرجہ ذیل تاریخوں میں حسب ذیل پروگرام کے تحت ضامن و امین اصدقیت و شہودیت، پیر طریقت حضرت خواجہ شاہ مشاہد اصدق قبلہ شہودی اصدقی چشتی قادری مدظلہ العالی سجادہ نشین خانقاہ اصدقیہ چشتی چمن پیر بیگھہ شریف ضلع نالندہ (بہار) کی سرپرستی میں ہونے جا رہا ہے۔ لہٰذا آپ تمام حضرات معتقدین، متوسلین، اصدقی، شہودی ہاشمی، مشہودی و شاہدی اور خانوادہ کے تمام افراد سے شرکت کی گذارش ہے۔ شریک ہو کر ثواب دارین حاصل کریں اور بزرگوں کے فیوض و برکات سے مستفیض ہوں اور درس و تدریس سے ایمان کو تازہ کریں۔ پروگرام کا آغاز بتاریخ 6 ربیع الثانی 1447ھ بمطابق 29 ستمبر 2025 بروز سوموار کو ہوگا۔ بعد نماز عصر: گل پوشی و چادر پوشی آستانہ عالیہ اصدقیہ زیر قیادت سجادہ نشیں قبلہ مدظلہ العالی۔ بعد نماز مغرب: جلسۂ عید میلاد النبی ﷺ۔ بعد نماز عشاء: مجلس سماع کا اہتمام ہے۔ قل عمدۃ العارفین وزبدۃ السالکین قدوۃ الموحدین سیدنا و مولانا و ہادینا حضرت خواجہ سید شاہ صادق علی شاہ مونس اللہ چشتی قادری رضی اللہ عنہ۔ بعدہٗ تقسیم لنگر۔ دوسرے دن بتاریخ 7 ربیع الثانی 1447ھ بمطابق 30 ستمبر 2025ء بروز منگل، بعد نماز فجر قرآن خوانی بایصال ثواب صاحب عرس، دیگر سلاسل کے بزرگان دین، خانوادۂ اصدقیہ، وابستگان اصدقیہ اور تمام امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ قل مخدوم المشائخ محبوب الخلائق بقیۃ السلف باعث الشرف حضرت سیدنا و مولانا خواجہ شاہ مشہود اصدق الشہودی الاصدقی چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ۔ 9 بجے دن میں آخری سرکاری قل اور 12 بجے دن میں تقسیم لنگر۔ (سید ارشاد اصدق (چھوٹے سرکار)، خانقاہ عالیہ اصدقیہ چشتیہ، چشتی چمن پیر بیگہ شریف، نالندہ، بہار، رابطہ نمبر: 09199676578، 9576871246، 7765900908)

پنڈیشور: ایم ایل اے کا معذور بچوں کو لباس دیکر ان کے ساتھ وقت گزارا

آسنسول: 14؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے معذور بچوں کے ساتھ کافی وقت گزارا اور انہیں درگا پوجا کے لئے نئے کپڑے پیش کئے اور کہا ان بچوں کے ساتھ درگا پوجا کے پنڈالوں کا دورہ کریں گے اسے پوجا کے لیے بت دیکھنے کا وعدہ کیا یہ تقریب ای سی ایل کی KSC ورکرز آرگنائزیشن نے منعقد کی ہے۔ اس تقریب میں ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کے علاوہ جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ بھی موجود تھے سنگھ اور دیگر لیبر یونین لیڈران پنڈیشور کے ایم ایل اے ضرورت والے بچوں کے ساتھ کافی دیر تک اسکول میں موجود رہے وقت گزارا ان سے بات کریں اور سب کو تحائف دیں۔ نریندر ناتھ بابو نے کہا کہ وہ ان تمام بچوں کے ساتھ وقت گزار کر خوش ہیں انہوں نے کہا کہ اگرچہ ان کی خصوصی ضروریات ہیں لیکن وہ کسی بھی طرح سے کم نہیں ہیں مدد کی ضرورت نہیں، ان کے شانہ بشانہ ہونے کی ضرورت ہے انہوں نے یہ پیغام دیا کہ ان کی ہر ضرورت میں ہمیشہ ان کے ساتھ رہیں گے درگا پوجا کے دوران کسی دن وہ خود ان بچوں کے لیے مورتی کے درشن کا انتظام کریں گے نریندر ناتھ ایم ایل اے کے خلوص اور انسانیت کو دیکھ کر خصوصی ضروریات کے حامل بچے اور ان کے والدین آبدیدہ ہو گئے۔

بے قابو ٹرک کے شٹر توڑ کر دکان میں درآنے سے افراتفری

آسنسول: 14؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس): ٹرک بے قابو ہو کر سیدھا آسنسول جنوبی تھانہ کورٹ موڑ کے قریب ایک دکان سے ٹکرا گیا تصادم اتنا شدید تھا کہ دکان کا شٹر ٹوٹ گیا اور اندر رکھا سامان مکمل طور پر بکھر گیا۔ حادثے کے بعد پورے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ گاڑی اچانک بے قابو ہو گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس حادثے میں کچھ لوگ معمولی زخمی ہوئے ہیں، جنہیں قریبی ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن موقع پر پہنچ گیا اور تباہ شدہ گاڑی کو اپنی تحویل میں لے لیا پولیس تکنیکی خرابی اور ڈرائیور کی لاپرواہی دونوں پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ کورٹ موڑ کے علاقے میں بھاری گاڑیوں کی آمد و رفت سے روزانہ خطرہ لاحق رہتا ہے انہوں نے انتظامیہ سے سخت ٹریفک کنٹرول، بھاری گاڑیوں کے متبادل راستوں اور سی سی ٹی وی کی نگرانی بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔

اولڈ ایج ہومز میں ضروری اشیاء کی تقسیم

آسنسول: 14؍ستمبر، (عوامی نیوز سروس): کسی بھی والدین کی سب سے بڑی خواہش یہ ہوتی ہے کہ ان کے بچے ان کے ساتھ رہیں اور زندگی کے آخری دور میں ان کا خیال رکھیں لیکن کچھ بدقسمت والدین ایسے بھی ہیں جنہیں یہ سعادت نہیں ملتی اور وہ اولڈ ایج ہوم میں رہنے پر مجبور ہیں ایسے لوگوں کو خوشیاں فراہم کرنے کے لیے چاہے وہ لمحہ بھر ہی کیوں نہ ہو، سماجی تنظیم گڈ کاز کی جانب سے آج ایک قابل تحسین اقدام اٹھایا گیا۔ تنظیم کے کچھ ارکان، جن میں کچھ خواتین اور بیٹیاں شامل ہیں آج ڈھکیشوری اولڈ ایج ہوم پہنچے اور یہاں رہنے والے 33 بزرگوں کے ساتھ کافی وقت گزارا، انہیں کھانا کھلایا، انہیں پھل اور روزمرہ کی زندگی میں استعمال ہونے والی کچھ چیزیں فراہم کیں اس سے بڑھ کر گڈ کاز نامی تنظیم نے آج ان بزرگوں کو کھانا فراہم کیا خاندان کا احساس فراہم کیا گیا اس موقع پر تنظیم کی جانب سے انکیش کیڈیا، دیونش کیڈیا، آکاش اگروال، ایشورا اگروال سمیت تنظیم کی خواتین ممبران بھی موجود تھیں ان کے علاوہ سماجی کارکن گرمیت سنگھ بھی یہاں موجود تھے ان سبھی نے ڈھکیشوری اولڈ ایج ہوم میں رہنے والے بزرگوں کے ساتھ کافی وقت گزارا اور انہیں یقین دلایا کہ اگرچہ ان کا اپنا خاندان ان کے ساتھ نہیں ہے لیکن وہ ان کے ساتھ رہیں گے۔

وی بی وائی ایل ڈی کے ذریعے نوجوان اپنے خیالات براہِ راست وزیرِ اعظم تک پہنچا سکتے ہیں: مانڈویہ

نئی دہلی، 14 ستمبر (یواین آئی) مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے ہفتہ کے روز کہا کہ وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ (وی بی وائی ایل ڈی) کے ذریعے ہندوستانی نوجوان براہِ راست وزیرِ اعظم نریندر مودی کے سامنے اپنے خیالات پیش کر سکتے ہیں۔ یہ نوجوانوں کے زیرِ قیادت جمہوریت کی ایک حقیقی مثال ہے۔

ڈاکٹر مانڈویہ نے منعقدہ پروگرام میں وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ 2026 کے ایڈیشن کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وی بی وائی ایل ڈی نوجوان قیادت والی جمہوریت کی ایک اچھی مثال ہے، جو وژن کو آواز میں اور آواز کو اثر میں بدلتا ہے۔ یہ ہندوستانی نوجوانوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے جہاں وہ براہِ راست وزیرِ اعظم نریندر مودی کے سامنے اپنے خیالات پیش کر سکتے ہیں۔

وی بی وائی ایل ڈی 2025 کا پہلا ایڈیشن ایک تاریخی آغاز تھا۔ اس میں پورے ہندوستان کے تقریباً 30 لاکھ نوجوانوں نے وکست بھارت چیلنج میں حصہ لیا، جن میں دو لاکھ سے زیادہ مضامین جمع ہوئے اور نو ہزار نوجوانوں نے ریاستی سطح کی چیمپئن شپ میں اپنا وژن پیش کیا۔ یہ سلسلہ بھارت منڈپم، نئی دہلی میں اختتام پذیر ہوا جہاں تین ہزار نوجوان چیلنج میکرز شریک ہوئے، جن میں 1500 وکست بھارت چیلنج ٹریک سے، 1000 کلچرل ٹریک سے اور 500 پاتھ بریکرز شامل تھے۔ اس پروگرام میں وزیرِ اعظم نریندر مودی نے تقریباً چھ گھنٹے نوجوانوں کے ساتھ براہِ راست گفتگو کی۔

ڈاکٹر مانڈویہ نے کہا کہ وی بی وائی ایل ڈی 2026 کے آغاز کا مقصد زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو اس اختراعی تجربے سے جوڑنا، نئے ٹریکس متعارف کرانا، زیادہ ریاستوں اور علاقوں تک رسائی حاصل کرنا اور بڑے اہداف طے کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پلیٹ فارم نوجوانوں کو طاقت اور صلاحیت دیتا ہے، جو مستقبل میں ہندوستان کا بلیو پرنٹ تیار کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آج کے نوجوان صرف مستقبل ہی نہیں بلکہ موجودہ وقت کے بھی معمارِ قوم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس پروگرام میں ہر ریاست اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقے سے تین رکنی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اس بار پہلی مرتبہ بیرونِ ملک سے بھی نوجوان شریک ہوں گے۔ وزارتِ خارجہ کی پہل ناؤ انڈیا پروگرام کے 80 نوجوان اور ہمسایہ ممالک کے 20 نمائندے بھی شامل ہوں گے۔ پروگرام کے پہلے مرحلے میں 1 تا 15 ستمبر تک کوئز ہوگا، دوسرے مرحلے میں 23 اکتوبر سے 5 نومبر تک مضمون نویسی، تیسرے مرحلے میں 24 نومبر سے 8 دسمبر تک پی پی ٹی چیلنج (ریاستی سطح) اور چوتھے مرحلے میں وکست بھارت چیمپئن شپ، نیشنل یوتھ فیسٹیول نئی دہلی میں 10 تا 12 جنوری 2026 کو منعقد ہوگا۔ اس کے تحت ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں کے کل 1500 شرکاء قومی سطح تک پہنچیں گے۔

ہاکی انڈیا لیگ سیزن 2025: ایس جی پائپرز کا کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے کا اعلان

نئی دہلی، 14 ستمبر (یواین آئی) ایس جی پائپرز نے ہاکی انڈیا لیگ (ایچ آئی ایل) 2025 کی نیلامی سے قبل 17 کھلاڑیوں کو برقرار رکھا ہے اور ایک متاثر کن فہرست جاری کی ہے، جس میں ہندوستانی ستاروں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تجربہ کار کھلاڑی بھی شامل ہیں۔

برقرار کھلاڑیوں کی یہ فہرست فرنچائز کے عزم کو ظاہر کرتی ہے کہ وہ گھریلو ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے اور ہر پوزیشن پر عالمی معیار قائم رکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔

ایس جی پائپرز کے کوچنگ اسٹاف نے ہاکی ڈائریکٹر پدم بھوشن شری جیش پی آر کے ساتھ مل کر فہرست کو حتمی شکل دی۔

پائپرز نے ویلش بین الاقوامی کھلاڑی جیکب ڈریپر کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے، جنہیں گزشتہ سیزن کے تمام 10 میچ کھیلنے کے بعد ٹیم گوناسیکا سے خریدا گیا ہے۔

برقرار کھلاڑیوں کی فہرست میں ٹامس سانتیاگو، گول کیپر، ارجنٹینا، پون، گول کیپر، ہندوستان، جرمنپریت سنگھ، ڈیفینڈر، ہندوستان، ورون کمار، ڈیفینڈر، ہندوستان، روہت، ڈیفینڈر، ہندوستان، منجیت، ڈیفینڈر، ہندوستان، گیریتھ فرلانگ، ڈیفینڈر، ویلز، شمشیر سنگھ، مڈفیلڈر، ہندوستان، جیکب ڈریپر، مڈفیلڈر، ویلز (ٹریڈ)، راجکمار پال، مڈفیلڈر، ہندوستان، انکت پال، مڈفیلڈر، ہندوستان، کنگسن سنگھ، مڈفیلڈر، ہندوستان، کے ولوٹ مڈفیلڈر، آسٹریلیا، ٹامس ڈومن، فارورڈ، ارجنٹینا، آدتیہ لالگے، فارورڈ، ہندوستان، سوربھ آنند کشواہا، فارورڈ، ہندوستان، دلراج سنگھ، فارورڈ، ہندوستان شامل ہیں۔

برقرار کھلاڑیوں نے پچھلے سیزن کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی اسٹیج پر بھی شائقین کے لیے یادگار لمحات دیے۔ دو بار کے اولمپک میڈلسٹ شمشیر سنگھ ثابت قدمی اور یقین کی علامت کے طور پر واپسی کر رہے ہیں۔ ہندوستان کی ایشیا کپ 2025 کی جیت میں کلیدی کردار ادا کرنے والے جرمن پریت سنگھ ڈیفنس کو مضبوط کریں گے۔ 2020 ٹوکیو اولمپکس کے کانسے کا تمغہ جیتنے والے ورون کمار اپنی رفتار اور جارحانہ ٹیکلنگ سے بیک لائن کو مزید مضبوط کریں گے۔ راجکمار پال دباؤ میں پرسکون رہنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، یہ خوبی انہوں نے متعدد مواقع پر دکھائی ہے، جس میں گزشتہ سیزن میں ٹیم گوناسیکا کے خلاف گول اور گزشتہ اولمپکس میں برطانیہ کے خلاف پنالٹی شوٹ آؤٹ میں شامل ہے۔ ارجنٹینا کے گول کیپر ٹامس سانتیاگو اپنی مہارت سے گول پوسٹ کو مضبوط کریں گے۔

☆

ہندوستان کی خواتین ہاکی ٹیم نے جاپان کے خلاف 1-1 سے ڈرا کھیلا

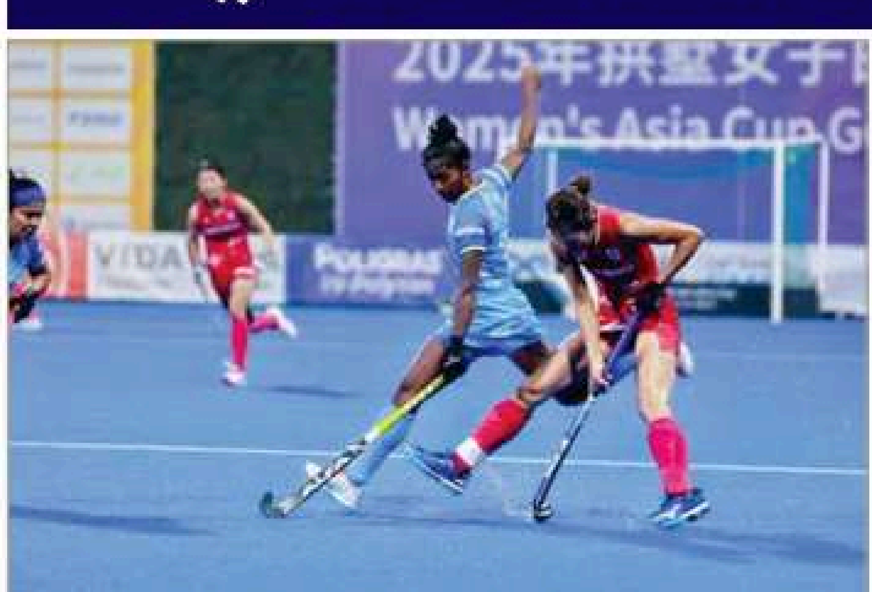

ہانگژو (چین)، 14 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان کی خواتین ہاکی ٹیم نے خاتون ایشیا کپ 2025 میں جاپان کے خلاف شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقابلہ 1-1 سے ڈرا کر لیا۔ اگر چین، کوریا کو شکست دے دیتا ہے یا تین گول سے کم فرق سے ہار سے بچ جاتا ہے تو ہندوستان کی خواتین ٹیم ایشیا کپ 2025 کے فائنل میں پہنچ جائے گی۔ ہندوستان کے لئے بیوٹی ڈُنگ ڈُنگ نے ساتویں منٹ میں پہلا گول داغا، جبکہ شیھو کوبایاکاوا نے 58ویں منٹ میں جاپانی ٹیم کے لئے برابری کا گول کیا۔ میچ کے آغاز میں بیوٹی ڈُنگ ڈُنگ نے ساتویں منٹ میں گول کر کے ہندوستان کو برتری دلائی۔ اس کے بعد ہندوستان نے جارحانہ کھیل جاری رکھا اور پہلا کوارٹر 0-1 پر ختم ہوا۔ دوسرے کوارٹر میں جاپان نے برابری کے گول کی کوشش کی اور شروع کے کچھ منٹوں میں ایک پینالٹی کارنر حاصل کیا، لیکن ہندوستان نے اسے آسانی سے روک دیا۔ ہندوستانی ٹیم نے گیند پر قبضہ رکھتے ہوئے حملے کئے، مگر جاپان کی دفاعی لائن مضبوط رہی اور ہاف ٹائم تک اسکور 0-1 رہا۔ تیسرا کوارٹر بھی بغیر گول کے ختم ہوا۔ آخری کوارٹر میں جاپان نے برابری کی کوشش میں حملے تیز کر دیے، لیکن ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کا دفاع جاپانی حملوں کو ناکام کرتا رہا۔ کوارٹر کے درمیانی حصے میں ہندوستان نے واپسی کرتے ہوئے کئی پینالٹی کارنر حاصل کئے اور دباؤ بنایا۔ تاہم آخری لمحات میں جاپان نے شیھو کوبایاکاوا کے ذریعے 58ویں منٹ میں گول کر کے اسکور 1-1 کر دیا۔ میچ کے اختتام تک دونوں ٹیمیں 1-1 کی برابری پر رہیں۔

پیریز اور ڈنفی کا ٹوکیو ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ

ٹوکیو، 14 ستمبر (یواین آئی) ہسپانوی ایتھلیٹ ماریا پیریز نے ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 میں خواتین کی 35 کلومیٹر پیدل واک میں اپنا ٹائٹل برقرار رکھا، جبکہ مردوں کے مقابلے میں کینیڈا کے رزایوان ڈنفی نے اپنا پہلا طلائی تمغہ جیتا۔

34 سالہ ڈنفی ابتدائی مراحل میں صبر کے ساتھ پیچھے چلنے والے گروپ میں رہے اور 30 کلومیٹر کے بعد جاپانی جوڑی مساتورا کاوانو اور ہیاتو کاتسوکی کو پیچھے چھوڑ کر میزبان ٹیم کی نو روزہ ٹورنامنٹ میں سنہری آغاز کی امیدوں کو جھٹکا دے دیا۔

جاپان نیشنل اسٹیڈیم میں ہونے والے آخری لیپ میں ڈنفی نے تھوڑی سست روی دکھائی، لیکن جلد ہی اپنی رفتار بحال کی اور دو گھنٹے، 28 منٹ اور 22 سیکنڈ میں فنش لائن عبور کی۔

برازیل کے کائیو بونفم نے 2:28:55 کے وقت کے ساتھ جاپانی جوڑی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے چاندی کا تمغہ حاصل کیا، جبکہ ایشیائی کھیلوں کی چیمپئن کاتسکی 2:29:16 کے وقت کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتنے میں کامیاب رہیں۔

خواتین کے مقابلے میں گزشتہ چیمپئن پیریز نے تقریباً آغاز سے اختتام تک 2:39:01 کا وقت لے کر طلائی تمغہ جیتا۔ اٹلی کی اینٹونیلا پالمیسا نو تین منٹ سے پیچھے رہ کر 2:42:24 کے وقت کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہیں۔ ایکواڈور کی پاؤلا ملینا ٹوریس نے آخری کلومیٹر میں چین کی پینگ لی کو شکست دے کر 2:42:44 کے قومی ریکارڈ کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

یش راٹھور ڈبل سنچری سے محروم، آر سمرن اور رکی بھوئی نے ساؤتھ زون کو سنبھالا

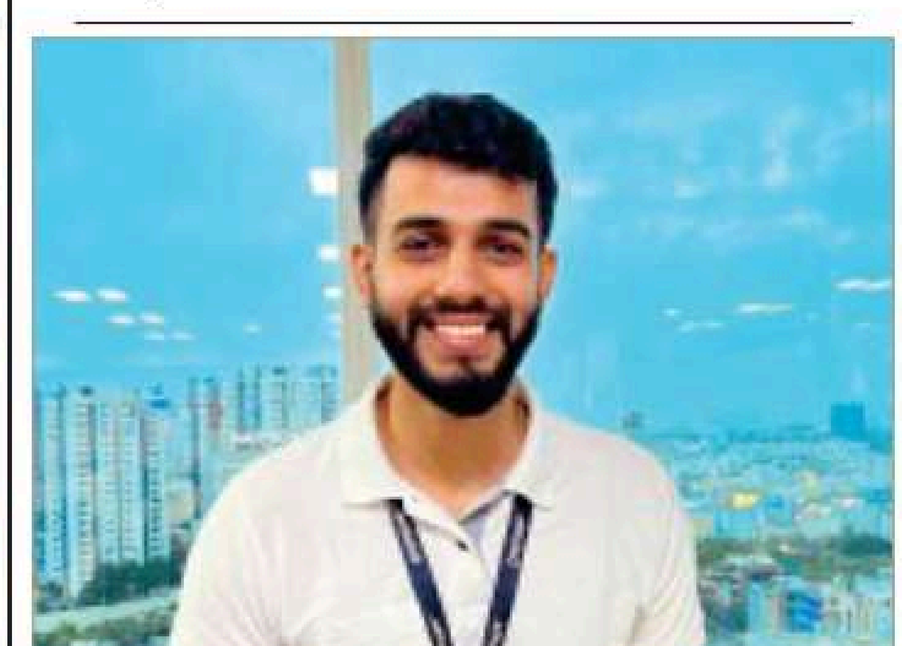

بنگلورو، 14 ستمبر (یواین آئی) آر سمرن (ناٹ آؤٹ 37) اور رکی بھوئی (ناٹ آؤٹ 26) کی ذمہ دارانہ اننگز کی بدولت ساؤتھ زون نے دلیپ ٹرافی فائنل کے تیسرے دن ہفتہ کے روز دو وکٹ پر 129 رنز بنائے۔ تاہم وہ اب بھی سنٹرل زون کی پہلی اننگز کے اسکور سے 233 رنز پیچھے ہیں۔

سنٹرل زون نے کل کے 384/5 سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ چھٹا وکٹ سارنش جین (69) کے طور پر گرا جنہیں انکِت شرما نے بولڈ کیا۔ 500 کے اسکور پر گرجنیت سنگھ نے یش راٹھور کو آؤٹ کیا اور وہ صرف 6 رنز سے ڈبل سنچری مکمل کرنے سے محروم ہو گئے۔ یش نے 286 گیندوں پر 17 چوکے اور 2 چھکے لگاتے ہوئے 194 رنز بنائے۔ انکِت شرما نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے دیپک چاہر (37)، کمار کارتکیے (8) اور آدتیہ ٹھاکرے (1) کو آؤٹ کیا اور 145.1 اوور میں سنٹرل زون کی اننگز کو 511 رنز پر سمیٹ دیا۔ ساؤتھ زون کی طرف سے انکِت شرما اور گرجنیت سنگھ نے چار، چار وکٹ لیے جبکہ ایم ڈی ندھیش اور واسکی کوشک نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ ساؤتھ زون کی دوسری اننگز میں تنمے اگروال اور موہت کالے نے پہلے وکٹ کے لیے 62 رنز جوڑے۔ 16ویں اوور میں سارنش جین نے موہت کالے (38) کو ایل بی ڈبلیو کر کے پہلی کامیابی دلائی۔ پھر 19ویں اوور میں کلدیپ سین نے تنمے اگروال (26) کو آؤٹ کیا۔ کھیل ختم ہونے تک ساؤتھ زون نے 129/2 رنز بنا لیے تھے۔ آر سمرن (*37) اور رکی بھوئی 26) ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔

ہندوستان 2025 ورلڈ کپ کا مضبوط ترین دعویدار: میگ لیننگ

سڈنی، 14 ستمبر (یواین آئی) آسٹریلوی لیجنڈ میگ لیننگ نے ان ٹیموں کے نام ظاہر کیے ہیں جنہیں وہ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کا سب سے بڑا دعویدار سمجھتی ہیں۔

سابق کپتان نے کہا کہ اگرچہ وہ چاہتی ہیں کہ آسٹریلیا ایک بار پھر ٹرافی اپنے نام کرے، لیکن ان کے مطابق میزبان ہندوستان اس بار سب سے مضبوط چیلنجر ثابت ہو سکتا ہے۔

آئی سی سی ڈیجیٹل کو دیے گئے انٹرویو میں لیننگ نے کہا کہ آسٹریلیا نے کافی عرصے تک اپنا غلبہ قائم رکھا ہے، مگر یہ نتیجہ پہلے سے طے نہیں ہے۔ میں ضرور چاہوں گی کہ آسٹریلیا جیتے، لیکن مجھے لگتا ہے کہ ہندوستان سب کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہندوستانی ٹیم اب کسی بھی حریف سے کم نہیں اور اس نے جیتنے کے طریقے سیکھ لیے ہیں۔ یہی وہ پہلو تھا جس پر پہلے مزید کام کی ضرورت تھی اور اب ٹیم نے اس میں خاصی پیش رفت کی ہے۔ یاد رہے کہ لیننگ نے 2017 ورلڈ کپ سیمی فائنل میں آسٹریلیا کی قیادت کی تھی، جہاں ان کی ٹیم کو ہندوستان کے ہاتھوں شکست ہوئی تھی۔ بعد میں ہندوستان فائنل میں انگلینڈ سے ٹائٹل جیتنے سے محروم رہ گیا تھا۔

میگ لیننگ نے مزید کہا کہ ہرمن پریت کور کی قیادت میں ٹیم انڈیا اچھی کارکردگی دکھا رہی ہے۔ ٹیم میں ایسے کھلاڑی موجود ہیں جنہوں نے اب خاصا تجربہ حاصل کر لیا ہے۔ اگر وہ متحد ہو کر کھیلیں تو میرے خیال میں کوئی ٹیم ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

میزبان ہندوستان اور آسٹریلیا کے علاوہ، لیننگ نے کچھ اور ٹیموں کا بھی ذکر کیا جو اس بڑے ٹورنامنٹ میں اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کر کے سب کو حیران کر سکتی ہیں۔

ان کے مطابق انگلینڈ ہمیشہ ایک مضبوط ٹیم رہی ہے، جنوبی افریقہ نے حالیہ ورلڈ کپ میں بہترین کھیل پیش کیا اور نیوزی لینڈ کو بھی ہلکا نہیں لینا چاہیے۔ انہوں نے حالیہ ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 میں دکھا دیا کہ صحیح وقت پر رنز بنا کر کوئی بھی ٹیم مقابلہ جیت سکتی ہے۔ یہی اس کھیل کی اصل خوبصورتی ہے۔

دفاعی چیمپئن آسٹریلیا یکم اکتوبر کو اندور میں نیوزی لینڈ کے خلاف اپنے ورلڈ کپ مہم کا آغاز کرے گا، جبکہ میزبان ہندوستان 30 ستمبر کو گوہاٹی میں اپنے پہلے میچ میں سری لنکا سے ٹکرائے گا۔

سچن کے بعد ہربھجن کا نام بھی بی سی سی آئی صدر کی دوڑ میں زیرِ بحث

ممبئی، 14 ستمبر (یواین آئی) سابق لیجنڈ کرکٹر سچن تینڈولکر کے بعد اب اسپنر ہربھجن سنگھ کا نام بھی انڈین کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے اعلیٰ عہدے کے لیے جوڑا جا رہا ہے۔ تینڈولکر پہلے ہی اس دوڑ میں شامل ہونے سے انکار کر چکے ہیں لیکن ہربھجن کی خاموشی نے ان کی ممکنہ دلچسپی پر قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے۔ پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن (پی سی اے) کی جانب سے 45 سالہ سابق اسپنر کو نامزد کیے جانے کے بعد اس بحث کو مزید تقویت ملی ہے۔ تاہم تصویر باضابطہ نامزدگی داخل ہونے کے بعد ہی صاف ہوگی، کیونکہ صرف ریاستی ایسوسی ایشن کے حمایت یافتہ امیدوار ہی انتخاب میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ہربھجن نے تینوں فارمیٹس میں مجموعی طور پر 367 انٹرنیشنل میچ کھیلے ہیں۔ حکمراں جماعت بی جے پی کا بی سی سی آئی پر خاصا اثر و رسوخ مانا جاتا ہے اور حکومت کی پالیسی ہمیشہ تجربہ کار کھلاڑیوں کو کھیل اداروں میں کلیدی عہدوں پر ترجیح دینے کی رہی ہے۔ سورو گانگولی اور راجر بنی کی مثالیں اس حکمتِ عملی کی روشن مثال ہیں، جو اسی پالیسی کے تحت صدر منتخب ہوئے تھے۔ انتخابی افسر اے کے جوتی کے مطابق عہدوں کے لیے نامزدگی 20 اور 21 ستمبر کو داخل کی جا سکے گی، جانچ 22 ستمبر کو ہوگی اور امیدوار 23 ستمبر تک نام واپس لے سکیں گے۔ حتمی فہرست کے بعد صدر، نائب صدر، سیکریٹری، جوائنٹ سیکریٹری اور خزانچی کے عہدوں پر انتخابات 28 ستمبر کو ہوں گے۔ حالیہ رجحانات کے مطابق امکان ہے کہ موجودہ عہدیداران، جن میں صدر دیوجیت سیکیا، سکریٹری پربھتیج سنگھ بھاٹیا اور روہن دیسائی (بطور جوائنٹ سیکریٹری) شامل ہیں، اپنے اپنے عہدوں پر برقرار رہیں گے۔ الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق امیدواروں کو یہ بھی لازمی بتانا ہوگا کہ آیا وہ ماضی میں بی سی سی آئی میں کوئی منتخب عہدہ سنبھال چکے ہیں یا نہیں۔ اس حوالے سے تفصیلات مقررہ فارم میں نوٹری کی تصدیق کے ساتھ جمع کرانی ہوں گی۔

سمیت ناگل، دکشنیشور سریش نے ہندوستان کو 0-2 کی برتری دلائی

نئی دہلی، 14 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان کی ٹینس ٹیم نے جمعہ کو بیل کے سوئس ٹینس ایرینا میں نویں سیڈ سوئزر لینڈ کے خلاف ڈیوس کپ 2025 ورلڈ گروپ۔ I کے مقابلے میں، دکشنیشور سریش اور سُمت ناگل کے اپنے اپنے سنگلز میچ جیتنے کے بعد شاندار شروعات کی۔ دکشنیشور سریش نے ابتدائی سنگلز میں جیروم کِم کو 7(7)-6(4)، 6-3 سے شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کیا، جبکہ دو بار کے اولمپین سُمت ناگل نے دوسرے میچ میں مارک-اینڈریا ہیوسلر کو 6-3، 7(7)-6(4) سے ہرایا۔

پہلے میچ میں دنیا کے 155ویں نمبر کے جیروم کِم کے خلاف کھیلتے ہوئے، اے ٹی پی رینکنگ میں 626ویں نمبر پر موجود دکشنیشور سریش نے چوتھے گیم میں تین بریک پوائنٹ بچائے اور اپنی سروس نہیں گنوائی، جس سے انہیں پہلا سیٹ ٹائی بریک میں جیتنے میں مدد ملی۔

ہندوستانی کھلاڑی نے دوسرے سیٹ کے پانچویں اور ساتویں گیم میں بھی دو دو بریک پوائنٹ بچائے، لیکن آٹھویں گیم میں جیروم کِم اپنی سروس کھو بیٹھے، جس کے بعد سریش نے سیدھے سیٹوں میں شاندار کامیابی حاصل کی۔

دوسرے میچ میں سُمت ناگل نے پہلے ہی گیم میں مارک-اینڈریا ہیوسلر کی سروس توڑ لی اور پانچویں اور ساتویں گیم میں بریک پوائنٹ بچائے۔ اس کے بعد نویں گیم میں ہیوسلر کی سروس دوبارہ توڑ کر پہلا سیٹ جیت لیا۔

دوسرا سیٹ مکمل طور پر سروس پر رہا جس کے بعد ٹائی بریک ہوا، جسے ناگل نے 7-4 سے اپنے نام کر لیا۔

پہلے دن کی دو فتوحات کے بعد، ڈیوس کپ ٹیم رینکنگ میں 37ویں مقام پر موجود ہندوستان کو دنیا کی 24ویں رینک والی سوئزر لینڈ کے خلاف ورلڈ گروپ۔ I میچ جیتنے کے لئے اب صرف ایک اور جیت کی ضرورت ہے۔

دوسرے دن کا ڈبلز مقابلہ این شری رام بالاجی اور رتوک بولاپلی کا جیکب پال اور ہینری برنیٹ کے ساتھ ہوگا۔

ریورس سنگلز میں سُمت ناگل کا مقابلہ جیروم کِم سے اور دکشنیشور سریش کا مقابلہ مارک-اینڈریا ہیوسلر سے ہوگا۔

ہندوستان بمقابلہ سوئزر لینڈ میچ کا فاتح 2026 کوالیفائر کے پہلے راؤنڈ میں پہنچے گا، جبکہ ہارنے والی ٹیم 2026 ورلڈ گروپ۔ I پلے آف میں ریلیگیٹ ہو جائے گی۔

2019 میں ڈیوس کپ کے فارمیٹ میں تبدیلی کے بعد سے، ہندوستان اپنے ورلڈ گروپ۔ I میچ جیت کر کوالیفائر میں داخل نہیں ہو سکا ہے۔ ہندوستانی ٹیم تین بار 1966، 1974 اور 1987 میں رنر اپ رہ چکی ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 15th September 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۱۵؍ستمبر ۲۰۲۵ء

ایسٹ بنگال نے ڈرونڈ کپ کا بدلہ کلکتہ لیگ میں ڈائمنڈ ہاربر سے لیا

سخت مقابلے میں ایسٹ بنگال نے کامیابی حاصل کی

کولکاتا،14 ستمبر:کلکتہ لیگ میں شائقین کو ایک اور سخت میچ دیکھنے کو ملا۔اتوار کو چیمپئن شپ راؤنڈ میچ میں ایسٹ بنگال اور ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں۔ یہ میچ عملی طور پر ایک سنہرہ موقع تھا کہ ایسٹ بنگال ڈائمنڈ ہاربر سے ڈرونڈ کپ میں ہار کا بدلہ لے۔ ایسٹ بنگال نے اتوار کو کشور بھارتی میں ڈائمنڈ ہاربر کو 3-1 سے شکست دے کر ڈرونڈ کپ کے سیمی فائنل میں شکست کا بدلہ لے لیا۔ سائیں بنرجی اور دیجیت مجمدار کارڈ کے مسائل کی وجہ سے پیرسکس کے پہلے میچ میں نہیں کھیل سکے تھے۔ ایسٹ بنگال کے کوچ بنو جارج نے ان دونوں فٹبالرز کے ساتھ آج کی فرسٹ الیون ٹیم تیار کیا۔ کھیل کا آغاز سے ہی مقابلہ برابر رہا۔ ڈیوڈ لالہانسنگا نے 23ویں منٹ میں ایسٹ بنگال کو برتری دلائی۔ اس معاملے میں امن سکھ کی تعریف کرنی پڑے گی۔ ڈیوڈ نے اپنے پاس سے گیند کو جال میں ڈالا۔ اس گول کے بعد ایسٹ بنگال کے کھلاڑیوں نے بھرپور فٹ بال کھیل کر مڈ فیلڈ کو اپنے حق میں رکھنے کی کوشش کی۔ اس وقت اگر ڈائمنڈ ہاربر کے گول کیپر سوسنات ملک کئی گول نہ بچاتے تو ڈائمنڈ ہاربر کے سامنے خطرہ بڑھ سکتا تھا۔ پہلی صورت میں، سایان بندو پادھیائے بائیں سے اوپر آئے اور پیچھے کاٹ کر شاٹ لیا۔ ڈائمنڈ ہاربر نے بھی برابری پر واپس آنے کی بھرپور کوشش کی۔ پہلے ہاف میں مزید کوئی گول نہیں ہوسکا۔ دوسرے ہاف میں دونوں ٹیموں نے دباؤ بڑھا دیا۔ جوبی جسٹن نے اپنی اکیلے کی مہارت سے کئی مواقع پیدا کیے لیکن کوئی گول نہیں ہوسکا۔ ایسٹ بنگال کے گول کیپر دیجیت اس وقت لفظی طور پر 'سیوجیت' بن گئے۔ ایسٹ بنگال نے بھی کئی مواقع پیدا کیے۔ پی وی وشنو کئی بار ڈائمنڈ ہاربر ڈیفنس میں خطرناک مقامات پر پہنچے۔ پون نے 72ویں منٹ میں ڈائمنڈ ہاربر کو برابری پر واپس لایا۔ ان کی خوشی زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی۔ ایسٹ بنگال نے 75ویں منٹ میں جیسن ٹک کے گول کے ذریعے برتری کو بڑھا دیا۔ سیون 80ویں منٹ میں ایسٹ بنگال کو آگے کر سکتا تھا۔ اس کا شاٹ سیدھا ڈائمنڈ ہاربر کے گول کیپر کو لگا۔ جیسن ٹک نے میچ کے آخری لمحات میں، دوسرے ہاف کے اضافی وقت (7+90) میں دوبارہ گول کیا۔ ایسٹ بنگال بالآخر 3-1 کی جیت کے ساتھ میدان سے باہر نکلی۔

خالد جمیل نے موہن بگان کے کھلاڑیوں کو باہر رکھ کر انڈین ٹیم کو ترتیب دیا

ہندستان 9؍ اکتوبر کو سنگاپور کے خلاف میچ کھیلے گا

کولکاتا،14 ستمبر:سی اے ایف اے کپ میں کانسہ کا تمغہ جیتنے کے بعد ہندوستانی ٹیم اب اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائر میں داخل ہوگی۔ بلیو ٹائیگرز اس ہفتے سے تیاری کیمپ لگائیں گے۔ ٹیم انڈیا کے ہیڈ کوچ خالد جمیل نے اس کیمپ سے قبل 30 ممکنہ کھلاڑیوں کا اسکواڈ کا اعلان کیا۔ تاہم، اس ٹیم میں موہن بگان اور ایف سی گوا کے کسی فٹبالر کو نہیں رکھا ہے۔ ہندوستان 9 اکتوبر کو سنگاپور کے خلاف کھیلے گا۔ اس دن اوے میچ کھیلنے کے بعد گرپریت سنگھ سندھو 14 اکتوبر کو ہوم گراؤنڈ پر سنگاپور کے خلاف کھیلیں گے۔ ان دو میچوں کے لیے حتمی اسکواڈ کا انتخاب 30 کی اس ممکنہ ٹیم سے کیا جائے گا۔ تاہم ان 30 کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کرتے وقت اے آئی ایف ایف نے مطلع کیا کہ ممکنہ طور پر 30 فٹ بال کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ دونوں ٹیموں کے اے سی ایل 2 میچز ختم ہونے کے بعد اعلان کیا جائے گا کہ دونوں ٹیموں میں سے کس کو ہندوستانی ٹیم میں موقع ملے گا۔ گرپریت سنگھ سندھو، امریندر سنگھ اور گرمیت سنگھ ان تین گول کیپرز میں شامل ہیں جنہیں ٹیم میں بلایا گیا ہے۔ ایسٹ بنگال کے دفاعی کھلاڑی انور علی کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ راہل بھیکے اور نورم روشن سنگھ دفاع کرنے والے ہیں۔ ایسٹ بنگال کے دو مڈفیلڈر جکسن سنگھ اور نورم مہیش کو ابتدائی اسکواڈ میں رکھا گیا ہے۔ سنیل چھتری جو کہ سی اے ایف اے کپ ٹیم میں نہیں تھے، کو بھی قومی ٹیم کے 30 ممکنہ کھلاڑیوں کی فہرست میں رکھا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ اس ابتدائی اسکواڈ میں کسی بنگالی فٹبالر کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ اے ایف سی ایشین کپ 2027 میں سعودی عرب میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستان آخری بار اس مقابلے کے مرکزی مرحلے میں دو بار کھیل چکا ہے۔ ٹیم انڈیا اس بار بھی اہم مرحلے میں کھیلنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تاہم اس سے پہلے سنیل کو اہلیت کے مرحلے کی رکاوٹ کو دور کرنا ہوگا۔ بنگلہ دیش کے ساتھ ڈرا کرنے اور ہانگ کانگ سے ہارنے کے بعد ہندوستان پہلے ہی پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نیچے ہے۔ کیا خالد جمیل کے کھلاڑی پوائنٹس ٹیبل پر سب سے اوپر رہنے والے سنگاپور کے خلاف حالات کا رخ موڑ سکتے ہیں؟

آسٹریلیائی کرکٹر عثمان خواجہ ایک مرتبہ پھر غزہ کے حق میں بول پڑے

سڈنی، 14 ستمبر(یواین آئی): آسٹریلیائی کرکٹر عثمان خواجہ ایک مرتبہ پھر غزہ کے حق میں بول پڑے۔ آسٹریلیائی کرکٹر عثمان خواجہ نے اپنے انٹرویو میں کہا دو سال سے جو کچھ ہو رہا ہے بہت افسوسناک ہے، بچوں کو قتل کیا جاتا رہا ہے اب انہیں بھوک سے مارا جارہا ہے، پہلے اسے ایک حادثہ قرار دیا جاتا رہا ہے لیکن بھوک سے مارنا ایک حادثہ نہیں ہے، میرے ہمیشہ بولنے کی وجہ یہ ہے کہ بچوں کے ساتھ ایسا سلوک نہیں ہونا چاہیے جیسا ہو رہا ہے۔ عثمان خواجہ نے مزید کہا میں نے یوکرین کے حوالے سے بھی شہ سرخیاں دیکھی ہیں روس کو شیطان قرار دیا جارہا ہے، یوکرینی بچے سفید ہیں وہ ہماری طرح نظر آتے ہیں، دوسری طرف آپ دوسرے رنگ کے لوگوں کو مرنے دے رہے ہیں، میں اس لیے نہیں بول رہا ہے کہ میں اس وقت کھیل رہا ہوں، میں آواز اٹھاتا رہوں گا، حکومت نے ایک بلین ڈالرز یوکرین کو دیا جبکہ صرف 130 ملین ڈالرز غزہ کے لیے امداد دی۔

ایشا نے خواتین کے ایئر پسٹل میں جیتا طلائی تمغہ، ہندوستان کو پہلا تمغہ ملا

ننگبو، 14 ستمبر (یواین آئی) اولمپین اور موجودہ مکسڈ ٹیم پسٹل عالمی چیمپئن ایشا سنگھ نے انٹرنیشنل شوٹنگ اسپورٹس فیڈریشن (آئی ایس ایس ایف) ورلڈ کپ رائفل/پسٹل، ننگبو (چین) میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خواتین کی 10 میٹر ایئر پسٹل ایونٹ میں طلائی تمغہ جیت کر ہندوستان کو مقابلے کا پہلا میڈل دلایا۔

ننگبو اولمپک اسپورٹس سینٹر میں کھیلے گئے فائنل میں ایشا نے میزبان چین کی پسندیدہ اور فارم میں چل رہی یاو چیان سُن کو محض 0.1 پوائنٹس سے شکست دی۔ وہیں اس ایونٹ کی موجودہ اولمپک چیمپئن کوریا کی او یے جن کو کانسے کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ پہلی بار ورلڈ کپ ایئر پسٹل ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتنے کے بعد ایشا نے کہا، "میں بہت خوش ہوں کیونکہ ایئر پسٹل وہی ایونٹ ہے جس سے میں نے شوٹنگ کا آغاز کیا تھا۔ اس میں ورلڈ کپ گولڈ جیتنا میرے لیے بہت بڑی حصولیابی ہے۔ اپنے کچھ اہداف پورے ہوتے دیکھ کر اچھا لگ رہا ہے۔" آنے والے چیلنجز پر انہوں نے کہا، ''اس سال کا اگلا بڑا ہدف ورلڈ چیمپئن شپ ہے۔

رونالڈو نے آمدنی میں میسی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا

لندن، 14 ستمبر(یواین آئی): غیرملکی ویب سائٹ نے 2024 میں سب سے زیادہ کمانے والے دس کھلاڑیوں کی فہرست جاری کردی۔ برطانوی اخبار "دی سن" کی رپورٹ کے مطابق عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو ایک بار پھر دنیا کے سب سے زیادہ کمانے والے کھلاڑی قرار پائے ہیں، انہوں نے آمدن کے معاملے میں اپنے دیرینہ حریف لیونل میسی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ رپورٹ کے مطابق 2024 میں سب سے زیادہ کمانے والے دس کھلاڑیوں میں رونالڈو سرفہرست رہے، 40 سالہ پرتگالی فٹبالر نے گزشتہ سال تقریباً 192 ملین پاؤنڈ کمائے جو لیونل میسی کی کل آمدن 99 ملین پاؤنڈ سے تقریباً دگنی ہے۔ گولف کے کھلاڑی جان راہم اس فہرست میں دوسرے نمبر پر رہے جن کی آمدن 161.32 ملین پاؤنڈ رہی جبکہ میسی تیسرے نمبر پر براجمان ہوئے۔

ٹاپ ٹین کھلاڑیوں میں دیگر بڑے نام بھی شامل ہیں جن میں باسکٹ بال کے مشہور کھلاڑی لیبرون جیمز چوتھے نمبر پر (94.87 ملین پاؤنڈ) اور اسٹیفن کری نویں نمبر پر (75.38 ملین پاؤنڈ) شامل ہیں۔ فٹبال کی دنیا سے بھی کئی بڑے اسٹارز اس فہرست میں موجود ہیں جن میں کالمن ایمباپے چھٹے نمبر پر، نیمار ساتویں اور کریم بینزیما آٹھویں نمبر پر رہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ رپورٹ کے مطابق لیونل میسی کی آمدن کا بڑا حصہ میدان سے زیادہ میدان سے باہر اسپانسرشپ اور برانڈ ڈیلز سے آتا ہے اور وہ اس فہرست کے صرف دو کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جن کی آمدن کھیل کے علاوہ دیگر ذرائع سے زیادہ ہے۔ اس کے باوجود وہ رونالڈو سے کافی پیچھے رہے۔

یہ دوسرا مسلسل سال ہے جب رونالڈو دنیا کے سب سے زیادہ کمانے والے کھلاڑی قرار پائے ہیں۔ اس سے قبل 2023 میں بھی وہ فوربز کی فہرست میں پہلے نمبر پر آئے تھے۔ ان رینکنگز میں کھلاڑیوں کی تنخواہ، جیتنے کی رقم اور اشتہارات و برانڈ ڈیلز کو شامل کیا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق فٹبالرز کی بڑی تعداد کا اس فہرست میں شامل ہونا اس کھیل کی عالمی مقبولیت اور خصوصاً سعودی پرو لیگ کی بے پناہ دولت کو ظاہر کرتا ہے، جہاں کئی بڑے اسٹارز اس وقت کھیل رہے ہیں۔ رونالڈو اور میسی دونوں اب بھی شاندار فارم میں ہیں اور آئندہ ورلڈ کپ ان کے کیریئر کا ممکنہ طور پر آخری بڑا عالمی ٹورنامنٹ ہوسکتا ہے۔

عظیم فٹبالر رونالڈینہو کے بیٹے کا انگلش چمپئن شپ

کلب ہل سٹی کے ساتھ ایک سالہ معاہدہ

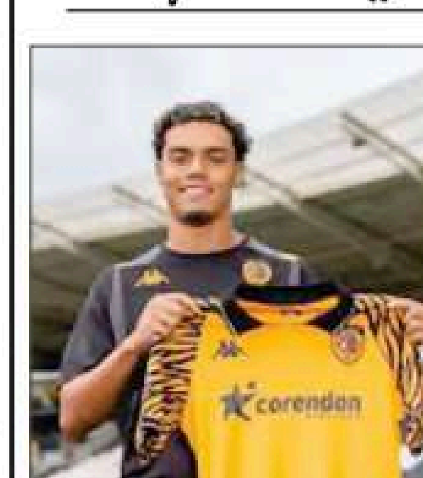

لندن، 14 ستمبر (یواین آئی) برازیل کے عظیم فٹبالر رونالڈینہو کے بیٹے جواؤ مینڈلیس نے انگلش چیمپئن شپ کلب ہل سٹی کے ساتھ ایک سالہ معاہدہ کرلیا ہے۔ رائٹرز کے مطابق کلب نے جواؤ مینڈلیس کے ساتھ معاہدے کی تصدیق کردی ہے، معاہدے میں مزید ایک سال کی توسیع کا آپشن بھی شامل ہے۔

20 سالہ مینڈلیس نے اپنا کیریئر بارسلونا کی اکیڈمی سے شروع کیا اور 2024 میں برنلے منتقل ہوئے جہاں وہ انڈر 21 ٹیم کے لیے باقاعدگی سے کھیلتے رہے تاہم رواں سال کے اوائل میں کلب نے انہیں ریلیز کردیا۔ امینڈلیس نے کہا کہ میرے خیال میں مختلف انداز کے فٹبال کھیلنے کا موقع ملنا بہت اچھا ہے، برازیل، اسپین اور انگلینڈ میں کھیلنے کے انداز الگ ہیں اور اگر آپ نے مختلف جگہوں پر کھیلا ہے تو یہ آپ کے کھیل کو مزید نکھارتا ہے۔ سابق بارسلونا اسٹار رونالڈینہو نے انسٹاگرام پر مینڈلیس کی ہل سٹی جرسی تھامے ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ نئے کلب اور چیلنج کے لیے نیک تمنائیں، میرے بیٹے۔

سنٹرل زون کا دلیپ ٹرافی کا چمپئن بننا طے

بنگلورو 14 ستمبر (یواین آئی) دلیپ ٹرافی میچ کے چوتھے دن اتوار کو سنٹرل زون نے کمار کارتیکین (چار وکٹ) اور سارانش جین (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ساؤتھ زون کو 426 کے اسکور تک محدود کردیا۔ سنٹرل زون کو جیت کے لیے اب 65 رنز بنانے ہیں اور ابھی ایک دن کا کھیل باقی ہے۔

ساؤتھ زون نے کل کے اسکور دو وکٹوں پر 192 رنز سے کھیلنا شروع کیا۔ آج ساؤتھ زون نے کل کے اسکور میں صرف 30 رنز کا اضافہ کرکے اپنی چار وکٹیں گنوادیں۔ ساؤتھ زون کی تیسری وکٹ رکی بھوئی (45) کی صورت میں گری۔ وہ دیپک چاہر کی گیند پر ایس شرما کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد کمار کارتیکین نے کپتان محمد اظہر الدین (27) کو اپنا شکار بنایا۔ سلمان (12) اور آر اسمرن (47) بھی کارتیکیان کا شکار ہوئے۔ ساؤتھ زون جو 222 کے اسکور پر چھ وکٹ گنوانے کے بعد شکست کی راہ پر کھڑا تھا، انکیت شرما اور سی آندرے سدھارتھ کی جوڑی نے سنبھال لیا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 330 گیندوں پر 192 رنز کی شراکت ہوئی۔

کارتیکیان نے سنچری کی طرف بڑھ رہے انکت شرما کو آر پاٹیدار کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر سنٹرل زون کو بڑی کامیابی دلائی۔ انکت شرما نے 168 گیندوں میں 13 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 99 رنز بنائے۔ وہ صرف ایک رن سے سنچری سے محروم ہوگئے۔ گرجن پنیت سنگھ (ناٹ آؤٹ تین) کو سارانش جین نے آؤٹ کیا۔ دن کے کھیل کے اختتام پر سنٹرل زون نے ساؤتھ زون کو 426 کے اسکور پر آؤٹ کردیا۔ تاہم اسے 64 رنز کی برتری حاصل ہوگئی۔ سنٹرل زون کو جیت کے لیے 65 رنز بنانے ہیں اور ابھی ایک دن کا کھیل باقی ہے۔ ایسے میں سینٹرل زون کا چیمپئن بننا یقینی ہے۔ سی آندرے سدھارتھ 84 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ سینٹرل زون کی جانب سے کمار کارتیکیان نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ سارانش جین نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ کلدیپ سین اور دیپک چاہر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

حسین جہاں سے میری شادی کا فیصلہ میری زندگی کا سب سے بدترین فیصلہ تھا: محمد شامی

H.R.H Prince
M.A.Ali
Director: World meet Thailand, Indonesia (UK).
www.worldmeetuk.com
For Free Martial art /Karate Training upto Black Belt Contact
+91 9007412247

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ؍چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804